R.N.I No. JHAURD/2009/33871

روزنامہ — رانچی

جمہوریت ٹائمز

JAMHURIYAT TIMES
Urdu Daily Ranchi
जम्हूरियत टाइम्स
उर्दू दैनिक, राँची
epaper :epaper.jamhuriyattimes.com

Vol. No. 11 Issue No.218 Rs 2/- Promotional Rs1/- Pages-08 Ranchi Wednesday 29 September 2021, Phone :-0651-2545551. Email : Jamhuriyattimes@gmail.com

رانچی، بروز بدھ 29 ستمبر 2021 مطابق 21 صفر المظفر 1443ھ

ہمیں گیند بازی اور بلے بازی پر کام کرنے کی ضرورت ہے: سنجو سیمسن

نماز قضا کرنے کے اوقات

طلوع آفتاب، غروب آفتاب اور زوال کے وقت قضا نمازیں پڑھنا جائز نہیں، لہذا ان تین اوقات کے علاوہ کسی بھی وقت قضا نمازیں پڑھی جاسکتی ہیں۔ نیز فجر کے بعد طلوع آفتاب سے پہلے اور عصر کے بعد سورج زرد ہونے سے پہلے کے وقت میں اگرچہ قضا نمازیں پڑھنا جائز ہے، لیکن ان دونوں اوقات میں چوں کہ نوافل پڑھنا منع ہے، اس لیے ان دو اوقات میں قضا نمازیں عام جگہوں (مسجد وغیرہ) میں لوگوں کے سامنے پڑھنے کے بجائے گھر میں یا تنہائی میں پڑھنا چاہیے، تاکہ فرض نمازوں کے قضا کرنے کا گناہ لوگوں کے سامنے ظاہر نہ ہو؛ کیوں کہ شریعت میں اپنے گناہوں کا اظہار بھی منع ہے۔

[شامی: 1 / 375,374] اسعد اللہ قاسمی مظاہری

کووڈ کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے حکومت کی مکمل تیاری

ریاست میں 1 کروڑ 70 لاکھ سے زائد افراد کو ویکسین دی گئی ہے

کوویڈ 19 سے محفوظ رہنے کے لیے اپنی حکمت اور صوابدید کا استعمال کریں

وزیراعلیٰ ہیمنت سورین نے جھارکھنڈ میں کوویڈ 19 ویکسین ڈرائیو کے تحت ویکسین ایکسپریس کو ہری جھنڈی دکھاکر روانہ کیا۔

رانچی ، 28 ستمبر (جمہوریت ٹائمز)وزیراعلیٰ ہیمنت سورین نے آج پرانا اسمبلی گراؤنڈ، دھروا، رانچی سے جھارکھنڈ میں کوویڈ 19 ویکسین ڈرائیو کے تحت ویکسین ایکسپریس کو ہری جھنڈی دکھاکر روانہ کیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ ہیمنت سورین نے کہا کہ ریاست میں COVID-19 ویکسینیشن مہم کو تیز کرنے کے لیے 60 موبائل ویکسینیشن وین آج ریاست کے مختلف اضلاع میں روانہ کی جارہی ہیں۔ یہ تمام وین ویکسینیشن مہم کو عوام تک پہنچانے کے لیے ٹیکہ ایکسپریس" کا کام کریں گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاستی حکومت کی جانب سے کورونا انفیکشن سے پیدا ہونے والے ممکنہ چیلنج سے نمٹنے کے لیے تمام تیاریاں کی گئی ہیں۔ ریاست کے تمام اضلاع میں "ٹیکہ ایکسپریس" کے ذریعہ چھٹے ہوئے لوگوں کو ویکسین دینے کا کام آج سے شروع ہورہا ہے۔ ان "ویکسین ایکسپریس" کی مدد سے لوگوں کے لیے ویکسین لینا آسان ہوجائے گا۔ یہ سہولت لوگوں کو ان کے گھروں پر ہی دستیاب ہوگی۔ ریاست میں 1 کروڑ 70 لاکھ سے زائد افراد کو ویکسین دی گئی ہے۔ وزیراعلیٰ ہیمنت سورین نے کہا کہ اب تک ریاست بھر میں 1 کروڑ 70 لاکھ سے زائد لوگوں کو کوویڈ 19 کی ویکسین دی گئی ہے۔ تقریبا 40 لاکھ لوگوں نے ویکسین کی دوسری خوراک بھی حاصل کی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست میں زیادہ سے زیادہ لوگوں تک ٹیکہ کاری کو پہنچانے کے لیے کیئر انڈیا کے تعاون سے آج ریاست میں ویکسینیشن مہم شروع کی گئی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس سے قبل بھی کوویڈ 19 کی منتقلی کی مدت کے دوران، ریاستی حکومت نے ویکسینیشن مہم کو تیز کرنے کے لیے نئے پروگراموں کے ذریعے لوگوں تک پہنچنے کے لیے کام کیا ہے۔ وزیراعلیٰ ہیمنت سورین نے کہا کہ کوویڈ19 کے انفیکشن سے بچنے کے لیے ملک اور دنیا میں بہت محدود ادویات دستیاب ہیں۔ سائنسدانوں نے اس انفیکشن سے بچنے کے لیے کوویڈ 19 ویکسین دریافت کی ہے۔ ہم سب کو ویکسین لگانے سے کوویڈ 19 سے تحفظ ملے گا، اسی طرح اپنی سمجھ اور صوابدید کا استعمال کرتے ہوئے، انفیکشن سے بھی بچا جاسکتا ہے۔ ایسی صورت میں، ہمیں اپنی دانشمندی کا استعمال کرنا چاہیے اور اپنے آپ کو اور اپنے خاندان کو بھی اس انفیکشن سے بچانا چاہیے۔ وزیراعلیٰ نے ریاست کے لوگوں سے اپیل کی، خطرہ ٹلا نہیں ہے، انفیکشن کو ہلکے سے نہ لیں۔ وزیراعلیٰ نے ریاست کے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ کوویڈ19 کے انفیکشن سے بچنے کے لیے ضروری حفاظتی اقدامات اپنائیں ۔ انفیکشن کا خطرہ ابھی ختم نہیں ہوا ہے۔ انفیکشن کو ہلکے سے نہ لیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ حکومت کی ہدایات پر ہر وقت عمل کیا جائے۔ اپنے روز مرہ کے معمولات میں ضروری احتیاطی تدابیر جیسے فیس ماسک ، سماجی دوری ، ہاتھوں کو صاف کرنے وغیرہ کو یقینی بنائیں۔

حکومت ایک لاکھ 'آپدا متر' بنائے گی: شاہ

نئی دہلی، 28 ستمبر (یواین آئی) مرکزی وزیر داخلہ وزیر امیت شاہ نے قدرتی آفات کی وجہ سے صفر نقصان کے وزیر اعظم نریندر مودی کے ہدف کو دہراتے ہوئے منگل کے روز کہا کہ 'آپدا متر' منصوبے کے تحت 350 اضلاع کے ایک لاکھ نوجوانوں کو خصوصی تربیت دی جائے گی تاکہ وہ فوری طور پر لوگوں کی مدد کرسکیں مسٹر شاہ نے نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے 17 ویں یوم تاسیس کی تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تجرباتی بنیادوں پر 5500 آپدا متر اور اتنی ہی تعداد میں آپدا اسکھیوں کو تربیت دی گئی ہے۔ اس کے نتائج تسلی بخش آنے کے بعد، مرکزی حکومت نے 350 آفت متاثرہ اضلاع میں گاؤں کی سطح پر ڈیزاسٹر مینجمنٹ سسٹم بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اپنی جانوں کو خطرے میں ڈال کر لوگوں کی مدد کرنے والے ان آپدا متروں کو مناسب تربیت کے بعد ان کا لائف انشورنس کرایا جائے گا تاکہ وہ اور ان کے خاندان بے فکر رہیں اور لوگوں کی مدد کرسکیں۔ انہوں نے کہا "ڈیزاسٹر مینجمنٹ کا نظام ایسا ہونا چاہیے کہ چاہے کتنی ہی شدید آفت کیوں نہ آئے، ایک شخص کی بھی جان نہ جائے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے یہ ہدف ہم سب کے سامنے رکھا ہے۔

جدید تکنیک اور آلات گاؤں گاؤں تک پہنچایئے: مودی

نئی دہلی، 28 ستمبر (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آب وہوا کی تبدیلی کے پیش نظر جدید تکنیک اور آلات گاؤں گاؤں تک لے جانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس سے فصل کی لاگت میں کمی آئے گی اور ناموافق حالات میں کسان بہتر پیداوار حاصل کرسکیں گے مسٹر مودی نے آب و ہوا کی تبدیلی کے پیش نظر خصوصی فوائد والی نئی تیار کردہ 35 فصل کی اقسام کو جاری کئے جانے اور نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بائیولوجیکل اسٹریس مینجمنٹ، رائے پور کے افتتاح کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بدلتے موسم اور نئے حالات نہ صرف فصلوں بلکہ مویشیوں کے لیے بھی سنگین چیلنج ہیں۔ نئے حالات میں زیادہ غذائیت سے بھرپور خوراک فراہم کے لئے بیجوں کی نئی اقسام پر توجہ مرکوز کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئے موسم کے چیلنجوں سے نمٹنے کی اہل زیادہ غذائیت والی فصلوں، کم پانی، سنگین بیماریوں میں محفوظ اقسام، جلد پکنے والی فصلوں اور کھارے پانی والی فصلوں پر توجہ مرکوز کی جارہی ہے ۔ کیڑوں سے بھی فصلوں کو بڑا نقصان پہنچتا ہے۔

ڈیزل ایک بار پھر 25 پیسے اور پٹرول 20 پیسے مہنگا

نئی دہلی، 28 ستمبر (یواین آئی) بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل تین ماہ کی بلند ترین سطح پر پہنچنے کا اثر گھریلو مارکیٹ پر نظر آرہا ہے جہاں ڈیزل مسلسل تیسرے دن 25 پیسے فی لیٹر اور پٹرول 22 دنوں بعد 20 پیسے فی لیٹر مہنگا ہوگیا ہے۔ گزشتہ پانچ دنوں میں سے چار دن میں ڈیزل کی قیمت میں 95 پیسے فی لیٹر اضافہ ہوگیا ہے۔ اس اضافے کے بعد دارالحکومت دہلی میں ڈیزل 89.57 روپے فی لیٹر اور پٹرول 101.39 روپے فی لیٹر ہوگیا ہے۔ ڈیزل کی قیمت میں جمعہ کو 20 پیسے فی لیٹر، اتوار کو 25 پیسے، پیر کو 25 پیسے اور پھر منگل کو بھی 25 پیسے فی لیٹر اضافہ کیا گیا ہے۔ اس طرح پانچ دنوں میں سے چار دنوں میں 95 پیسے کا اضافہ ہوچکا ہے۔ گزشتہ پانچ ستمبر کو پٹرول کی قیمت میں 15 پیسے فی لیٹر کی کٹوتی کی گئی تھی اور اس کے بعد یہ 101.19 روپے فی لیٹر پر مستحکم تھا لیکن آج اس میں بھی 20 پیسے فی لیٹر اضافہ کیا گیا ہے۔

ملک کی ترقی کے لیے زرعی تعلیم کثیر جہتی ہونی ضروری: تومر

نئی دہلی، 28 ستمبر (یواین آئی) وزیرزراعت نریندر سنگھ تومر نے آج کہا کہ زراعت کے شعبہ کی ترقی اور روزگار کے لیے زرعی تعلیم کثیر جہتی اور جامع ہونے کی ضرورت ہے۔ زرعی یونیورسٹیوں کے وائس چانسلروں کی سالانہ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر تومر نے کہا کہ زرعی تعلیم کثیر جہتی اور جامع ملک کی ترقی کے لیے بہت اہم ہے۔ انہوں نے زرعی شعبہ کو جدید اور روزگار پر مبنی بنانے میں نئی تعلیمی پالیسی کے اہم کردار کا ذکر کیا۔ انہوں نے زرعی تعلیم حاصل کرنے والوں پر زور دیا کہ وہ تعلیم اور تحقیق کے ساتھ ساتھ زراعت سے وابستہ ہوکر زرعی شعبے کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ زراعت کے شعبے میں انڈین کونسل آف ایگری کلچرل ریسرچ نے گزشتہ 7 برسوں کے دوران مجموعی طور پر 1،656 نئی فصلوں کی اقسام تیار کی ہیں جس سے پورے ملک کو فائدہ پہنچ رہا ہے۔ انہوں نے اپنی تیار کردہ ٹیکنالوجی، بہتر بیج، کھاد، کیڑے مار ادویات وغیرہ کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ ملک کے کسان یقینی طور پر اس سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ کم پانی اور کم وقت میں پیداوار کے قابل بیجوں کی نشوونما پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ زراعت کی ترقی کے لیے علاقے اور آب وہوا کے لیے موزوں بیجوں کی ترقی ضروری ہے۔

رائے گنج میں فائرنگ میں پولس اہلکار سمیت تین افراد کی موت

کلکتہ 29 ستمبر (یواین آئی) فائرنگ میں پولیس اہلکار سمیت خاندان کے تین افراد کی موت ہوگئی ہے ۔شمالی دیناج پور کے رائے گنج پولیس اسٹیشن کے دیبینگر شیوباری روڈ پر پیش آیا۔ اس واقعے کے بعد پورے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ علاقے میں بڑی تعداد میں پولس اہلکار کو تعینات کیا گیا ہے ۔ رپن رائے اور اس کا بھائی پاپون رائے ایک طویل عرصے سے دیبینگر، رائے گنج میں ریٹائرڈ پولیس افسر نکھل رنجن مجمدار کا مکان کرائے پر لے کر رہتے تھے ۔ دونوں بھائی پنجاب میں بی ایس ایف میں کام کررہے ہیں۔ نکھل بابو کا بیٹا سوجوئے کرشنا مجمدار ریاستی پولیس میں کام کررہا ہے۔ نکھل بابو ریٹائرمنٹ کے فوراً بعد جسمانی طور پر بیمار ہوگئے۔ وہ اس وقت بستر پر ہے۔ بیٹا سوجوئے اپنے والد سے ملنے گھر آیا۔ بیٹی روپا ادھیکاری بھی گھر آئی۔ اس کی شادی مالدہ میں ہوئی۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ کل رات 8.30 کے قریب دو خواتین ایک شخص اچانک آکر جھگڑنے لگے۔ ہنگامہ ہونے کے بعد سوجے گھر سے باہر آکر لوگوں کو منع کیا۔ ان کے ساتھ ان کی دونوں بہنیں دو بہنیں دیوی سانیال اور روپا ادھیکاری بھی تھیں۔

زوجیلا ٹنل کی تعمیر ایک مشکل کام: گڈکری

سری نگر، 28 ستمبر (یو این آئی) روڈ ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کے مرکزی وزیر نتن گڈکری نے کہا کہ وادی کشمیر کو لداخ یونین ٹریٹری کے ساتھ جوڑنے والی سری نگر لیہہ شاہراہ پر بننے والی ایشیا کی سب سے بڑی زوجیلا ٹنل کی تعمیر ایک بہت مشکل کام ہے۔ تاہم ان کا ساتھ ہی کہنا تھا کہ ارادے مضبوط ہوں تو مشکلات پر فتح حاصل کی جاسکتی ہے اور اس پروجیکٹ پر جاری کام ڈیڈ لائن سے پہلے تکمیل کو پہنچایا جاسکتا ہے۔ نتن گڈکری نے منگل کو یہ باتیں زائد از چھ ہزار کروڑ روپے کی لاگت سے بننے والی زوجیلا ٹنل پر جاری کام کرنے کا جائزہ لینے کے بعد نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے کہیں۔ انہوں نے کہا: زوجیلا ایشیا کی سب سے بڑی ٹنل ہوگی۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی حکومت نے اس پر کام شروع کرنے کا اقدام اٹھایا ہے۔ یہ ایک بہت ہی مشکل کام ہے۔ بہت مشکلیں آئیں گی۔ ارادے مضبوط ہوں تو مشکلات پر فتح حاصل کی جاسکتی ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا: اس کی تعمیر سے وابستہ افراد کو چیلنجز کا سامنا کرنا ہوگا اور مشکل موسمی صورتحال میں کام کرنا ہوگا۔

کنہیا کمار اور جگنیش میوانی کانگریس میں شامل

راہل گاندھی نے دونوں کا کیا استقبال

نئی دہلی ، 28ستمبر (یو این آئی) مجاہد آزادی بھگت سنگھ کے یوم پیدائش پر آج سی پی آئی لیڈر کنہیا کمار اور گجرات کے آزاد رکن اسمبلی جگنیش میوانی کانگریس میں شامل ہو گئے۔ دونوں نے کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی کی موجودگی میں پارٹی کی رکنیت اختیار کی اور مضبوطی کے ساتھ ملک دشمن طاقتوں کا مقابلہ کرنے کا عزم ظاہر کیا۔ اس سے قبل راہل گاندھی کے ساتھ دونوں لیڈران آئی ٹی او پر موجود شہیدی پارک پہنچے اور بھگت سنگھ کے مجسمہ کو مالا پہنایا۔ اس دوران گجرات کانگریس کے کارگزار صدر ہاردک پٹیل بھی موجود رہے۔ کنہیا کمار اور جگنیش میوانی کا کانگریس میں استقبال کرتے ہوئے کانگریس ترجمان رندیپ سرجے والا نے کہا کہ 7 سالوں سے ملک میں مودی حکومت جس ہٹلر شاہی پالیسی پر چل رہی ہے۔

22 ہزار سے زیادہ تعمیلات کو کم کیا گیا ہے: پیوش

نئی دہلی، 28 ستمبر (یواین آئی) کامرس اینڈ انڈسٹری کے مرکزی وزیر پیوش گوئل نے آج کہا کہ کاروباری آسانی کی سمت میں قدم بڑھاتے ہوئے پرانے اور ناقابل عمل قانون ہٹائے گئے اور مجرمانہ دفعات کی فہرست سے ایسے کئی دفعات ہٹائی گئی ہیں جس سے صرف تعمیلات کا بوجھ کم ہوا ہے بلکہ نئی صنعت و کاروبار شروع کرنے میں سہولت ہوئی ہے۔ مسٹر گوئل نے ڈی پی آئی آئی ٹی کی طرف سے منعقدہ ایک ورکشاپ میں کہا کہ اسی کے تحت مرکزی وزارتوں، ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام ریاستوں نے 22 ہزار سے زیادہ تعمیلات کو کم کیا ہے۔

مومن اور ملحد دونوں کو ہندوستان میں یکساں آئینی، سماجی حقوق اور تحفظات حاصل: مختار عباس نقوی

نئی دہلی، 28 ستمبر (یواین آئی) مرکزی وزیر برائے اقلیتی امور مختار عباس نقوی نے آج یہاں کہا کہ جبراً تبدیلی مذہب، کسی بھی مذہب اور عقیدے کی تشہیر کا پیمانہ نہیں بن سکتا یہ بات انہوں نے آج نئی دہلی میں مسیحی برادری کے سرکردہ افراد کے ساتھ بات چیت کے دوران کہی آج یہاں جاری ریلیز کے مطابق ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ مومن اور ملحد دونوں کو ہندوستان میں یکساں آئینی اور سماجی حقوق اور تحفظات حاصل ہیں انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں جہاں ہندو، مسلمان، سکھ، عیسائی، جین، بدھ، پارسی، یہودی، بہائی، دنیا کے تقریباً تمام مذاہب کے ماننے والے رہتے ہیں، وہیں ہندوستان میں کروڑوں لوگ ہیں جو مذہب میں یقین نہیں رکھتے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان دنیا کا واحد ملک ہے جہاں تمام مذاہب کے تہوار ایک ساتھ مل۔ جل کر منائے جاتے ہیں۔ ہمیں اس مشترکہ وراثت اور طاقت کو مضبوط رکھنا ہے۔ رواداری ہماری تہذیب ہے اور بقائے باہمی ہماری ثقافت ہے۔ اس کے ساتھ کسی طرح کی چھیڑ چھاڑ ہندوستان کی روح کو ٹھیس پہنچانے کے مترادف ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں دنیا کے سبھی مذاہب کے ماننے والے رہتے ہیں، ان کے مذہبی، سماجی، معاشی، تعلیمی حقوق کا تحفظ ہی ملک کی "کثرت میں وحدت" کی خوبصورتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ رواداری کی ثقافت اور بقائے باہمی کی وراثت کو کسی بھی حالت میں کمزور نہیں ہونے دینا ہے۔ یہ ہماری قومی ذمہ داری ہے۔ مسٹر نقوی نے کہا کہ ہندوستان کبھی بھی مذہبی تعصب اور عدم برداشت کا شکار نہیں ہوسکتا، کیونکہ جہاں ہندوستان دنیا کا سب سے بڑا روحانی مذہبی علم کا مرکز ہے، وہیں یہ "سرو دھرم سمبھاؤ" اور "وسودیو کٹمبکم" کے لیے بھی تحریک کا ذریعہ ہے۔ وزیر مملکت برائے اقلیتی امور مسٹر جان بارلا، تعلیم، صحت، آرٹ کلچر وغیرہ کے سرکردہ افراد موجود تھے۔

دہلی فسادات منصوبہ بند سازش کے تحت انجام دیئے گئے: دہلی ہائی کورٹ

نئی دہلی 28ستمبر (یواین آئی) دہلی ہائی کورٹ نے فروری 2020 میں قومی راجدھانی دہلی میں ہونے والے فسادات کے تعلق سے کہا ہے کہ یہ فسادات منصوبہ بند سازش کے تحت انجام دیئے گئے۔ عدالت نے کہا کہ فسادات کسی واقعہ کے رد عمل میں برپا نہیں ہوئے تھے بلکہ اس کے لئے باقاعدہ تیاری کی گئی تھی۔ این ڈی ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق عدالت نے کہا کہ استغاثہ نے جو ویڈیو فوٹیج پیش کی ہیں۔

نکسلی اور پولیس کے مابین تصادم

ایک نکسلی ہلاک، جھارکھنڈ جگوار کے ڈپٹی کمانڈنٹ زخمی

لاتیہار، 28 ستمبر (جمہوریت ٹائمز) جھارکھنڈ کے نکسلی سے متاثرہ ضلع لاتیہار میں منگل کو پولیس اور نکسلیوں کے درمیان ایک انکاؤنٹر ہوا۔ جس میں جھارکھنڈ جیگوار کے ڈپٹی کمانڈنٹ راجیش کمار زخمی ہوئے ہیں۔ زخمی اسسٹنٹ کمانڈنٹ کو ہیلی کاپٹر کے ذریعے رانچی لایا جا رہا ہے۔ معلومات کے مطابق انکاؤنٹر میں ایک نکسلی مارا گیا ہے اور اسلحہ بھی برآمد کیا گیا ہے۔ جھارکھنڈ پولیس کے ترجمان امول ہومکر نے بھی اس بات کی تصدیق کی ہے کہ انکاؤنٹر میں نکسلی مارے گئے ہیں۔ یہ انکاؤنٹر پولیس اور نکسلیوں کے درمیان لتیہار کے جنگلات میں ہوا۔ معلومات کے مطابق، جوان اینٹی نکسل آپریشن پر باہر گئے تھے۔

اس دوران پولیس اور نکسلیوں کے درمیان آمنا سامنا ہوا۔ جہاں لاتیہار کے سلائیہ کے علاقے میں دونوں طرف سے فائرنگ ہو رہی تھی۔ پولیس افسر کے مطابق نکسلیوں کے خلاف آپریشن میں جوان باہر گئے تھے۔ افسر نے بتایا کہ مقابلے کے بعد علاقے میں سرچ آپریشن شروع کر دیا گیا ہے۔ یہ انکاؤنٹر جے جے ایم پی کے نکسلیوں کے ساتھ ہوا ہے۔ دونوں اطراف سے فائرنگ ہوئی جس میں جے جے کا اسسٹنٹ کمانڈنٹ گولی لگنے سے زخمی ہوگیا۔

آسمانی بجلی سے 2 بچوں کی موت

ایک کی حالت نازک، اہل خانہ میں دوڑا غم کی لہر

کوڈرما 28 ستمبر (جمہوریت ٹائمز) ضلع کے ستکوان تھانہ علاقے کے گاؤں گجدیہ میں، منگل کی شام 4 بجے کے قریب گرج چمک کے باعث 2 بچے فوت ہوگئے، جبکہ ایک بری طرح زخمی ہے۔ دیہاتیوں کے مطابق منگل کی شام 4 بجے کے قریب بارش ہو رہی تھی۔ اس دوران، گیزدیہ کی رہائشی ڈولی کماری (14 سال کے والد اروبند ساؤ)، اس کا بھائی ستیجیت کمار (8 سال) اور ایک کزن اجیت کمار (14 سال، والد پروین ساؤ) بارش کے پانی میں چھت پر نہا رہے تھے۔ جلدی میں، کمیونٹی ہیلتھ سنٹر کو دیہاتیوں اور اہل خانہ نے ستکوان لایا۔ جہاں ڈاکٹروں نے ڈولی کماری اور اجیت کمار کو مردہ قرار دیا۔ دوسری جانب ستیہ جیت کمار کی نازک حالت کے پیش نظر صدر اسپتال کوڈرما ریفر کیا گیا۔ جہاں ستیہ جیت کمار کی حالت بھی تشویشناک بتائی جاتی ہے۔

خون عطیہ سے بڑا کوئی عطیہ نہیں

نوجوان طبقے کو آگے آنا چاہئے: کوچے منڈا

کھونٹی، 28 ستمبر (جمہوریت ٹائمز) بھارتیہ جنتا یووا مورچہ کی جانب سے کھونٹی اور تورپا میں خون کے عطیہ کیمپ کا اہتمام کیا گیا جو کہ بی جے پی کے ذریعہ 17 ستمبر سے 7 اکتوبر تک وزیر اعظم نریندر مودی کی سالگرہ کے موقع پر چلائی جانے والی خدمت اور لگن مہم کا حصہ ہے۔ کیمپ کے آپریشن میں بی جے پی کارکنوں نے تعاون کیا۔ کھونٹیمیں لگائے گئے کیمپ میں 10 اور تورپا میں 30 افراد نے خون کا عطیہ دیا۔ کیمپ کا افتتاح تورپا میں ایم ایل اے کوچے منڈا، ضلعی جنرل سکریٹری ششانک رائے، ایم پی کے نمائندے سنتوش جیسوال، سینئر لیڈر ونود بھگت، ضلع پریشد ممبر جیمنگل گوڈیا، بی جے وائی ایم کے ضلعی جنرل سیکرٹری دیپک ٹگگا، ضلع نائب صدر کسان مورچہ کرشنا بھگت، کرن راجک، بی جے وائی ایم منڈل کے جنرل سکریٹری کیشو کمار اور منڈل مہیلا مورچہ کی صدر سنگیتا دیوی نے مشترکہ طور پر کیا۔ راجیش مہاتو، کھونٹی میں یووا مورچہ کے ضلعی صدر۔ اس موقع پر ایم ایل اے منڈا نے کہا کہ بھارتیہ جنتا یووا مورچہ اور بھارتیہ جنتا پارٹی کی خدمت اور لگن مہم کے ذریعہ عوامی مفاد میں کئی پروگرام چلائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کسی کی جان بچانے سے بہتر کیا ہو سکتا ہے۔ اس کے لیے خون کے عطیہ سے بہتر ذریعہ کیا ہو سکتا ہے، اسی لیے خون کے عطیہ کو سب سے بڑا عطیہ کہا گیا ہے۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ ہر مستحق شخص بالخصوص نوجوان خون کے عطیہ کے لیے آگے آئیں۔ وریشور سنگھ، تمسی ساہو، راہل سنگھ، ستیم سنگھ، آکاش کمار، ابھیشیک کمار، انکت مہتو، آکاش مہتو، وشال کمار، اویناش ٹوپنو، بھونیشور اوروں، کویتا دیوی، سمر پرساد، مکل داس، نیرج جیسوال، سنیل سونی، نکھل جیسوال، مونیکا ٹوپنو، اودھیش مشرا، شبھم کار، آشیش کمار، فیلوشپ بودرا وغیرہ نے خون کا عطیہ دیا۔

کھروار کی تمام ذیلی ذاتوں کو درج فہرست قبیلے میں شامل کرنے کا مطالبہ

کھونٹی، 28 ستمبر (جمہوریت ٹائمز)۔ کھرور بھکتا سماج وکاس سنگھ کے وفد نے منگل کو کھنٹی کے ضلع رکن پارلیمنٹ کے نمائندے منوج کمار کو ایک یادداشت پیش کی جس میں بھوگتا سمیت کھرواڑ کی تمام ذیلی ذاتوں کو درج فہرست قبائل میں شامل کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ یادداشت میں کہا گیا ہے کہ جھارکھنڈ، بنگال، بہار، اڈیشہ، چھتیس گڑھ اور آسام میں کھرواڑ قبیلے کی اہم ذیلی ذات، بھوگتا برادری اکثریت میں رہتی ہے، لیکن بدقسمتی سے بھوگتا برادری کا ہندو مذہب پر یقین ہے۔ ذاتوں کا زمرہ، لیکن اس بھوکتا اور دیگر ذیلی ذاتوں کو درج فہرست قبائل کا درجہ نہیں دیا گیا۔ یادداشت میں سنگھ کے صدر سنجے پردھان نے کہا کہ گزشتہ 70 سالوں سے اپنی اصل شناخت سے محروم معاشرہ اپنے وجود کی شناخت کے لیے لڑ رہا ہے۔ اصل شناخت کھو جانے کی وجہ سے مصیبت زدہ معاشرے کی سماجی و معاشی حالت انتہائی قابل رحم ہے۔ بھوگاتا برادری کے معاشی طور پر کمزور خاندان اپنی مجبوری کی وجہ سے آہستہ آہستہ عیسائیت کو اپنا رہے ہیں جو کہ معاشرے کے لیے ایک سنگین مسئلہ ہے۔ یادداشت میں کہا گیا ہے کہ جھارکھنڈ، بنگال، بہار، اڈیشہ، چھتیس گڑھ اور آسام میں پورا معاشرہ وزیر اعظم نریندر مودی سے پر امید ہے۔ مصیبت زدہ کمیونٹی کے لوگوں کے جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے معاشرے کی کھوئی ہوئی شناخت واپس لانے کی اپیل کی گئی ہے۔

پولیس کی چھاپہ ماری میں 25 ٹریکٹر کوئلہ ضبط

دھنباد، 28 ستمبر (جمہوریت ٹائمز) الکدیہ او پی اور بلیاپور پولیس نے سرونگا کمہار ٹولہ پر چھاپہ مارا اور بھاری مقدار میں کوئلہ پکڑا۔ ضبط شدہ کوئلہ اٹھانے کے لیے پولیس کو جے سی بی طلب کرنا پڑی۔ اس کے بعد کوئلے کے تقریباً 25 ٹریکٹر ضبط کر لیے گئے۔ چھاپہ مار کارروائی پیر کی رات سے منگل کی سہ پہر تک جاری رہی۔ قابل ذکر ہے کہ کوئلہ اسمگلروں کا ایک بڑا گروہ بلیاپور تھانہ اور سرحدی علاقے الکدیہ او پی کو محفوظ ٹھکانہ بنا رہا ہے۔ اس علاقے کے بہت سے لوگ غیر قانونی طور پر کوئلہ اکٹھا کرتے ہیں جیسے کہ آؤٹ سورسنگ گینا گوڑہ کولڈمپ اور کول ڈمپ وغیرہ سے کوئلہ چوری کرتے ہوئے سائیکل اور سکوٹر کے ذریعے الکادیہ او پی ایریا میں چلتے ہیں اور یہاں سے بنگال بھیجتے ہیں۔ پچھلے کچھ دنوں سے بنگال کے بھٹوں نے کوئلہ لینا چھوڑ دیا تھا، جس کی وجہ سے ان لوگوں کے پاس کوئلے کا بہت بڑا ذخیرہ تھا۔

اسلحہ کے ساتھ نوجوان گرفتار

ہزاریباغ: پولیس نے تھانہ کورہ کے کنہاری ہل کے قریب سے ایک نوجوان کو پستول سمیت گرفتار کیا ہے۔ نوجوان کی شناخت وہاس کمار سنگھ کے والد رام پرویش سنگھ کے طور پر کی گئی ہے، جو کٹم ڈاگ تھانہ علاقہ کے کدما کا رہنے والا ہے۔ ایس ڈی پی او صدر مہیش پرجاپتی نے بتایا کہ ایک خفیہ اطلاع تھی کہ کچھ لڑکے کینری ہل کے قریب ہتھیاروں سے کچھ جرائم کرنے کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔ سینئر افسر کو یہ معلومات دیتے ہوئے سب ڈویژنل پولیس افسر کی قیادت میں ایک چھاپہ مار ٹیم تشکیل دی گئی۔ اچانک پولیس فورس کو دیکھ کر تمام لڑکے ادھر ادھر بھاگنے لگے۔ فوری کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے پیچھا کیا اور ایک شخص کو پکڑ لیا۔ اس سے ایک چاندی اور کالا پستول، ایک میگزین، دو زندہ گولیاں اور ایک موبائل برآمد ہوا ہے۔

بوکارو کے ویدانتا الیکٹرو اسٹیل میں حادثہ، تین مزدوروں کی موت

بوکارو 28 ستمبر (جمہوریت ٹائمز) الیکٹرو سٹیل ویدانتا میں تین مزدوروں کی موت کے معاملے میں، انتظامیہ نے معاوضہ اور نوکریاں دینے پر اتفاق کیا۔ منگل کو دن بھر کی بات چیت کے بعد، انتظامیہ نے خاندان کے نقطہ نظر سے اتفاق کیا۔ انحصار کرنے والوں کو معاوضہ کے طور پر 6-6 لاکھ روپے ملیں گے۔ موصولہ معلومات کے مطابق، لفٹ کے کام میں مصروف تین مزدوروں کی موت کے بعد، انتظامیہ تینوں کے انحصاروں کو 6-6 لاکھ روپے معاوضہ دے گی۔ مرنے والوں کے انحصاروں کو سروسنگ کے نظام میں نوکریاں دی جائیں گی۔ یہ فیصلہ آج انتظامیہ اور اہل خانہ کے درمیان ایک میٹنگ میں کیا گیا۔ بی ڈی او اور ایس ڈی پی او بھی میٹنگ میں شریک تھے۔

جانوروں سے بھرے 6 ٹرک کو پولیس نے کیا ضبط، 146 جانور برآمد

چترا 28 ستمبر (جمہوریت ٹائمز) ضلع کی سمریہ پولیس نے پیر کی رات بگرا موڑ کے قریب سے 6 ٹرک مویشی پکڑے ہیں۔ مویشیوں کی کل تعداد 146 تھی جنہیں غیر انسانی طریقے سے ٹرکوں میں لاد کر اسمگلنگ کے مقصد کے لیے لے جایا جا رہا تھا۔ پولیس نے ٹرک ڈرائیوروں کو گرفتار کر لیا ہے۔ جبکہ ضبط شدہ مویشیوں کو گورکشی چترا کے حوالے کرنے کے لیے کارروائی کی جا رہی ہے۔ پولیس اسٹیشن انچارج اویناش کمار نے بتایا کہ خفیہ اطلاع ملی تھی کہ کچھ اسمگلر ٹرکوں میں مویشی لادنے کے بعد این ایچ 99 روڈ سے گزر رہے ہیں۔ معلومات کی روشنی میں فوری کارروائی کی گئی اور بگرا موڑ کے قریب پولیس فورس تعینات کی گئی۔ کامیابی سے کام کرتے ہوئے، پولیس فورس نے ٹرکوں کو ضبط کر لیا۔ اس نے بتایا کہ ٹرک مویشیوں سے بھرے ہوئے تھے۔ جس میں تین بچھڑے مر چکے ہیں۔ بی جے پی، آر ایس ایس، بجرنگ دل وغیرہ کے کارکن کے پہنچے اور اسمگلروں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔

وزیر اعظم روزگار سرجن پروگرام کو لیکر بیداری کیمپ کا انعقاد

میدنی نگر، 28 ستمبر (جمہوریت ٹائمز) منگل کے روز گورنمنٹ انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ میں وزیر اعظم کے روزگار پیدا کرنے کے پروگرام کے نفاذ کے حوالے سے ایک آگاہی کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر منوج کمار سنگھ، رکن، مائیکرو، سمال اینڈ میڈیم انٹر پرائزز، ایسٹرن ریجن نے کہا کہ ملک کو ایک خود انحصار اور مضبوط ترقی یافتہ قوم بنانے میں نوجوانوں کا کردار سب سے آگے ہے۔ میک ان انڈیا کے ذریعے خود روزگار کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ پرائم منسٹر ایمپلائمنٹ جنریشن پروگرام کے تحت مائیکرو، سمال اور میڈیم کاٹیج انڈسٹریز کے قیام کے لیے نوجوانوں، خواتین اور کسانوں کو بغیر کسی گارنٹی کے 10 لاکھ تک قرض کی سہولت فراہم کی جا رہی ہے۔ بلین لکڑا نے کہا کہ تکنیکی معلومات رکھنے والے نوجوانوں کو بہترین منصوبوں کے لیے بڑے قرضے بھی فراہم کرتا ہے، تاکہ وہ اپنے کاروبار کو بڑھا سکیں۔ ڈسٹرکٹ لیڈ بینک منیجر عانان ترکی نے کہا کہ بینک لوگوں کو اپنا کاروبار شروع کرنے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ اگر لوگوں کو بینک سے قرض ملتا ہے تو پھر اپنے روزگار کے کاروبار کو مشکل سے چلائیں اور وقتاً فوقتاً دیئے گئے قرض کو واپس کرتے رہیں۔ بینکوں میں اپنا کریڈٹ برقرار رکھیں تاکہ انہیں فوائد ملتے رہیں۔

لیمن گراس کی کھیتی سے دیہاتیوں کی معاشی حالت بہتر ہوگی: ڈی سی

کھونٹی، 28 ستمبر (جمہوریت ٹائمز) ضلع کھونٹی میں ہزاروں ایکڑ اراضی جو آبپاشی کی سہولت نہ ہونے کی وجہ سے کاشت نہیں کی جا رہی تھی، ضلعی انتظامیہ گاؤں والوں کو اس طرح کی زمین پر لیمون گراس کاشت کرنے کی ترغیب دے رہی ہے۔ سیوا ویلفیئر سوسائٹی کی مدد سے لیمون گراس کی کاشت ضلع کے تمام چھ بلاکس میں خصوصی مرکزی امداد سے کی جائے گی اور 200 ایکڑ رقبے میں اس کا افتتاح منگل کو ضلع کے ڈپٹی کمشنر ششی رنجن نے پانچ لیمون گراس کے پودے لگا کر کیا۔ مرگھڈا لوگوں کو لیمون گراس کاشت کرنے کی ترغیب دیتے ہوئے ڈی سی نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کسانوں کے ساتھ زیادہ سے زیادہ زمین لگانے میں تعاون کرنے کے لیے تیار ہے۔ ڈی سی نے بتایا کہ اس سال لیمون گراس ضلع کی ٹنڈ اراضی پر جے ایس ایل پی ایس اور سیوا ویلفیئر سوسائٹی کی مدد سے سات سے آٹھ سو ایکڑ رقبے پر کاشت کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے لیے یہ کاشت دیہات میں لوگوں کو لیمون گراس کی کاشت اور اس کے فوائد سے آگاہ کرنے کے بعد کی جا رہی ہے۔ اس کی وجہ سے بنجر زمین استعمال ہو رہی ہے۔ اس کے ساتھ، کسان کو سالانہ 80 ہزار سے ایک لاکھ روپے فی ایکڑ کا فائدہ مل رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لیمون گراس سے تیل نکالنے کے لیے ایک ڈسٹیلیشن سنٹر مرہو کے سورنڈا میں قائم کیا گیا ہے، جہاں لوگ لیمون گراس لا رہے ہیں اور تیل لے رہے ہیں۔ مارکیٹ میں تیل 11 سے 12 سو روپے کی قیمت پر فروخت کیا جا رہا ہے۔ کسان اس سے خوش ہیں۔ ڈی سی نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ تیل نکالنے کے لیے ایک آسون مرکز قائم کرے گی جہاں زیادہ زمین پر لیمون گراس کاشت کی جائے گی۔ کسانوں کو اس کی کاشت، تیل نکالنے اور اسے مارکیٹ میں دستیاب کرانے میں کسی بھی قسم کی پریشانی کا سامنا نہیں کرنے دیا جائے گا۔

قومی غذائیت ماہ کے تحت اسپیرولینا سپلمنٹ پروگرام کا آغاز

لوہردگا، 28 ستمبر (جمہوریت ٹائمز) وزیر ڈاکٹر رمیشور اوروں نے منگل کے روز نگر بھون میں محکمہ سماجی بہبود کے زیر اہتمام قومی غذائیت ماہ کے تحت سپیرولینا ضمیمہ پروگرام کا افتتاح کیا۔ افتتاح کے موقع پر سیم اور مام بچوں کی 12 ماؤں کو سپیرولینا کٹس دی گئیں۔ اس موقع پر وزیر نے کہا کہ سپیرولینا سپلیمنٹ پروگرام کے تحت دیا جانے والا کھانا بچوں کو غذائیت فراہم کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ جب خوراک دستیاب ہوگی تو غذائیت دور ہو جائے گی۔ موجودہ ریاستی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ مڈ ڈے میل کے تحت سرکاری سکولوں میں انڈے ہفتے میں تین دن کی بجائے چھ دن تک پیش کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بچوں، نوجوانوں، بڑوں، ماؤں کے ساتھ ساتھ بوڑھے لوگوں کو بھی غذائیت کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک مشترکہ خاندان میں تمام لوگوں کی ضروریات پوری کی جاتی ہیں جبکہ ایک چھوٹے خاندان میں اگر والدین اکٹھے نہیں رہتے تو انہیں مکمل غذائیت نہیں ملتی۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے 15 لاکھ نئے خاندانوں کو راشن کارڈ دیئے۔ اب سکریٹری سے مشاورت کے بعد، مزید 5-10 لاکھ نئے لوگوں کو راشن کارڈ سے جوڑنے پر اتفاق کیا گیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر دلیپ کمار ٹوپو نے کہا کہ آج ہمارے معاشرے میں غذائیت ایک عام مسئلہ ہے۔ غذائیت کی وجہ سے انسان کے جسم میں کئی قسم کی کمی دیکھی جاسکتی ہے۔ اگر کسی کی صحت کمزور ہے تو کسی کا قد چھوٹا ہے۔ اس پر قابو پانے کا علاج یہ ہے کہ ماؤں کو غذائیت دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ اگر عورت صحت مند ہوگی تو آنے والی نسل صحت مند ہوگی۔ بچوں اور ماؤں کی صحت کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیم اور مام بچوں کا علاج ضلعی ایم ٹی سی مراکز میں کیا جاتا ہے، انہیں غذائیت دے کر ان کی پرورش کی جاتی ہے۔ بلاکس میں ایم ٹی سی مراکز کو مضبوط کیا گیا ہے۔ سروے کرنے کے بعد اس سپیرولینا پروگرام کا فائدہ ضلع کے تقریباً ایک ہزار غذائی قلت والے بچوں کو دیا جائے گا۔ پروگرام میں 10 بچوں کی انا پرشن اور 10 حاملہ خواتین کی خدا بھارائی کی رسمیں مکمل ہوئیں۔ اس موقع پر عہدیداروں کے ساتھ عام لوگ بھی موجود تھے۔

وزیراعلیٰ کی پہل پر 14 سال سے لاپتہ جینتی اپنے گھر پہنچی

رانچی، (جمہوریت ٹائمز): وزیراعلیٰ ہیمنت سورین کے احکامات کے بعد، گملا کے کتام گاؤں کی رہنے والی جینتی لکڑا 14 سال سے لاپتہ ہونے کے بعد منگل کو اپنے گاؤں واپس آگئی ہے۔ جینتی ایک دہائی قبل چین پور سے لاپتہ ہو گئی تھی۔ کچھ عرصہ پہلے پتہ چلا کہ وہ پنجاب میں ہے۔ اس کے بعد، وزیراعلیٰ کی ہدایات پر، لیبر ڈیپارٹمنٹ کے ریاستی مہاجر کنٹرول روم کی کوششوں سے، اسے پنجاب سے دہلی کے راستے رانچی لایا گیا۔ منگل کے روز، اسے اپنے کنبہ کے ممبروں کے ساتھ اپنے گاؤں گملا بھیجا گیا۔

جینتی گملا کے ڈمری بلاک میں واقع کتام گاؤں کی رہائشی ہے۔ وہ سنت انا چین پور میں باورچی کے طور پر کام کرتی تھی۔ اہل خانہ کے مطابق وہ تقریباً 14 سال قبل لاپتہ ہوئی تھی۔ لاپتہ ہونے کے بعد، وہ پنجاب میں ملی، جہاں اسے کافی بھٹکنا پڑا تھا۔ اسے پنجاب میں گرو نانک اولڈ ایج آشرم میں پناہ ملی۔ یہ معاملہ ریاستی مہاجر کنٹرول روم تک پہنچا۔ جب وزیراعلیٰ مسٹر ہیمنت سورین کو اس معاملے کا علم ہوا تو انہوں نے جینتی کو جھارکھنڈ میں اپنے خاندان کے افراد کے پاس واپس لے جانے کی ہدایت دی۔ جینتی لکڑا کے خاندان اور پنجاب میں گرو نانک اولڈ ایج آشرم سے بات کرنے کے بعد اسے رانچی لانے کے انتظامات کیے گئے۔

ماحولیاتی بیداری مہم کے تحت شجرکاری سہ سیمینار منعقد

رانچی، (جمہوریت ٹائمز): ماحولیاتی آگاہی مہم کے تحت شجرکاری سہ سیمینار منعقد کیا گیا۔ کانکے روڈ مدت کے بعد ماحولیاتی تحفظ کی اہمیت کے موضوع پر ایک مباحثہ بھی منعقد کیا گیا۔ اس پروگرام کے تحت شہری علاقوں کے لوگوں میں ماحولیاتی تحفظ کے بارے میں آگاہی اور بچوں کو صحت مند اور بیماریوں سے محفوظ رہنے کے لیے اہم معلومات بھی دی گئیں۔ اس پروگرام میں مہمان خصوصی تھے اور خصوصی مقرر، رانچی کے مقبول رکن پارلیمنٹ جناب سنجے سیٹھ جی موجود تھے۔ جناب سنجے سیٹھ نے کہا کہ تعلیم اور صحت دونوں بچوں کا بنیادی حق ہے۔ ثقافت کے ساتھ ساتھ ہندوستان کی ثقافت تب ہی ہمارے بچے کے ساتھ ملک ترقی کرے گا۔ اس موقع پر اسکول کی پرنسپل مسز نیتا پانڈے، بی جے پی لیڈر سنجے جیسوال، سماجی کارکن آشوتوش دویدی، سماجی کارکن راجیو رنجن، سابق طالب علم اور سماجی کارکن گورو اگروال، سنجے پرمانک نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ لوگوں نے اسکول کے احاطے میں درخت لگا کر فطرت کو بچانے کا عہد لیا۔ اس موقع پر بنیادی طور پر پروگرام کوآرڈینیٹر آشا راج، نرنجن شرما، سنتیش مشرا، شرمیلا، شلپا شاہ دیو، چندن مشرا، گوپال، نرملا گپتا، منوج کشواہا، وغیرہ۔ اسکول کے اساتذہ، سٹاف اور طلباء موجود تھے۔

ایکسپو اتسو سٹا 2021 کا پوسٹر ریلیز

رانچی، (جمہوریت ٹائمز): جے سی آئی رانچی کا کنزیومر میگا ٹریڈ فیئر ایکسپو اتسو 2021 اپنے نئے فارمیٹ ڈیجیٹل ورچول اسٹالز میں 06 اکتوبر سے 12 اکتوبر تک منعقد کیا جا رہا ہے۔ جھارکھنڈ کے باشندے ہر 3 گھنٹے میں لکی ڈرا میں حصہ لے کر پرکشش تحائف جیت سکتے ہیں۔ رجسٹریشن میں حصہ لینے کے ساتھ ساتھ ڈسکاؤنٹ واچرز سے بھی فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے جو کہ معروف برانڈز، الیکٹرانکس، کپڑوں کی دکانوں وغیرہ کے شوروم خریدنے کے لیے استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ شوروم اور دوسری جگہ۔ تجارتی میلے کے تحت، جھارکھنڈ کے باشندے صرف ایک کلک کے ذریعے بہت سی مصنوعات اور خدمات کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ 28 ستمبر منگل کو جے سی آئی رانچی کے دفتر میں ایک پوسٹر ریلیز کانفرنس منعقد ہوئی۔ ایکسپو اتسو سٹا 2021 کے کنوینر میانک اگروال نے کہا کہ خریداری سے لطف اندوز ہونے کے لیے آپ کو ہماری ویب سائٹ www.expoutsav.com کھولنی ہے اور آپ گھر بیٹھے اپنے پسندیدہ سٹال اور مصنوعات خرید سکتے ہیں۔ شریک کنوینر مسٹر راہل ٹبریوال نے بتایا کہ اس میلے میں 125 سے زائد سٹال لگائے جائیں گے۔ بھارت کی مشہور فور وہیلر کمپنی، الیکٹرانک مصنوعات کے برانڈز، کپڑوں کے جدید ڈیزائنوں سے ایکسپو میں لطف اٹھایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہاں ہر قسم کے سامان کی رعایت ہوگی۔ یہ جھارکھنڈ میں منعقد ہونے والا پہلا ورچول تجارتی میلہ ہے۔ صدر مسٹر گورو اگروال جی نے رانچی کے لوگوں سے کہا اور کہا کہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس نئے فارمیٹ سے لطف اندوز ہوں اور گھر بیٹھے لطف اٹھائیں، آپ کو سوئی سے لے کر گاڑی تک سب کچھ ایک کلک میں مل جائے گا۔ ایکسپو کا بنیادی پارٹنر اپالو ہے کلینک رانچی، ٹائٹل اسپانسر پولی کیب ہے، ایسوسی ایٹ پارٹنر ہے شری گجنند جیولرز، جیو پینٹس، جرمن پینٹس، انفراسٹرکچر پارٹنر پنچارتنا گروپ ہے، سیکورٹی پارٹنر بگلا سیکورٹی بینکنگ پارٹنر ہے آئی سی آئی سی بینک، لرننگ پارٹنر ایکولیبریئم کلاسز، واہ ڈیٹیلنگ سٹوڈیو، ریسٹورنٹ پارٹنر ہے۔ سیلونتھ ہیون، ٹرانسپورٹیشن پارٹنر اے سی سروسز ہے، ایجوکیشن پارٹنر ای لرن ودیا ہے، ڈیزائننگ پارٹنر تورنمان ہے، اور بیوٹی پارٹنر سیلون ہے، سابق صدر منیش راماسریہ، نارائن مرارکا، دیپک اگروال، امیت کھوال، خواتین آج کی کانفرنس میں شعبہ کی سربراہ نکہن مہیشوری، سکریٹری نکھل اگروال، دیوش جین، جے سی روی اگروال، جے سی وکرم چودھری، جے سی شبھم بدھیا، جے سی نشنت مودی، جے سی ابھیشیک جالان، جے

پی ایم آواس یوجنا سے سماجی متحرک ہونے کو فروغ ملا: وجیا جادھو

رانچی، (جمہوریت ٹائمز): پردھان منتری آواس یوجنا کے ذریعے نہ صرف لوگوں کو رہائش فراہم کی جا رہی ہے بلکہ حکومت کی مختلف اسکیموں کے فوائد دے کر غریب اور محروم خاندانوں کو بااختیار بنانے کی بھی کوشش کی جا رہی ہے۔ یہ باتیں ڈائریکٹوریٹ آف اربن ڈویلپمنٹ محترمہ وجیا جادھو نے پروجیکٹ بلڈنگ آڈیٹوریم میں منعقدہ رہائش گاہ پر مکالمہ پروگرام میں کہی۔ جادھو نے کہا کہ آزادی کے 75 سالوں کی یاد میں منعقدہ امرت مہوتسو سے پہلے، کسی کو حکومت کی مختلف اسکیموں کے نفاذ کے بارے میں براہ راست فائدہ اٹھانے والوں سے رابطہ کرنا ہوگا اور ان کے خیالات سے آگاہ ہونا ہوگا۔ اس کے ساتھ، انہیں فلاحی اسکیموں سے جوڑنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کو پی ایم آواس یوجنا کے تحت شریک ملکیت بھی فراہم کی جا رہی ہے، تاکہ انہیں ان کا حق دیا جا سکے۔ آواس پر سمواد پروگرام کے مقصد کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس پروگرام کا مقصد ایسے لوگوں کو ایک پلیٹ فارم مہیا کرنا ہے، جو پسماندہ ہیں اور جو پی ایم اسکیم میں بالواسطہ طور پر اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ شہری ہاؤسنگ اسکیم کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس کے کل چار اجزا ہیں۔ ان میں سے تین حصوں پر، ریاست میں کام کیا جا رہا ہے۔ اب تک 1.57 لاکھ گھروں کی منظوری دی جا چکی ہے۔ اس میں سے 77 ہزار گھر مکمل ہو چکے ہیں۔ 50 ہزار گھروں کی تعمیر کا کام تیزی سے جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ 46 ہزار بے زمین افراد کو گھر دیے گئے ہیں۔ بتایا کہ حکومت نے کچی آبادی کے علاقے کی نشاندہی کی ہے اور ایسے علاقوں میں 15 ہزار 817 گھروں کی منظوری دے دی گئی ہے۔ سماجی آڈٹ ماہر مسٹر گورمیت سنگھ نے کہا کہ تبادلوں کی سطح پر بھی کام کیا جا رہا ہے۔ سماجی آڈٹ بھی سماجی متحرک ہونے کا باعث بنا ہے۔ حکومت کی اسکیم کے بارے میں لوگوں میں بیداری پیدا ہوئی ہے۔ ڈاکٹر زار یرانسٹی ٹیوٹ آف سوشل سروس کے سابق ڈائریکٹر ڈاکٹر امار ہارون ٹیگا نے کہا کہ پی ایم آواس یوجنا نے بہت سی سماجی تبدیلیاں لائی ہیں۔ ایل پی جی، بجلی، پانی کی سہولیات کے ساتھ حکومت کی طرف سے رہائش کے ساتھ ساتھ غریبوں کے بچے ترقی کا خواب دیکھتے ہیں اور اسے پورا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ انہوں نے ہاؤسنگ سکیم میں کمیونٹی ہال، میڈیکل، کھیلوں کی سہولیات فراہم کرنے کی بھی تجویز دی۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے، چیف ٹاؤن پلانر شہری ترقیات کے شعبے، جناب گجنند رام نے حکومت کے لائٹ ہاؤس پروجیکٹ پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کی ضروریات کے مطابق اس منصوبے کے تحت سہولیات فراہم کرنے کی کوشش ہے۔ آواس پر سمواد پروگرام میں، ریاست بھر کے محققین قومی سطح کے ماہرین کے ساتھ آن لائن منسلک تھے، جس میں سب نے اپنے تجربات اور خیالات شیئر کیے۔ پروگرام کے تیسرے سیشن میں ہاؤسنگ فنانس سے متعلقہ موضوع پر بحث کی گئی جس میں ہڈکو ایچ ڈی ایف سی کلسٹر ہیڈ شری دھرمیندر کمار، کینرا بینک کے ڈی جی ایم جناب ارون کمار نے فنانس سے متعلقہ معلومات دی۔ ریاست کے مختلف بلدیاتی اداروں کے افسران اور محققین نے پروگرام میں آن لائن حصہ لیا۔

رانچی میں محرم اور چہلم / چالیسواں کی بنیاد

رانچی، (جمہوریت ٹائمز): 28 ستمبر 2021 کو پورے ہندوستان میں چہلم منایا گیا۔ آئیے یہ جاننے کی کوشش کرتے ہیں کہ رانچی میں شیعہ برادری سے چہلم کا آغاز کیسے ہوا۔ نامور وکیل مرحوم سید انور حسین خان صاحب، بیٹے نواب سید اظہر حسین خان صاحب، جب وہ 1932 میں پٹنہ سے رانچی پہنچے تو اس وقت تک رانچی میں شیعہ برادری کی جانب سے محرم، چہلم اور عزاداری کا کوئی رواج نہیں تھا۔ رانچی میں شیعہ برادری میں محرم، چہلم اور عزاداری کے بانی ایڈووکیٹ مرحوم سید انور حسین خان صاحب تھے۔ انور صاحب نے محرم اور چہلم کے موقعوں پر رانچی میں دس، دس روزہ عاشورہ (یوم سوگ) منایا۔ ملک کے نامور علماء کو ان سوگ کے دنوں سے خطاب کے لیے مدعو کیا گیا تھا۔ لکھنؤ کے مذہبی گرو مولانا صادق حسین صاحب 1964 تک چہلم کا عشرہ پڑھنے آتے تھے۔ وہ انور صاحب کے گھر ٹھہرتا تھا، اور اپنے گھر میں دس دن تک مجلس پڑھتا تھا۔ 1965 سے بنارس کے ایک عالم مولانا احمد حسن صاحب نے رانچی آنا شروع کیا اور انور صاحب کے گھر میں مجلس شروع کیا۔ یہ رجحان 1998 تک جاری رہا۔ آج کل مولانا دلکش غازی پوری صاحب آتے ہیں۔ پہلے کے تمام مذہبی پروگرام آج بھی انور صاحب کے گھر میں اسی منصوبہ بند طریقے سے چلائے جاتے ہیں۔ ایک دلچسپ بات یہ ہے کہ ملک کی تقسیم سے قبل رانچی میں پوسٹیل بلوز تعینات تھے، اور پنجاب رجمنٹ کے کئی اعلیٰ افسران شیعہ برادری سے تھے۔ یہ تمام افسران باقاعدگی سے انور صاحب کے گھر پر منعقد محرم تقریب میں شریک ہوتے تھے اور ماتم کرتے تھے۔ بعض اوقات امام حسین سے ان کی محبت اتنی بڑھ جاتی تھی کہ یہ عقیدت مند سڑک پر نکل کر ماتم کرتے تھے۔ ملک کی تقسیم کے بعد یہ لوگ پاکستان گئے اور اپنے ساتھ رانچی کی خوبصورت یادیں لے گئے۔

1968 میں انور صاحب نے شہر میں چہلم کے جلوس کا اہتمام کیا جو آج بھی اسی شان و شوکت کے ساتھ باقی ہے۔ پہلا جلوس ان کی مرکزی سڑک کی رہائش گاہ (انور آرکیڈ) سے ٹیکسی اسٹینڈ تک روانہ ہوا اور پھر واپس اپنی کوٹھی پر لوٹ آیا۔ جلوس میں، مولانا احمد حسن صاحب مرکزی روڈ پر تمام مذاہب کے لوگوں سے خطاب کرتے، انہیں امام حسین (نواسہ رسول) کی قربانی کا مقصد بتاتے اور محبت کے جذبے کے ساتھ ساتھ رہنے کی اپیل کرتے۔ 1968 کے اس جلوس میں، پہلی بار، انور صاحب کے چار بیٹوں، بھتیجے (محمد باقر علی) اور نواسہ (سید ہاشم رضا) نے سلسلہ ماتم شروع کیا۔ یہ ایک تاریخی لمحہ تھا۔ رانچی شہر نے پہلی بار ایسا منظر دیکھا تھا اور جلوس دیکھنے والوں کی تعداد ہزاروں میں تھی۔ شہر کے لوگ سوگواروں کو دیکھ کر بالکل حیران رہ گئے جو خون میں لتھڑے ہوئے تھے۔ زنجیروں کے ساتھ ماتمی لباس کی روایت اب بھی زندہ ہے، اور یہ صرف ہر سال بڑھ رہی ہے۔ جلوس میں بچے، جوان اور بوڑھے نوحہ اور سلام پڑھتے ہیں اور امام حسین کی جوشیلی قربانی کو یاد کرتے ہیں۔ زنجیروں کے ساتھ ساتھ بینڈ ویڈرز کی بھی خاصی تعداد ہے۔ جلوس واپس آنے کے بعد مولانا احمد حسن صاحب انور صاحب کی کوٹھی میں مجلس پڑھتے تھے۔ عقیدت مندوں نے ماتم کیا اور پھر انہیں امام حسین کے نام سے نذر (ایک قسم کا کھانا) کھلایا گیا۔ یہ سلسلہ اب بھی جاری ہے۔

چہلم کے دس دنوں میں انور صاحب کا گھر مہمان خانہ ہوا کرتا تھا۔ چھوٹا ناگپور، پلاموں، جمشید پور، ہزاری باغ، رام گڑھ، وغیرہ کے دور دراز علاقوں سے عقیدت مند ان کے گھر میں جمع ہوتے تھے، جن کے کھانے پینے کی ذمہ داری انور صاحب اور ان کے خاندان کے افراد خوشی سے نبھاتے تھے۔ اس طرح مجلس اور محفل کا عمل سال بھر جاری رہا جس میں عقیدت مند آتے تھے۔ انور صاحب چونکہ مہمانوں کا خیال رکھنا ان کا فرض تھا اس لیے کوئی بھی ان کے گھر آسکتا تھا۔ محرم اور چہلم کے موقع پر ان کا گھر کسی سرائے سے کم نہ تھا۔ 1977 میں انور صاحب، ان کے چار بیٹے (سید خورشید انور {ڈائریکٹر پروبیشن ڈیپارٹمنٹ–وزارت داخلہ}، ہائی کورٹ ایڈووکیٹس سید یاور حسین، سید منصور انور {جج} اور سید تنویر انور)، سید ہاشم رضا، اور کچھ رانچی میں آباد ہوئے ایرانی تاجروں نے مل کر دس محرم (عاشورہ) کے جلوس کا اہتمام کیا۔ جلوس کو انور صاحب کا درجہ حاصل تھا۔ شروع میں یہ جلوس مین روڈ اوور برج سے کربلا چوک تک جاتا تھا۔

یہ جلوس اب بھی جاری ہے اور باقاعدہ شیڈول کے مطابق ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ 9 محرم کا جلوس بھی انور صاحب کے گھر سے نکلتا ہے۔ یہ بھی بہت پرانی روایت ہے۔

قارئین کے لیے یہ جاننا ضروری ہے کہ انور صاحب اپنے آبائی شہر بھاگلپور میں بھی محرم عاشورہ کا اہتمام کرتے تھے اور یہ سلسلہ اب بھی آباد ہے۔ پٹنہ شہر میں بھی محرم کی بنیاد انور صاحب کے آباؤ اجداد جناب سید احمد علی خان قیامت نے 1722 عیسوی میں رکھی۔ اس لیے ان کے خاندان کو غیر منقسم بہار کے چار شہروں (پٹنہ، بھاگلپور، شیخ پورہ اور رانچی) میں محرم کی بنیاد رکھنے کا سہرا دیا جاتا ہے۔

رانچی میں شیعہ مسجد اور امام باڑہ کے قیام کا سہرا بھی انور صاحب کے خاندان کو جاتا ہے۔ 1999 تک عید کی نمازیں، بکریاں، جمعہ، رمضان وغیرہ انور کے گھر میں ہی پڑھی جاتی تھیں۔ مسجد جعفریہ کی تعمیر کے بعد اب وہاں نماز ادا کی جاتی ہے۔ اس مسجد کی بنیاد کی پہلی اینٹ ایڈووکیٹ مرحوم جناب سید یاور حسین صاحب (بیٹے انور صاحب) نے رکھی۔ مین روڈ، رانچی پر واقع انور صاحب کی وشال کوٹھی (انور آرکیڈ) اب بھی سماجی اور مذہبی کاموں کا مرکز ہے۔ اس طرح انور صاحب اور ان کے خاندان کی محنت، لگن، قربانی اور صبر نے رانچی شہر میں محرم، چہلم اور عزاداری کی مضبوط بنیاد رکھی جو کہ اب بھی قائم ہے۔

آسام کی درندگی بی جے پی کی نفرت انگیز سیاست کا شاخسانہ

سہیل انجم

اسام میں دارانگ ضلع کے سیپا جھاڑ علاقے میں سرکاری زمین پر سے مبینہ ناجائز قبضہ ہٹانے کے دوران جو درندگی ہوئی ہے اس سے پورا ملک لرز اٹھا ہے۔ سوشل میڈیا پر اس وحشتانیہ کارروائی کی شدید الفاظ میں مذمت ہو رہی ہے اور اس واقعہ کی اعلیٰ سطحی جانچ کے علاوہ خاطیوں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ بھی کیا جا رہا ہے۔ حالانکہ ہندوستان کی گودی میڈیا اس لرزہ خیز واقعہ پر مجرمانہ انداز میں خاموش ہے لیکن عالمی میڈیا سراپا احتجاج ہے۔ دنیا کے دیگر ملکوں کے اخبارات اور نیوز ایجنسیاں اس واقعہ کی مذمت کر رہی ہیں اور حکومت سے یہ سوال کیا جا رہا ہے کہ کیا ہندوستان جیسے ملک میں جو کہ ایک مہذب ملک ہونے کا دعویٰ کرتا ہے ایسی درندگی کی اجازت دی جا سکتی ہے۔ یہاں ناجائز قبضہ ہٹانے کی مہم چلائی جا رہی تھی وہ بہت بڑا علاقہ ہے۔ وہاں بنگالی بولنے والے مسلمان کئی دہائیوں سے آباد ہیں اور وہاں ان کی نسلیں پروان چڑھی ہیں۔ وہیں وہ لوگ کھیتی باڑی کرتے اور پرامن انداز میں اپنی زندگی گزارتے رہے ہیں۔ بی جے پی کی نظر گزشتہ کئی سالوں سے اس علاقے پر لگی ہوئی تھی۔ پہلے ان مسلمانوں کو این آر سی کے ہتھیار سے بے دخل کرنے کی کوشش کی گئی لیکن چونکہ ان کے پاس تمام جائز دستاویزات موجود ہیں اس لیے ان کے نام این آر سی میں شامل ہوئے اور بی جے پی انھیں اجاڑنے کی سازش میں ناکام ہو گئی لیکن اس نے اسمبلی انتخابات کے موقع پر ہندو ووٹروں سے یہ وعدہ کیا کہ اگر ان کی حکومت دوبارہ آئی تو وہ ان مسلمانوں کو وہاں سے اجاڑ دے گی۔ دوبارہ برسراقتدار آنے کے بعد جب ہیمنت بسواسرما کو وزیر اعلیٰ بنایا گیا تو وہاں کے لوگوں میں خوف و دہشت کا ماحول پیدا ہو گیا۔ چونکہ سرما مسلمانوں کے خلاف بیانات دیتے رہتے ہیں اور وہ مسلم دشمن سیاست کی بنیاد پر ہی یہاں تک پہنچے ہیں اس لیے انھوں نے موقع دیکھ کر مسلمانوں کو اجاڑنے کا حکم دے دیا۔ پھر کیا تھا۔ سیکڑوں پولیس جوانوں کی معیت میں وہاں انہدامی کارروائی شروع کر دی گئی۔ پہلے 21 ستمبر کو دھولپور نمبر ایک دو اور تین میں کارروائی کی گئی اور سیکڑوں خاندانوں کو اجاڑ دیا گیا۔ اس کے بعد 23 ستمبر کو پھر کارروائی کی گئی۔ ان دونوں کارروائیوں کے نتیجے میں آٹھ سو مسلم خاندانوں کو اجاڑا گیا ہے جس کی وجہ سے پانچ ہزار افراد بے گھربار ہو گئے۔ ان میں عورتیں، بچے، بزرگ اور بیمار بھی شامل ہیں۔ ان خانماں برباد افراد نے عارضی سائبانوں میں پناہ لینے کی کوشش کی۔ اسی دوران وہاں بارش بھی ہونے لگی اور ان کو کہیں جائے پناہ نہیں ملی۔ یہ سب تو اپنی جگہ پر مگر 23 ستمبر کو سیپا جھاڑ میں ہونے والی کارروائی کے دوران جو بربریت ہوئی ہے اس نے پوری دنیا کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ اس سلسلے میں وائرل ہونے والی ایک ویڈیو میں ظلم و بربریت کے مناظر دیکھے جا سکتے ہیں۔ ویڈیو میں ایسا نظر آ رہا ہے کہ چند افراد جن کے ہاتھوں میں لاٹھیاں ہیں بندوقوں سے لیس پولیس والوں کی جانب بڑھ رہے ہیں۔ اس پر پولیس نے ان پر اندھادھند فائرنگ کر دی۔ جس کے نتیجے میں ایک شخص کے سینے پر گولی لگی اور وہ زمین پر گر گیا۔ اس کے گرتے ہی پولیس والے اس پر ٹوٹ پڑتے ہیں اور بری طرح لاٹھی ڈنڈوں کی بارش کر دیتے ہیں۔ اس کارروائی کے دوران وہ شخص یا تو ختم ہو چکا ہوتا ہے یا بے ہوش ہو جاتا ہے۔ اسی دوران کیمرہ لیے ہوئے ایک فوٹو گرافر دوڑ کر اس کے بے حس جسم پر کودتا ہے اور بہت جوش و خروش میں اس کے جسم کو مکے مارتا ہے۔ اسے واپس بلایا جاتا ہے۔ لیکن وہ پھر ایسا کرتا ہے۔ کچھ دیر کے بعد اسے پھر جوش آتا ہے اور وہ پھر دوڑ کر اس کے جسم پر کودتا ہے اور پھر مکے مارتا ہے۔ ایسا اس نے تین بار کیا۔ پھر اس کو پولیس والے وہاں سے ہٹاتے ہیں۔ بعد میں معلوم ہوا کہ اس شخص کا نام بجے شنکر بنیا ہے اور وہ ایک پیشہ ور فوٹو گرافر ہے۔ ضلع انتظامیہ نے انہدامی کارروائی کی ریکارڈنگ کے لیے اس کی خدمات حاصل کی تھیں۔ اس ویڈیو کے وائرل ہونے کے بعد اسے گرفتار کر لیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ ہیمنت بسواسرما نے اس تشدد کی جانچ کے لیے ایک عدالتی کمیٹی کا اعلان کیا ہے۔ لیکن ان کے جو بیانات آ رہے ہیں یا پولیس والوں نے جو بیانات دیئے ہیں ان سے ایسا نہیں لگتا کہ ان لوگوں کو اس بربریت پر کوئی شرمندگی ہے۔ کوئی احساس جرم ہے۔ یا وہ اسے غلط اور برا سمجھ رہے ہیں۔ ہلاک ہونے والے شخص کا نام معین الحق ہے اور اس کی عمر 33 سال تھی۔ وزیر اعلیٰ نے پولیس کارروائی کی حمایت کی ہے۔ پولیس کا بھی کہنا ہے کہ اس نے جو کچھ کیا اپنے تحفظ میں کیا۔ حالانکہ جانچ کا حکم دے دیا گیا ہے لیکن مذکورہ بیانات اس بات کی جانب اشارہ کرتے ہیں کہ جانچ کا حکم محض خانہ پری ہے۔ اس کا کوئی نتیجہ برآمد ہونے والا نہیں ہے۔ اور اگر کوئی رپورٹ آئی بھی تو اس میں مسلمانوں کو ہی مورد الزام ٹھہرایا جائے گا۔ انھی کو ناجائز قابضین کہا جائے گا۔ پولیس نے اس واقعہ کے فوراً بعد کہا تھا کہ دو ہزار مسلح افراد نے پولیس پر حملہ کر دیا تھا۔ جبکہ ویڈیو میں بہت واضح طور پر دیکھا جا سکتا ہے کہ چند افراد پولیس کی جانب بڑھ رہے ہیں اور ان میں سے کئی نہتے ہیں۔ اگر ان کے پاس کوئی ہتھیار ہے تو صرف لاٹھی یا ڈنڈا ہے۔ کیا چند افراد سیکڑوں پولیس والوں کے لیے اتنا بڑا خطرہ بن گئے تھے جو پولیس نے ان پر فائرنگ کی اور اس طرح دو افراد کی جان لے لی۔ انسانی حقوق کے کارکنوں کی جانب سے اس واقعہ کے خلاف شدید احتجاج کیا جا رہا ہے۔ لیکن ایسا نہیں لگتا کہ کسی خاطی کو سزا ہوگی یا جو فوٹو گرافر گرفتار کیا گیا ہے اسے کوئی سزا ملے گی۔ اسے چند دنوں کے بعد ضمانت مل جائے گی اور کوئی تعجب نہیں کہ اسے بی جے پی میں شامل کر لیا جائے اور اسے کوئی منصب مل جائے۔ کیونکہ جب سے ملک میں بی جے پی کی حکومت قائم ہوئی ہے یہی دیکھا گیا ہے کہ مسلمانوں پر ظلم ڈھانے والے ہر مجرم کو انعام ملا ہے۔ اگر وہ بی جے پی کا رکن نہیں ہے تو اسے بی جے پی میں شامل کیا گیا ہے۔ اگر بی جے پی میں ہے تو اسے کوئی عہدہ دیا گیا ہے۔ اگر وہ پولیس والا ہے تو اسے ترقی مل گئی ہے۔ لہٰذا خیال کیا جاتا ہے کہ اس کارروائی میں شامل پولیس والوں کو انعام دیا جائے گا اور ان کی ترقی ہو جائے گی۔ دراصل یہ سب اس لیے ہو رہا ہے کہ بی جے پی نے ملک میں نفرت انگیز سیاست شروع کی ہے۔ اس نے مسلمانوں اور اقلیتوں کے خلاف ایک ایسا ماحول بنا دیا ہے کہ ان کا جینا مشکل ہو گیا ہے۔ موب لنچنگ کے واقعات بدستور جاری ہیں۔ کہیں کوئی ویڈیو منظر عام پر آ جاتا ہے تو معلوم ہو جاتا ہے۔ ورنہ بہت سے واقعات چھپ جاتے ہیں ان کا علم ہی نہیں ہو پاتا۔ اس کے علاوہ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ بی جے پی کی اس نفرت انگیز سیاست کی وجہ سے ہی مسلمانوں کو ہلاک کرنے یا ان پر تشدد کرنے والے خود ہی اس کارروائی کی ویڈیو بناتے ہیں اور پھر انھیں سوشل میڈیا پر پوسٹ کرتے ہیں۔ انھیں اپنی اس غیر قانونی حرکت پر کوئی ندامت ہونے کے بجائے فخر ہوتا ہے۔ وہ خود کو حکومت و انتظامیہ کی نگاہوں میں لانا چاہتے ہیں اور یہ بتانا چاہتے ہیں کہ وہ بھی مسلمانوں کے خون کے پیاسے ہیں انھیں بھی کوئی عہدہ دیا جائے۔ ایک طرف وزیر اعظم نریندر مودی سب کا ساتھ سب کا وکاس کی بات کرتے ہیں لیکن ایسے لوگوں کی کارستانیوں پر چپ رہتے ہیں۔ ان کے خلاف کسی بھی قسم کی کارروائی کرنے کا کوئی اشارہ نہیں دیتے اور دوسری طرف آر ایس ایس کے سرسنگھ چالک یہ کہتے پھر رہے ہیں کہ ہندو اور مسلمان ایک ہیں اور موب لنچنگ کرنے والے ہندو نہیں ہیں۔ لیکن کیا وہ یہ بتائیں گے یہ پولیس والے کیا ہیں۔ وہ فوٹو گرافر کیا ہے۔ وہ لوگ ہندو ہیں یا نہیں ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ لوگ تو انسان بھی کہلانے کے حقدار نہیں ہیں۔ اس بات کا اندیشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ اتر پردیش اور دیگر ریاستوں میں انتخابات کے آتے آتے اس قسم کے مزید واقعات ہوں گے تاکہ بی جے پی ان کو بھنا سکے اور اپنی گرتی ہوئی ساکھ کو بچا کر ایک بار پھر اقتدار میں واپسی کرے۔ چونکہ اس کے پاس دکھانے کے لیے کچھ نہیں ہے اس لیے اس قسم کی گھناونی حرکتوں سے ملک میں ہندوؤں اور مسلمانوں کو بانٹنا چاہتی ہے تاکہ جذباتیت اور دھارمک ایشوز پر الیکشن لڑا جائے اور ووٹوں کی فصل کاٹی جائے۔

اتر پردیش اور گجرات کی سیاست کا فرق

ڈاکٹر سلیم خان

خدا خدا کرکے اتر پردیش میں اسمبلی انتخابات سے قبل آخری کابینی توسیع ہو گئی۔ اس میں وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے سات نئے وزراء کو نامزد کیا لیکن ساتھ ہی دلی دربار کو یہ پیغام دیا کہ وہ اعلیٰ کمان یعنی امیت شاہ کے اشاروں کو جوتے کی نوک پر رکھتے ہیں۔ یوگی کو جب بار بار دلی بلایا جاتا تھا تو اس کے فوراً بعد امیت شاہ کبھی انوپریا پٹیل سے ملتے تھے تو کبھی ڈاکٹر سنجے نشاد سے ملاقات ہوتی اور یہ بتایا جاتا کہ آج بھی یوپی کی سیاست میں یوگی کے بجائے شاہ کو اہمیت حاصل ہے مگر وزارتی توسیع میں ان کا پتا کٹ گیا یعنی شاہ کی ایک نہ چلی۔ یوگی نے پارٹی کے پرانے براہمنوں کو کنارے کرکے کانگریس سے آنے والے جتن پرساد کو تو وزیر بنایا مگر وزیر اعظم کے منظور نظر اے کے شرما کو محروم ہی رکھا۔ یوگی پچھلے تین ماہ سے وزارت کی تشکیل کو ٹال رہے تھے۔ مودی کے منظور نظر آئی اے ایس افسر اے کے شرما کو وزیر بنانے کے بجائے 17 میں سے ایک نائب صدر بنا کر گویا وزیر اعظم کی توہین کی گئی۔

اتر پردیش کا مسئلہ یہ ہے کہ یوگی چاہتے ہیں دلی دربار ان کو وزیر اعلیٰ کا چہرہ بنائے مگر ان کے نائب کیشو پرساد موریہ اعلان کرتے ہیں 52 فیصد پسماندہ طبقے کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا اور وزیر اعلیٰ تو ارکان اسمبلی کی رائے سے بنے گا۔ اس کا صاف مطلب ہے کہ وہ یوگی نہیں ہوں گے کیونکہ وہ نہ تو پسماندہ ہیں اور نہ ارکان اسمبلی کی حمایت انہیں حاصل ہے۔ ایسے میں یوگی نے ٹائمز ناؤ پر از خود بلاواسطہ اعلان کر دیا کہ وہی دوبارہ وزیر اعلیٰ بنیں گے۔ کورونا کے معاملے میں گجرات سے زیادہ برا حال اتر پردیش کا تھا جہاں گنگا میں بہتی لاشوں کو دیکھ انسانیت شرمسار ہوئی لیکن یوگی کا بال بیکا نہیں ہوا جبکہ وجے روپانی کا سر منڈا دیا گیا کیونکہ وہ کمزور تھے۔ بھلا اگر یوگی جیسی دھاکڑ ہو تو اسے ڈرانے کے لیے روپانی جیسی بیٹی کو ڈانٹا جاتا ہے لیکن کئی بار ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایسا کرنے والی شاہ جیسی ساس خود ڈر کر بیٹھ جاتی ہے۔ فی الحال قومی سیاست میں یہی ساس بہو کی 'تو تو میں میں' چل رہی ہے۔ یہ بات قابل غور ہے کہ روپانی کو ہٹانے سے قبل امیت شاہ گجرات جاتے ہیں اور اس کے بعد وزراء کی حلف برداری میں بھی آشیرواد دینے کے لیے پہنچ جاتے ہیں لیکن اتر پردیش انہیں بلایا ہی نہیں جاتا۔ اس سے ظاہر ہے کہ یوگی یوپی میں امیت شاہ کو پوری طرح بے وزن کر دینا چاہتے ہیں۔

اتر پردیش اور گجرات کی سیاست میں یہ فرق ہے کہ سابق نائب وزیر اعلیٰ نتن پٹیل کو ایک ماہ قبل نہ جانے کیسے بھنک لگ گئی تھی کہ وجے روپانی کے دن بھر گئے ہیں۔ ایسے میں ہائی کمان اور سنگھ پریوار کی خوشنودی کے لیے اپنے تیکھے تیور دکھاتے ہوئے انہوں نے گاندھی نگر کے بھارت ماتا مندر میں کہہ دیا تھا کہ: ''ہمارے ملک میں کچھ لوگ آئین اور جمہوریت کی بات کرتے ہیں''۔ اس لیکچر سے ظاہر ہے کہ ان لوگوں میں خود نتن پٹیل شامل نہیں ہیں۔ اس کے بعد انہوں نے بلا کی خود اعتمادی کے ساتھ تمہید باندھی: ''لیکن میں آپ کو بتاتا ہوں اور اگر آپ ویڈیو ریکارڈ کرنا چاہتے ہیں تو اسے کریں۔ میرے الفاظ کو لکھ کر رکھ لیں''۔ اور پھر یہ انوکھا انکشاف کیا کہ: ''آئین، سیکولرزم اور قانون وغیرہ کی بات کرنے والے ایسا تب تک کریں گے جب تک کہ اس ملک میں ہندو اکثریت میں ہیں، جس دن ہندوؤں کی تعداد گھٹتی ہے، دوسروں کی بڑھتی ہے، تب نہ سیکولرزم، نہ لوک سبھا اور نہ آئین بچے گا۔ سب کچھ ہوا میں اڑا دیا جائے گا۔ کچھ نہیں رہے گا''۔ سچ تو یہ ہے کہ ملک میں سیکولرزم، قانون اور آئین کو ان کی اپنی پارٹی نے پہلے ہی ہوا میں اڑا دیا اور اب وہ خود ہوا میں اڑا دیئے گئے ہیں اور اتر پردیش سے ان گرو امیت شاہ کا نام بھی مٹا دیا گیا ہے۔

گجرات کے اندر جب وجے روپانی پر کورونا سے نمٹنے میں ناکامی کا ٹھیکرا پھوڑ کر بلی کا بکرا بنایا گیا حالانکہ وزیر اعظم نے اس کے بالکل برعکس بیان دے ڈالا۔ وجے روپانی کے بارے میں مودی جی نے ٹویٹ میں لکھا کہ پانچ سال میں انہوں نے عوام کی بہت خدمت کی۔ انہوں نے سماج کے سارے لوگوں کے لیے انتھک محنت کی۔ کوئی وزیر اعلیٰ اگر واقعی انتہا محنت و خدمت کرے تو اسی کی رہنمائی میں ریاستی انتخاب لڑ کر کامیابی حاصل کر لینی چاہیے۔ انتخاب سے ایک سال قبل اس کو ہٹائے جانے کا آخر کیا جواز ہے؟ بی جے پی کیا عوام کی خدمت بجالانے والے سونو سود جیسے اداکار اور ہرش مندر سماجی جہت کار مخالفین کے ساتھ اب اپنے وزیر اعلیٰ کو بھی پریشان کرتی ہے؟ کیا عوام کے غمخواروں کو سزا دینا عوام دشمنی نہیں ہے؟ یا پھر وزیر اعظم لوگوں کو اپنے اس گمراہ کن بیان سے بیوقوف بنا رہے ہیں۔ اس طرح کی باتوں سے کوئی اور تو دور خود وجے روپانی نہیں بہلے اور پسلیں گے۔ اس لیے اب وزیر اعظم کو اب جھانسا دینے کے لیے کوئی اور حربہ استعمال کرنا ہوگا کیونکہ یہ کھیل پرانا ہو چکا ہے۔

وجے روپانی کو ہٹائے جانے کا تعلق اتر پردیش کی سیاست سے ہے لیکن اس پر گفتگو سے پہلے خود گجرات کا جائزہ لینا ضروری ہے۔ ماضی کی جانب لوٹیں تو پتہ چلتا ہے مودی جی نے کیشو بھائی پٹیل کے ہاتھوں سے اقتدار کو چھینا تھا کیونکہ اس وقت وہ گجرات کے رکن اسمبلی بھی نہیں تھے۔ کیشو بھائی پٹیل بھج کے زلزلے کی وجہ سے رونما ہونے والے حالات کو سنبھال نہیں پائے تھے۔ بی جے پی ہائی کمان نے محسوس کیا تھا کہ اب دوبارہ انتخاب میں کامیابی ناممکن ہے اس لیے دہلی سے نریندر مودی کو وزیر اعلیٰ بنا کر بھیجا گیا۔

اویسی نے زعفرانی سیاست کے چہرے سے نقاب نوچ ڈالی ہے

محمد لقمان ندوی
ترجمان مجلس اتحاد المسلمین (ممبئی)

کل ہند مجلس اتحاد المسلمین کے قومی صدر محترم بیرسٹر اسدالدین اویسی صاحب بھارتی سیاست کا ایک خوبصورت باب' لائق قدر و قابل فخر شخصیت ہیں وہ موجودہ سیاسی و سماجی دور میں ایک اکیڈمی کی حیثیت رکھتے ہیں، سمجھدار افراد کے لئے ان کے پاس سیکھنے کو بہت کچھ ہے' وہ بیک وقت کئی زبانوں پر قادر ہیں' ان کی قادر الکلامی' ان کا انداز بیان' ان کا طرز گفتگو' بات کہنے کا اسلوب حقائق کو پیش کرنے کا ڈھنگ ایک دم اچھوتا اور نرالا ہے جسے آسانی سے کوئی پا نہیں سکتا' وہ کبھی دستور کے خلاف کوئی بات نہیں کرتے۔

دستور کا بقاء، جمہوریت کا فروغ اور دستوری سیکولرازم کا تحفظ ان کی سیاسی زندگی کی اہم ترین کوشش ہے۔

وہ ایک معروف دینی خانوادے کے چشم و چراغ ہیں علمی اعتبار سے بھی کافی بلند معیار رکھتے ہیں' وہ بیرسٹر ہیں اور اسی لیے قانون کی نوک پلک کو نہ صرف اچھی طرح جانتے ہیں بلکہ اس کا تجزیہ اس خوبصورت انداز میں کرتے ہیں کہ سننے والے دم بخود رہ جاتے ہیں بڑے بڑے طرم خواں ان کے سامنے چند منٹ ٹک نہیں پاتے' وہ تحدیث بالنعمہ کے طور پر کبھی مقابل کو للکار کر کہتے ہیں کہ ''تم میری زبان کا مقابلہ نہیں کر سکتے'' اور اس میں سو فیصد سچائی ہے' اس وقت بھارت میں کوئی ایسا سیاستدان نہیں جس کے پاس اسقدر معلومات اور اس کا استحضار ہو' جب وہ کسی حکومت یا حکومتی اداروں کے اعداد و شمار پیش کرتے ہیں اور ان کی ناکامیاں گنوانا شروع کرتے ہیں اور تجزیاتی انداز میں عوام کے سامنے سرکار کی ناکام کارگردی' جھوٹے وعدوں اور ارادوں کی پول کھولتے ہیں تو لوگ دانتوں تلے انگلیاں دبا لیتے ہیں۔ ایک ایسا ممبر آف پارلیمنٹ جن کے بارے میں کہا جاتا کہ جب وہ پارلیمنٹ میں بولتے ہیں تو دیگر

ممبران ان کو اس طرح سنتے اور ان سے سیکھتے ہیں جیسے کوئی پروفیسر اپنے اسٹوڈنٹس کو پڑھا رہا ہو اور وہ اس کو بغور سن اور سیکھ رہے ہوں' مسلم عوام کو چھوڑئے ہندوؤں کی ایک بڑی تعداد ہے جو اویسی صاحب کی مداح ہے ان کے علم کی، ان کی زبان کی، اور ان کے طرز ادا کی، ان کے اخلاق و کردار کی' پارلیمنٹ میں ان کا ہر ہر لفظ دستوری' علمی و اخلاقی اعتبار سے نہایت معیاری ہوتا ہے۔ اسدالدین اویسی نے ملک کے نوجوانوں کو اس نیند سے جگایا ہے جس کی گولیاں کھلا کر سرکاروں نے سلا دیا تھا اور من مانی کر رہی تھیں' لیکن اب ایسا نہیں ہے لوگ سیاست کے بارے میں پڑھنے اور سمجھنے لگے ہیں' سیاست کے داؤں پیچ میں الجھ کر عوام نے استحصالی پارٹیوں کے سامنے ہتھیار ڈال دیے تھے لیکن اویسی صاحب نے عوام میں خود اعتمادی پیدا کی اور حکومت کا کالا چٹھا کھول کھول کر اس طرح بیان کیا کہ لوگوں میں مزید جاننے کی نہ صرف یہ کہ خواہش پیدا ہوئی بلکہ سرکاروں اور ذمہ داروں سے سوال کرنے لگے، یہ صرف اسدالدین اویسی کی بے باکی و بے خوفی کے ساتھ عوام کو سماج کے تئیں ان کی ذمہ داریاں یاد دلانے اور اپنے دستوری حقوق کی حصولی و بازیابی کی کوششوں میں مخلصانہ جدوجہد اور موثر و فعال کردار ادا کرنے کا حوصلہ پیدا کر دینے کا نتیجہ ہے۔

لیکن افسوس کہ ''گلشن کو خزاں لوٹ رہی ہے'' دارالحکومت دلی میں بیرسٹر اسدالدین اویسی صاحب کے سرکاری گھر پر حملہ دراصل حکومت وقت کی بوکھلاہٹ کا نتیجہ ہے کیونکہ مودی اور یوگی کے بھکتوں یا خوفزدہ افراد کی بھیڑ کے درمیان اس بے خوف قائد نے ان کی گندی سیاست پر چڑھے ہوئے چاندی ورق کو نوچ ڈالا اور صرف ہندوستان ہی نہیں پوری دنیا کو ان نانجاروں و بے غیرتوں کی عیاری و مکاری، عوام کے ساتھ دھوکہ و فریب، ظلم و زیادتی اور ملک کے ساتھ کی جا رہی بے وفائی پر پڑے خوشنما دجالی پردوں کو چاک کر کے انہیں سیاسی، سماجی اور اخلاقی طور پر بے لباس کر دیا، وہ لوگ جو کل تک یوگی و مودی کو اپنا مسیحا تسلیم کرتے تھے ان میں سے بہت سے لوگ آج ان کا نام لینا پسند نہیں کرتے، اسی حق بیانی اور عوام کے سامنے حکومت وقت کی ناکامیاں ایک ایک کر کے گنوانے کے جرم کی پاداش میں بیرسٹر اسدالدین اویسی صاحب کو نہ صرف سیاسی طور پر نشانہ بنانے کی کوشش ہے بلکہ غنڈوں اور موالیوں کے ذریعہ خوفزدہ کرنے کا بھی پلان معلوم ہوتا ہے اور اسی پلان کے تحت یہ حملہ کرایا گیا ہے، ایسا لگتا ہے کہ یہ بزدلانہ حملہ مودی، امیت شاہ اور یوگی کی کسی خواہش کی تکمیل کے طور پر کیا گیا ہے۔

دلی پولیس اس وقت ہندوستان کی سب سے زیادہ بدنام و بربر پولیس کے طور پہ جانی جاتی ہے اس کا ریکارڈ اس قدر گھناونا ہے کہ عدالتوں نے درجنوں بار پھٹکار لگائی ہے' دلی فسادات کے تعلق سے عدالت کے ریمارکس دلی پولیس کے لئے تازیانہ ہے، لیکن وہ بھی کیا کرے، جب مالک ظالم و قاتل ہو تو پھر ماتحت پر کیا کلام۔ ہم اس حملے کی سخت مذمت کرتے ہیں اور حکومت ہند سے مطالبہ کرتے ہیں نام نہاد ہندو سینا جو دراصل آر ایس ایس کی متعدد شاخوں میں سے ایک شاخ ہے اس پر پابندی عائد کرے اور ملزمین کو سخت سزا دے ورنہ اس ملک کا تانا بانا بکھیرنے میں یہ فاشسٹ طاقتیں کبھی نہیں ہچکچائیں گی اور ملک کی صورت بگاڑنے میں پیش پیش نظر آئیں گی۔

لگے گی آگ تو آئیں گے گھر کئی زد میں
یہاں پہ صرف ہمارا مکان تھوڑی ہے

اداریہ

رانچی، بدھ، 29 ستمبر 2021

گداگری: مجبوری نہیں، آشاندار پیشہ

گداگری، کبھی مجبوری کا دوسرا نام ہوا کرتا تھا پھر یہ پیشہ ہوا اور اب تو یہ باقاعدہ مافیا کی شکل اختیار کر گیا ہے۔ دنیا میں ایسے بے شمار گداگر ہیں جو کروڑ پتی بن گئے لیکن گداگری سے مرتے دم تک جڑے رہے۔ ۲۰۱۵ء کے ایک سروے کے مطابق ہندوستان میں چار لاکھ سے زائد گداگر تھے لیکن اب یہ تعداد یقیناً کئی گنا بڑھ چکی ہوگی۔ بڑے شہروں میں گداگروں کی بڑھتی تعداد نے شہریوں کو خاصا پریشان کر رکھا ہے، مذہبی مقامات اور ٹریفک سگنل کے علاوہ ہوٹلوں، بینکوں، دکانوں بطور خاص میڈیکل شاپ کے روبرو گداگر ڈیرہ جمائے رہتے ہیں جو پہلے سے پریشان حال آدمی کی پریشانیوں میں اضافہ کرتے ہوئے اس کا سخت امتحان لیا کرتے ہیں۔ پیشہ ور گداگر بہترین اداکار ہونے کے ساتھ ساتھ انسانی نفسیات سے بخوبی واقف ہوتے ہیں اور وہ اس بات کو بہتر طور پر جانتے ہیں کہ کب، کہاں اور کیسے بھیک مانگی جائے اور کس طرح لوگوں کے احساسات اور جذبات سے کھلواڑ کرکے ان کی جیبوں سے اپنی ہتھیلی میں رقم منتقل کی جائے۔ گداگر خود شہریوں کے لئے ایک مسئلہ بنے ہوئے ہیں لیکن اس سے بھی بڑا مسئلہ یہ ہے کہ بچوں کو گداگری کی دلدل میں ڈھکیلا جا رہا ہے اور خواتین کی تعداد بھی دن بہ دن بڑھتی جا رہی ہے۔ ایسی خواتین بھی مدد طلب کرتی نظر آتی ہیں جنہیں دیکھ کر قطعی محسوس نہیں ہوتا کہ وہ کسی مدد کی مستحق ہیں۔ شہر کے مخصوص مقامات پر معصوم بچوں کو سڑک کے کنارے لے کر بیٹھنے کا رجحان بڑھ رہا ہے۔ بچوں کو سڑک کے کنارے لٹا کر عام طور پر چادر اوڑھا دی جاتی ہے۔ یہ منظر راہگیروں کے قلب و ذہن پر اس قدر گہرا اثر مرتب کرتا ہے کہ وہ بے ساختہ ان کی مدد کو آگے بڑھ جاتے ہیں۔ دراصل یہ سارے ہتھکنڈے راہگیروں کی ہمدردیاں بٹورنے کے لئے ہوا کرتے ہیں۔

بیشتر گداگر ''اموشنل اتیاچار'' کے ماہر ہوا کرتے ہیں، وہ وقت گیا جب گداگر ''جو دے اس کا بھلا اور جو نہ دے اس کا بھلا'' یا پھر ''تم ایک پیسہ دو گے، وہ دس لاکھ دے گا'' کا نعرہ مارا کرتے تھے، یعنی ایک پیسہ لیکر دس لاکھ کی دعا دیا کرتے تھے۔ اب تو یہ حالات ہیں کہ ان کے ہاتھ میں دس کا نوٹ بھی رکھیں تو وہ دینے والے کے حق میں دعا دینے کے موڈ میں نہیں ہوتے بلکہ فوری دوسرے راہگیر کی جانب متوجہ ہو جاتے ہیں۔ ایسے گداگروں کی بھی کمی نہیں جنہوں نے ہاتھ پھیلانے اور اڈے بنا کر بھیک مانگنے کو شعار بنا رکھا ہے۔ کیا ہم نے کبھی ان کے متعلق سوچا ہے کہ ان کے ہاتھوں میں روزانہ سینکڑوں روپئے اکٹھے ہو جاتے ہیں مگر وہ بھیک مانگنے سے کیوں اجتناب نہیں کرتے۔ وہ اپنے گداگری کے ٹھکانوں پر روزانہ نہایت پابندی سے کیوں پہنچ جاتے ہیں؟ روزانہ ہی وہ ہاتھ کیوں پھیلاتے ہیں؟ ان کی ضرورتوں کا کشکول لبریز کیوں نہیں ہو پاتا؟ کچھ ایسے ڈھیٹ قسم کے گداگر بھی ہوتے ہیں کہ کچھ نہ کچھ دینے تک وہ راہگیر کو آگے بڑھنے نہیں دیتے بلکہ کچھ تو ایسے بھی ہیں جو دس بیس روپیوں سے کم خیرات نہیں لیتے اور مسلسل مطالبہ کرتے ہوئے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ حکومت و انتظامیہ کی جانب سے گداگروں کو شہر سے ہٹانے کی وقتاً فوقتاً کوشش کی جاتی ہے لیکن نتائج ہمیشہ صفر ہی رہے۔ ہر بار بڑے پیمانے پر گداگروں کو شہر سے ہٹانے کی مہم کا آغاز کیا جاتا ہے لیکن جانے کس کی کوتاہیوں کا نتیجہ ہے کہ چند دن بعد پھر سے وہی گداگر مذکورہ ہی مقامات پر نظر آتے ہیں جہاں سے انہیں ہٹایا گیا تھا۔ گداگروں کو محض سڑک سے ہٹانا، اس مسئلے کا حل نہیں ہے۔ جو واقعی غریب ہیں اور مدد کے مستحق ہیں، ان کی باز آبادکاری ضروری ہے۔

یادوں کا سفر

اثر خامہ: سید آصف ملی ندوی

گذشتہ جمعرات مورخہ 23 ستمبر 2021 کو اس عاجز کو ایک اہم اجلاس میں شرکت کی سعادت نصیب ہوئی، میری مراد ریاست مہاراشٹر کی عظیم تاریخی دینی دانش گاہ جامعہ معہد ملت مالیگاؤں میں منعقد کردہ یک روزہ تعلیمی و تربیتی اجلاس برائے فارغین معہد ملت مالیگاؤں ہے۔ اس اہم اجلاس میں معہد ملت کی انتظامیہ نے گذشتہ اڑسٹھ سالوں کے دوران فارغ ہونے والے تمام ہی علماء کرام و حفاظ عظام کو اپنی مادر علمی میں مدعو کیا تھا۔ اور اس کا مقصد دعوت نامے میں یوں تحریر کیا تھا ''ماضی کی طرح ایک مرتبہ پھر ارکان و اساتذہ معہد ملت نے ضرورت محسوس کی کہ ملک کے طول و عرض میں پھیلے ہوئے ملی فارغین کو جمع کیا جائے اور ایک بار پھر بانیان معہد ملت کے بنیادی تصور کے ساتھ نئے عزم و حوصلے کے ساتھ آگے بڑھا جائے، جدید فارغین کو قدیم فارغین کی خدمات اور کارگذاریوں سے روشناس کرایا جائے تاکہ معہد ملت کے قیام کے بنیادی تصور پر زمانے کی گرد نہ پڑے اور فارغین معہد ملت تازہ دم ہو کر بدستور ملت اسلامیہ کی خدمت کرتے رہیں''۔

سوشل میڈیا کے ذریعے جیسے ہی اس اجلاس کی اطلاع ملی، اسی وقت سے شرکت کے لئے بال و پر تول چکا تھا، اور اس طرح کیوں نہ کرتا کہ آخر میری مادر علمی کا بلاوا تھا، مادر علمی سے اس عاجز کو سند فضیلت حاصل کئے ہوئے ربع صدی سے زیادہ (تقریباً چھبیس سال) کا طویل ترین عرصہ بیت چکا ہے، یوں محسوس ہوتا ہے گویا ایک جگ بیت گیا ہو یا ایک قرن گذر گیا ہو۔ معہد سے فراغت کے بعد عالم اسلام کی عظیم الشان ممتاز و موقر ترین درسگاہ دارالعلوم ندوۃ العلماء میں حصول تعلیم کا سلسلہ اور پھر اس کے بعد ممبئی میں سفارت خانہ کویت وغیرہ میں ملازمت اور کاروباری مصروفیات کے سلسلے میں 17 سالہ قیام کے دوران کبھی بھی مادر علمی میں حاضری کا موقعہ نہ مل سکا، 2014ء میں ملازمت کو خیرباد کہہ کر اپنے وطن ناندیڑ لوٹ آیا، یہاں آنے کے بعد نسبتاً فرصت کے لمحات میسر رہیں لیکن اس کو میری حرماں نصیبی ہی کہنا چاہئے کہ مجھے اپنی مادر علمی میں حاضری کا موقعہ ہی نہ مل سکا، اب جبکہ اس اجلاس کی سوشل میڈیا کے ذریعے اطلاع ملی اور پھر جب مخدوم زادہ برادرم عابد ملی ندوی اور استاذ الاساتذہ حضرت مولانا ادریس عقیل ملی قاسمی دامت برکاتہم نے فون پر شرکت کی دعوت دی تو لبیک کہتے ہوئے شوق کے پروں سے اڑ کر گلشن نعمانی پہنچنے کے لئے تیار ہو گیا۔ اور ایک مختصر سے قافلے کے ساتھ جس میں حافظ محمد سلیم صاحب ملی، مفتی محمد ایوب صاحب ملی قاسمی (قاضی شہر ناندیڑ)، مولانا حافظ عبدالستار صاحب ملی، حافظ عیسیٰ صاحب آف عثمان نگر موجود تھے، بذریعہ راجارانی ایکسپریس مالیگاؤں کے لئے روانہ ہو گیا۔

دوران سفر میری خوشیوں کی کوئی انتہا نہ تھی، پورا سفر مسلسل تصورات میں کھویا رہا اور دل ہی دل میں اپنے آپ سے یہ کہتا رہا کہ اجلاس کا یہ دن بڑا ہی مسرتوں بھرا و دلفریب اور ماضی کی حسین یادوں کو تازہ کرنے والا گذرے گا۔ مادر علمی کے در و دیوار، مسجد نعمانی کے منبر و محراب اور اس کا پرکشش گنبد، درسگاہ کی مرکزی عمارت، کلاس روم، لائبریری اور ہاں یقیناً مطبخ سب ہی آنکھوں کے پردہ سیمیں پر یکے بعد دیگرے نمودار ہونے لگے اور ان سے وابستہ میری حسین یادیں یاد آنے لگیں۔ اور پھر اس سے بھی اہم بات یہ کہ مجھے اپنے اساتذہ کرام سے ملنے کا شوق رقص مجنوں پر ابھار رہا تھا کہ سید آصف! کل تو اپنے ان قدسی صفات محسنوں کی خدمت میں حاضر ہونے جا رہا ہے جنہوں نے تجھ پر اس دنیا میں سب سے زیادہ احسانات کئے ہیں، تو ان کے احسانات عظیمہ کا بدلہ کبھی بھی نہیں چکا سکتا، ان کے فیض سے آشنائی سے قبل تو ہر طرح کے علوم اور خیر و شر کے امتیاز سے نابلد تھا، خدایا میرے ان تمام ہی محسن اساتذہ کرام کو اپنی حفظ و امان میں رکھ اور ان سے گلشن نعمانی کی باغبانی کا کام یوں ہی خیر و عافیت کے ساتھ لیتا رہ۔ آمین یا رب العالمین۔ ابھی میں اساتذہ کرام کے ان مبارک تصورات ہی میں کھویا ہوا تھا کہ دفعتاً مجھے یادوں کے ان جھروکوں سے اپنے ہم جماعت ساتھیوں کے کچھ معصوم تو کچھ شریر، کچھ باوقار تو کچھ نٹ کھٹ چہرے جھانکتے ہوئے نظر آنے لگے۔ یہ ان محبوب دوستوں کے چہرے تھے جن سے آپس میں خوب میل جول تھا، دل جن سے خوب گھلے ہوئے تھے۔ یہ سچ ہے کہ ان میں سے بعض دوستوں سے ماضی قریب میں ایک آدھ دفعہ ملاقات ہو چکی ہے، لیکن زیادہ تر دوستوں سے ملے ہوئے چھبیس سال کا طویل عرصہ گذر چکا ہے، کل جو مادر علمی کی آغوش میں بچے تھے آج وہ نہ جانے کیسے نظر آتے ہوں گے، سنا ہے ان میں سے بعض کا اپنے علاقوں میں طوطی بولتا ہے تو بعض کو سکہ رائج الوقت کا مقام حاصل ہو چکا ہے۔ بہرحال ان ہی خیال آرائیوں کے جھرمٹ میں سفر کٹتا چلا گیا اور ہم منماڑ اور وہاں سے مالیگاؤں پہنچ گئے۔ تمناؤں، امنگوں اور نشاط سے بھرپور جذبات کے ساتھ جب ہم مدرسے کے احاطے میں داخل ہوئے تو آنکھیں فرط مسرت سے اشکبار ہو گئیں، آخر یوں نہ ہوتیں کہ میں نے لڑکپن یہیں کھویا، جوانی یہیں پائی، کتنی بھولی بسری یادیں اس تحریر کے لکھتے وقت تازہ ہو گئیں، آہ کیسی معصومیت تھی، کیا بھولا پن تھا، کس قدر بے خبری کا زمانہ تھا۔ کاش وقت کا پہیہ الٹا گھوم جائے۔ لیکن ہائے افسوس یہ ہو نہیں سکتا۔۔

ہر شخص کو دولت کی ہوس نے دیوانہ بنا رکھا ہے۔

قیصر محمود عراقی
کریگ اسٹریٹ، کمرہٹی، کولکاتا۔ ۵۸
Mob: 8820551001

دولت، جاہ و اقتدار، عیش و آرام کے اسباب وسامان، سکون اور سہولت کے سامان اللہ کی نعمتیں ہیں۔ ہر دور میں انسان کے لئے ان نعمتوں کو حاصل کرنے اور ان سے لذت اندوز ہونے اور رہنے کی کوشش وکاوش کی ہے۔ اور اللہ نے اپنی حکمت ومشیت کے تحت جن کو جس قدر چاہا نوازا ہے۔ ان نعمتوں کے حصول کی فکر وکاوش کے بارے میں کون کہہ سکتا ہے کی غلط اور ناپسندیدہ ہے۔ مگر دور حاضر میں ان نعمتوں کے حصول کی فکر وکاوش نے ہوس اور حرص کی شکل اختیار کر لی ہے اور یہ ہوس ہر انسان پر اس طرح چھائی ہوئی نظر آتی ہے کہ قناعت کا مفہوم سمجھنا اور سمجھانا بہت مشکل ہو گیا ہے۔ فضائل اخلاق کی فہرست میں قناعت کا عنوان تو ضرور مل سکتا ہے لیکن انسانی زندگی میں قناعت کا مصداق ملنا بہت دشوار ہو گیا ہے۔ کسی مجلس میں اس ہوس اور حرص ولالچ کا ذکر چھڑ جائے تو شاید کوئی ایک سنجیدہ انسان بھی ایسا نہ ملے جو اس سے نفرت اور بے زاری کا اظہار نہ کرے لیکن عملاً کچھ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اس دور کے ہر انسان کا نصب العین شعوری یا لاشعوری طور پر یہی ہے کہ وہ جلد سے جلد دولت مند بن جائے اور اس کا محل دوسروں کے محل سے اونچا نظر آئے۔ ہر ایک اسی فکر اور دھن میں ڈوبا ہوا نظر آتا ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ دولت سمیٹ لے، آرام، آسائش اور عیش و عشرت کے زیادہ سے زیادہ وسائل فراہم کر لے، آرائش و نمائش کی چیزوں سے اپنے دولت کدے کو سجالے تاکہ اپنے عزیز و اقارب اور حلقہ احباب میں اپنی فوقیت اور عظمت کا سکہ بٹھالے۔ محفل میں بیٹھ کر وہ لاکھوں کی بات کرے کہ جن کا اور اس کے اسباب و وسائل کا تذکرہ کر کے کہ جن کا ہونا آج زندگی کی قدر و عظمت کا معیار بن چکا ہے۔ بہترین لباس، بہترین سواری، شاندار کوٹھی اور اسباب زینت و آرائش سے دوسروں کو مرعوب کرنا اور جتانا آج کا عام رجحان اور عام انداز فکر ہو گیا ہے۔ سب سے زیادہ افسوس ناک پہلو یہ ہے کہ جن لوگوں کو انسانیت کی اصل قدروں کا شعور ہے، جو آخرت کی ترجیح کی باتیں کرتے نظر آتے ہیں جو عام رجحان پر تنقید کرتے نظر آتے ہیں اور اس فکر بد پر غم و افسوس کی اظہار کرتے ہیں۔ غرض پورا سماج دولت کی ہوس میں بے تحاشا دوڑ رہا ہے۔ ہر ایک کو دولت کی ہوس نے دیوانہ بنا رکھا ہے، ہر شخص اس فکر میں سوتا ہے کہ شب میں کوئی سہانا خواب دیکھے اور صبح کو جب اٹھے تو وہ کروڑوں کا ملک ہو۔ لمحوں میں دولت مند بن جانے کی ہوس، شاید اسی دور کی خصوصی فکر ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ خدا کا یہ نائب شاید زمین پر اسی لئے بھیجا گیا ہے۔ وہ کائنات کا علم بھی اس لئے حاصل کرتا ہے کہ کائنات کی دولت کو قبضے میں لے آئے اور عیش کے سارے سامان فراہم کر کے داد عیش دینے میں لگا رہے، سوسائٹی کا ہر فرد الا ماشاء اللہ اس خبط میں مبتلا ہے کہ وہ زندگی کے ان گنے چنے دنوں میں جس قدر دولت سمیٹ سکے سمیٹ لے، اس کے سوا زندگی کا اور کوئی مقصد نہیں ہے، یہی انسان کی معراج ہے، یہی قدر و عظمت کی علامت ہے اور یہی انسان کی فکر و صلاحیت اور توانائیوں کا مقصد و محور ہے۔ آپ کسی سے تعلق جوڑیں، کہیں رشتہ کریں، تعلق توڑیں یا کسی سے دور ہوں، رشتہ کر رہے ہوں یا رشتے ہی سے انکار کر رہے ہوں، یا سماج میں سماجی تعلق رکھنے یا جوڑنے کا سوال ہو، اولین چیز جو تعلق جوڑنے اور کسی کے قریب ہونے میں فیصلہ کن بنتی ہے وہ دولت و دنیاوی جاہ ہے، رشتہ قائم کرتے وقت جو سوالات ذہن کے افق پر قدرتی انداز میں ابھرتے ہیں وہ کچھ اسی قسم کے ہوتے ہیں، ملکیت و ثروت کیا ہے؟ عہدہ کیسا ہے؟ آمدنی کتنی ہے؟ جائداد کتنی ہے اور رہن سہن کس معیار کا ہے؟ ان سوالات کے زبردست ہجوم میں اول تو دین و اخلاق کا سوال سامنے ہی نہیں آتا اور اگر کبھی سوال ابھرتا ہے تو دین و اخلاق کی قلیل سے قلیل مقدار کا محض تصور بھی اطمینان قلب کا سامان بن جاتا ہے اس لئے کہ فیصلہ کن قدر مال و دولت کی فراوانی ہے نہ کہ دین و ایمان۔ اس کے برخلاف اگر ایمان و اخلاق کا اعلیٰ معیار بھی میسر آئے، لیکن غربت و افلاس اور دنیوی خستہ حال کی تلافی، ایمان و اخلاق سے نہیں ہو پاتی خواہ ایمان و اخلاص کا معیار جس قدر بھی بلند ہو۔ امت کی پستی اور ذلت خواری کی بنیادی وجہ یہی ہے کہ معاشرے میں ایمان و اخلاق کی ناقدری عام ہے اور قدر و منزلت کا معیار دولت و ثروت ہے۔ اللہ کے رسول نے فرمایا کہ! جب مسلمانوں کی سوسائٹی میں دین و اخلاق کی قدر و قیمت ختم ہو جائے تو زمین میں فتنہ فساد پھیل جائے گا۔ آج ہمارا معاشرہ اسی مصیبت اور خواری میں مبتلا ہے۔ کسی اور کے ساتھ آپ انصاف کر سکیں یا نہ کر سکیں، کسی اور کے لئے سنجیدہ ہو سکیں یا نہ ہو سکیں۔ کم از کم اپنے ہی ساتھ انصاف کیجئے اور اپنے معاملے پر پوری سنجیدگی سے غور کیجئے۔ اللہ نے آپ کو بیٹے بھی دیئے ہیں اور بیٹیاں بھی، پیغام دیتے وقت اور قبول کرتے وقت کیا آپ کے سامنے دین و اخلاق کا تصور رہتا ہے؟ لڑکی کا پیغام قبول کرنا ہو یا لڑکے کا پیغام دینا ہو کیا آپ کا معیار سامنے رہتا ہے اور سوسائٹی اس معیار کو معیار قرار دیتی ہے تو یہ امت کبھی ذلت و خواری کا شکار نہیں ہو سکتی۔ لیکن یہ امت اگر نبی کریم کے دیئے ہوئے معیار کو معیار قرار نہیں دیتی، اس معیار کو اپنے ذہن و فکر کا معیار بنا کر اپنی سوسائٹی اور خاندان کی تعمیر نہیں کرتی تو دنیا کی کوئی طاقت اور دولت و جائداد، اور دنیوی عروج کی کوئی قدر اس کو ذلت اور رسوائی اور فتنہ و فساد سے نہیں بچا سکتی، اس گفتگو کا مقصد یہ ہرگز نہیں ہے کہ دین میں مال و دولت، حسب ونسب اور حسن و جمال کی کوئی حیثیت اور مقام ہی نہیں ہے۔ یقیناً ان چیزوں کا پاس و لحاظ بھی رکھنا ہے کیونکہ یہ بھی خدا کی نعمتیں ہیں، نہ ان سے صرف نظر کی بات کہی جا رہی ہے اور نہ ان کی ناقدری کوئی دانش مندی کی بات ہیں۔ دنیا میں تعلق جوڑنے اور سماج میں رشتے یا رشتہ قبول کرنے نہ کرنے میں ان نعمتوں کو نظر انداز کرنا اور ان کی تحقیر و تذلیل کرنا ہرگز درست نہیں۔ بات جو کہی جا رہی ہے وہ یہ ہے کہ یہی زندگی کا محور و مرکز نہ بن جائیں۔ اصل فیصلہ کن چیز دین و ایمان ہے، زندگی کا مقصود اور نصب العین، دین و اخلاق ہو اور دین و اخلاق کو بنیاد بنا کر زندگی کی تعمیر کی جائے۔ اس بنیاد کے ساتھ دنیا کی جو بھی نعمتیں میسر آجائیں وہ خدا کا انعام و اکرام ہے اور دین و ایمان سے محروم ہو کر جو بھی ملے وہ انعام و اکرام نہیں بلکہ خدا کا عذاب ہے، لہٰذا اس سے بچنے کی فکر کریں۔

”جس قوم کے رہنما درست نہیں ہوتے وہ قوم بھی درست نہیں ہوتی“

شیخ ساجد اقبال
کمرہٹی، کولکاتا۔ ۵۸

قیادت، منصب اور عہدے کی خواہش، تمنا اور آرزو موجودہ دور کا نیا فتنہ ہے، عمومی چلن یہ ہے کہ اقتدار، وزارت، صدارت، عہدے اور مناصب کے لیے کوشش، دوڑ دھوپ، گروپ بندی، نجوی، سازشیں عام بات ہو گئی ہیں، حتیٰ کہ آج کا انسان عہدے اور منصب کے لئے اصول و اخلاق کی تمام حدوں کو پار کرنے لگا ہے۔ قیادت و سیادت پر کسی کو فائز کرنے کے مختلف طریقے رائج ہیں، کہیں نامزدگی ہے، کہیں الیکشن ہے، اور کہیں نسل در نسل اقتدار کی منتقلی ہوتی ہے لیکن قیادت و منصب حاصل کرنے کا شوق، خواہش، آرزو اور تمنا ہر جگہ نظر آتا ہے، ملک، قوم، علاقہ، سیاسی یا سماجی تفریق کے بغیر یہ عام ہے، کیونکہ قیادت و منصب، عزت و شہرت، نام آوری، آرام و آرائش، دنیاوی چکا چوند، رعب و دبدبے کے حصول کا آسان ذریعہ بن گیا ہے۔ قیادت و منصب کے دعوے دار عموماً اپنی اس خواہش کے پیچھے قوم و ملت کی خدمت کا بھی دعویٰ کرتے ہیں لیکن مشاہدہ بتلاتا ہے کہ حصول مقصد کے بعد وہ اپنے پوشیدہ مقاصد کے لئے سرگرم ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ دنیاوی جاہ و عظمت، شہرت و عزت، اشتہار بازی آرام و آرائش کی تمنا اور اقربا پروری ان کی روزمرہ سرگرمیوں میں بہ آسانی نظر آتی ہے۔ دین اسلام کا مطالعہ کریں تو معلوم ہوگا کہ اسلام نے عہدے و منصب کے سلسلے میں بھی اپنے ماننے والوں کو واضح رہنمائی کی ہے۔ چنانچہ سب سے پہلی چیز یہ سکھلائی گئی کہ کوئی بھی فرد اپنے اندر عہدے یا منصب کی آرزو یا تمنا نہ رکھے۔ یہی وجہ ہے کہ جماعت اسلامی نے اپنے دستور میں واضح طور پر یہ ہدایت دی ہے کہ عہدے کے خواہش مند افراد کا کسی بھی فورم کے لئے انتخاب نہ کیا جائے۔ دوسری اہم چیز جو اسلام اپنے ماننے والوں کو اس سلسلے میں سکھاتا ہے وہ یہ ہے کہ وہ عہدہ یا منصب کے لئے کیسے انتخاب کریں۔ امت مسلمہ میں علما اور حکمرانوں کو خاص اہمیت حاصل ہے کیونکہ جب تک یہ اسلام پر ثابت قدم رہیں گے اور اسلام پر کاربند رہیں گے تو ساری امت بھی اسلام پر چلے گی اور اسلام کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنائے گی۔ جس قوم کے حکمراں درست نہیں ہوتے وہ قوم بھی درست نہیں ہوتی۔ اسی طرح کسی تحریک اور جماعت کے استحکام، فروغ و پھیلاؤ کا دارومدار بھی اس جماعت کے سربراہ پر منحصر ہوتا ہے۔ کوئی جنگ محض فوجیوں کی کثرت اور وسائل کی فراوانی کی بنیاد پر نہیں جیتی جاتی بلکہ فوج کے سربراہ کی قابلیت، ذہانت، چابک دستی، دانش مندی اور احساس ذمے داری کے سہارے جیتی جاتی ہے۔ عہدے اور منصب کی طلب یقیناً ایک فتنہ ہے، لیکن اس سے بڑی خرابی یہ ہے کہ کسی ملک، قوم، جماعت اور گروہ کی سربراہی کے لئے لوگ عہدہ اور منصب کے طلب گاروں یا نا اہلوں کے حق میں رائے دیں یا اس کی تائید کریں۔ اپنے مفادات کے لئے، دوستی یا تعلق کی بنا پر احسان کی قیمت کے طور پر یا کسی اور غرض یا وجہ سے اہل، قابل، باصلاحیت اور موزوں افراد کے مقابلے میں کمزور نا اہل یا غیر موزوں افراد کے حق میں رائے دینا یا ان کی تقرر کرنا صریح طور پر حکم الٰہی کی خلاف ورزی ہے۔ بعض لوگ اپنی رائے کا استعمال یوں ہی بے سمجھے بوجھے یا عدم سنجیدگی کے عالم میں کر دیتے ہیں، نتیجے کے طور پر غیر موزوں افراد مختلف عہدوں اور مناصب پر براجمان ہو جاتے ہیں۔

ہر اسیر مجرم نہیں ہوتے، کبھی جیل میں یوسف بھی لائے جاتے ہیں

محمد الطاف حسین ارریاوی۔
رابطہ نمبر: 7361005168

مذہب اسلام جو ایک آفاقی اور بین الاقوامی مذہب ہے، عدل و مساوات، بھائی چارگی و صلہ رحمی، اخلاق و پاکیزگی، انسانیت کا احترام و تعظیم، امن و شانتی اس کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔ اسلام میں نہ کوئی کجی ہے اور نہ کہیں تنگی، جو بھی اس پیڑ کی ٹھنڈی چھاؤں میں آنا چاہیے برضا و خوشی آ سکتا ہے "لا اکراہ فی الدین" کوئی زور زبردستی نہیں ہے، سابقہ پوری تاریخ اسلامی اس بات پر شاہد ہے کہ اسلام کسی بھی زمانے میں تلوار کی زور پر نہیں پھیلا بلکہ متبعین و مبلغین اسلام کے اخلاق و کردار، نرم لب و لہجہ اور متانت و سنجیدگی نے اس کو خود اپنی طرف لبھایا اور جس نے اسلامی حقائق کو اپنی بصیرت افروز نگاہ سے پہچان کر دل کے اندر اتار لیا وہ دونوں جہاں کے فوز و فلاح مالک بن گئے- اور یہ حقیقت بھی مسلم ہے کہ اسلام اپنی آفاقیت اور امتیازی حیثیت کی بنا پر ہمیشہ مخالفین کے تلاطم خیز طوفانوں کا سامنا کرتا رہا ہے اور باد تیز و تند کے جھونکوں اور امنڈتے سیلاب کے تھپیڑوں سے نبرد آزما ہوتا رہا ہے- اور اس کے متبعین بھی اس باد خزاں سے کسی طرح خلاصی نہ پا سکے بلکہ ان پر بھی مصائب و آلام کے پہاڑ توڑے گئے، انہیں سنگلاخ وادیوں سے گزرنا پڑا اور قید و بند کی صعوبتیں جھیلنی پڑیں، کبھی فرعون کے مظالم کا سامنا رہا تو کبھی ابو جہل اور ابولہب جیسے بدبختوں کے ظلم سہنے پڑے- تو ان واقعات کا پیش آنا بہت زیادہ تعجب خیز نہیں ہے تاہم عظیم قومی رہنما، داعی اسلام حضرت مولانا کلیم صدیقی صاحب کو زبردستی تبدیلی مذہب کے الزام میں یوپی (اے ٹی ایس) کے ذریعے گرفتار کیا جانا کھلی آمریت اور ہندو مسلم منافرت کو فروغ دینے کی مذموم کوشش ہے- دفعات ہند کے تحت ہندوستان میں ہر ایک کو اپنے مذہب کی تبلیغ کا حق حاصل ہے اور ہر شخص اپنی مرضی کا مذہب اختیار کرنے کے لئے آزاد ہے اور پر امن تبدیلی مذہب کوئی جرم نہیں ہے- امیر الہند حضرت مولانا ارشد مدنی نے مولانا کی گرفتاری کو ملک کے لئے باعث تشویش قرار دیتے ہوئے ان پر زبردستی تبدیلی مذہب کے الزام کو بے بنیاد قرار دیا ہے- جہاں تک غیر ممالک سے فنڈنگ کا مسئلہ ہے تو مولانا ہریانہ اور پنجاب کے علاقوں میں جہاں اقلیت میں مسلمان آباد ہیں اور دین سے بیزار ہیں ان کے دین و ایمان کی درستگی کا فریضہ انجام دینے کے لیے مدارس کا قیام کر رکھا ہے اور وہ پیسے اسی میں صرف کیے جاتے ہیں نہ کہ زبردستی تبدیلی مذہب کرانے میں- اسلام صرف جاننے کا نام نہیں ہے بلکہ دل سے ماننے کا نام اسلام ہے اور دل سے منوانا انسان کے اختیار میں نہیں ہے- بہت سے غیر مسلم ادارے اور ہندو تنظیمیں ایسی ہیں جو کثیر بیرونی فنڈنگ وصول کرتی ہیں لیکن صرف مسلم اداروں کے خلاف ہی کارروائی کیوں؟؟ یہ ناانصافی بند ہونا چاہیے- اس طرح اس بے بنیاد مسئلہ کو میڈیا کے ذریعے چرچے میں لانا اور اسے توڑ مروڑ کر پیش کرنا اسلام کو بدنام کرنے کی سازش ہے- دراصل یوپی میں ہونے والے موجودہ الیکشن کے تناظر میں اگر دیکھا جائے تو حکومت سماج میں فرقہ وارانہ تفریق و تناؤ پیدا کر کے سیاسی روٹی سینکنا چاہتی ہے جو کہ پوری ریاست بلکہ پورے ملک کے لیے نقصان دہ ہے- جہاں تک زبردستی تبدیلی مذہب کا معاملہ ہے تو واضح رہے کہ یہ اسلام کی بنیادی تعلیمات کے منافی ہے، اسلام کا علم رکھنے والا کوئی شخص ایسا نہیں کر سکتا- اس لئے حضرت مولانا پر الزام و اتہام بے بنیاد ہیں- انہیں جلد رہا کیا جائے- اکابرین کی ایک سنت تھی قید و بند جو حضرت مولانا سے ادا ہو گئے ع:

کم ہوتی آزادی کے دور میں انٹرنیٹ

تقریباً 31 سال پہلے انسانی تہذیب نے بات چیت کا ایک نیا ذریعہ حاصل کیا تھا۔ بات چیت کا ہر نیا ذریعہ نہ صرف اظہار کے نئے راستے کھولتا ہے، بلکہ علم و سائنس کو بھی نئے مرحلہ تک لے جاتا ہے۔ ان سارے دباؤ کے درمیان لوگ بھی بدلتے ہیں اور معاشرے بھی پوری طرح تبدیل ہو جاتے ہیں۔ کبھی مرتبہ تو اتنا تبدیل ہو جاتے ہیں کہ فرق زمین-آسمان کا ہو جاتا ہے۔ ماضی میں جھانک کر اس معاشرہ کو دیکھئے، جس میں زبان کی ترقی نہیں ہوئی تھی اور اس کا مقابلہ اس معاشرہ سے کیجئے، جس میں زبان کی ترقی ہو گئی تھی، فرق بہت واضح نظر آئے گا۔ لگے گا کہ جیسے دونوں دو الگ سیارے کے باشندے ہیں۔

کچھ اسی طرح کی تبدیلی تین دہائی قبل انٹرنیٹ نے ہماری جھولی میں ڈالی تھی، جس نے اس درمیان ہماری زمین اور ہمارے آسمان کو مکمل طور پر تبدیل کر دیا۔ جب ہم نے زبان کی ترقی کی، یا جب ہم نے لکھنا شروع کیا، یا جب چھاپے خانے (پرنٹنگ پریس) نے پوری دنیا میں اپنی چھاپ چھوڑی، یا جب ریڈیو، ٹی وی اور ٹیلی فون جیسی بات چیت کے ذرائع ہمارے درمیان آئے، کبھی بھی تبدیلی اتنی تیزی سے ہمارے گھروں اور دل و دماغ میں نہیں گھسی، جتنی گزشتہ 30 سال میں تقریباً ہر جگہ دراندازی کر گئی ہے۔ ایک فرق یہ بھی رہا کہ باقی زیادہ تر ذرائع ترسیل جغرافیائی یا ریڈیو لہروں کی حدود سے بندھے تھے، لیکن انٹرنیٹ کے اس نئے ذرائع نے پرانی رکاوٹوں کو پار کرتے ہوئے پوری دنیا کو ایک ساتھ جوڑ دیا۔

یہ فرق اپنی جگہ ہیں، لیکن سب سے بڑا فرق کچھ اور تھا جو اس دور میں ایک بڑی امید پیدا کر رہا تھا۔ یہ ذرائع اس دور میں آئے جب آزادی اور بالخصوص اظہار رائے کی آزادی ایک بڑی اہمیت اختیار کرتی جارہی تھی۔ تاناشاہی/آمریت ختم ہو رہی تھی اور جمہوریت کی توسیع ہو رہی تھی۔ برلن کی دیوار ٹوٹ چکی تھی اور چین کو چھوڑ کر باقی کمیونسٹ ممالک میں Proletariat کی مبینہ تاناشاہی یا تو رخصت ہو چکی تھی یا آخری سانسیں گن رہی تھی۔ ایسے ملک، جن میں جمہوریت ہے، ان کی تعداد اچانک ہی بڑھنے لگی تھی۔ اسی ماحول نے امریکہ کے ایک ماہر سیاسیات داں فرانسس فوکویاما کو اتنا متاثر کیا کہ انہوں نے تاریخ کے خاتمہ کا اعلان کر دیا۔ دی اینڈ آف ہسٹری اینڈ دی لاسٹ مین نام کی ان کی کتاب کی سب سے زیادہ تنقید اس کے ٹائٹل کو لے کر ہی ہوئی تھی۔ حالاں کہ اس میں انہوں نے جو کہا تھا، وہ اس وقت بہت سے لوگوں کو سچ لگتا تھا۔ انہیں محسوس ہو رہا تھا کہ انسانی تہذیب اب اپنی تصوراتی ترقی کی چوٹی پر پہنچ چکی ہے۔ آہستہ آہستہ جمہوریت مکمل دنیا میں پہنچے گی اور سبھی ممالک اسی کی روایتوں کے مطابق چلیں گے۔ مگر 30 سال میں دنیا کہاں پہنچ گئی، اس کی چرچہ ہم بعد میں کریں گے، فی الحال بات انٹرنیٹ کی۔

اس وقت امید یہ تھی کہ ایک ایسا اسٹیج تیار ہو گیا ہے جو پوری دنیا کے لوگوں کو جوڑے گا اور اس سے بہت سی خامیاں ختم کی جا سکیں گی۔ دہلی کے ون بیڈروم میں بیٹھا ایک شخص جب لیبن، قاہرہ اور ریوڈی جینیرو کے انجان لوگوں سے جڑے گا، تب اس کا نظریہ بھی وسیع ہوگا۔ اس کی سوچ اپنے تعصبات کے تنکوں اور گھاس پھوس سے لدے کبوتر خانوں سے باہر نکلے گی، تو اسے ایک نئی عالمی نظر بھی ملے گی۔ یہ بھی امید تھی کہ تاناشاہی میں گزر بسر کرنے والوں کا رابطہ جب جمہوریت کی طرز زندگی جینے والوں سے ہوگا تو ان کے اپنے ملک میں جمہوریت قائم کرنے کا دباؤ بنے گا۔ اسی کے کچھ بعد جب مغربی ایشیا میں وہ تحریکیں نظر آئیں، جنہیں ہم عرب اسپرنگ کے نام سے جانتے ہیں تو اچانک محسوس ہوا کہ یہ خواب سچ ہو کر ہی دم لے گا۔ لیکن خوبصورت خوابوں کے ٹوٹنے کی تاریخ بھی اتنی ہی بڑی ہے جتنی خود انسانی تہذیب کی تاریخ۔

اور اب جب ہم سال 2021 میں ہیں تب ہمیں ملی ہے امریکی ادارہ فریڈم ہاؤس کی ایک رپورٹ- فریڈم آن دی نیٹ۔ انٹرنیٹ پر پوری دنیا کے ممالک میں آزادی کا حال بتانے والی یہ رپورٹ ہر سال جاری ہوتی ہے۔ یہ رپورٹ بتا رہی ہے کہ تقریباً پوری دنیا میں انٹرنیٹ استعمال کرنے والوں پر حکومتوں کا نزلہ گرا ہے۔ سوشل میڈیا پر پوسٹ کے سبب کہیں لوگوں کو مارا پیٹا گیا تو کہیں انہیں گرفتار کر کے جیل میں ڈال دیا گیا۔ یہاں آپ چاہیں تو یہ سمجھ سکتے ہیں کہ ہندوستان میں کم سے کم اتنے برے حال تو نہیں ہیں، اور چاہیں تو آپ ایسی کچھ ہندوستانی مثالیں بھی دے سکتے ہیں، جہاں سوشل میڈیا پر لوگوں کو پوسٹ کے لیے ہراساں بھی کیا گیا۔ یہ معاملہ صرف ہندوستان یا کسی اس یا اس ملک کا نہیں ہے، کم و بیش یہ سب تقریباً پوری دنیا میں ہو رہا ہے۔

بیشک، انٹرنیٹ کی کسی پوسٹ کے سبب اگر کوئی حکومت کسی کو گرفتار کرتی ہے تو اس سے انٹرنیٹ کی طاقت بھی سمجھی جا سکتی ہے۔ پوری دنیا کے تاناشاہوں کو اب خطرہ تحریکوں سے زیادہ انٹرنیٹ سے لگنے لگا ہے۔ لیکن یہ بھی سچ ہے کہ انٹرنیٹ سے ہم جس دباؤ اور تبدیلی کی امید کر رہے تھے، یہ صرف وہ امید ادھوری رہ گئی، بلکہ دنیا اس کی برعکس سمت میں بھاگتی نظر آ رہی ہے۔ ہم یہ سوچ رہے تھے کہ انٹرنیٹ ہر کسی کی سوچ کو نئی وسعت دے گا، لیکن ذہنیت کے کبوتر خانے اب مزید چھوٹے ہوتے جا رہے ہیں۔

یہ انٹرنیٹ کی مجازی دنیا کے آس پاس ہی نہیں ہو رہا، اس کے باہر کے معاشروں کا حال بھی وہی ہے۔ لبرل ازم، شہری حقوق اور سیکولرزم جیسے الفاظ کو جب گالی کی طرح استعمال کیا جانے لگے، تب یہ امید کیسے کی جا سکتی ہے کہ وہ آزادی بچی رہ جائے گی، جس کی یہ سب حصولیابیاں تھیں۔ یہ سب وہ حصولیابیاں ہیں جو پوری بیسویں صدی کے سیاسی شعور سے حاصل ہوئی تھیں اور ہمارے جیسے بہت سے ممالک نے تمام کوششوں و جدوجہد کے بعد ان کو حاصل کیا تھا۔ جنہیں نہیں حاصل ہو سکیں، ان کے لیے وہ ایک حسرت تھیں۔ اکیسویں صدی کے کچھ شروعاتی برسوں میں ہی ہم نے وہ سیاسی شعور کھونا شروع کر دیا تھا۔ وہ بھی اس وقت، جب اس کی سب سے زیادہ ضرورت تھی۔

یہ انٹرنیٹ کی مجازی دنیا کے آس پاس ہی نہیں ہو رہا، اس کے باہر کے معاشروں کا حال بھی وہی ہے۔ لبرل ازم، شہری حقوق اور سیکولرزم جیسے الفاظ کو جب گالی کی طرح استعمال کیا جانے لگے، تب یہ امید کیسے کی جا سکتی ہے کہ وہ آزادی بچی رہ جائے گی، جس کی یہ سب حصولیابیاں تھیں۔ یہ سب وہ حصولیابیاں ہیں جو پوری بیسویں صدی کے سیاسی شعور سے حاصل ہوئی تھیں اور ہمارے جیسے بہت سے ممالک نے تمام کوششوں و جدوجہد کے بعد ان کو حاصل کیا تھا۔

اب تو سوچ بدلیں کہ دنیا بدل گئی!

Jamhoor Ki Aawaz
جمہور کی آواز
ایم سرور صدیقی
Jamhoor.news@gmail.com

○○○ نہ جانے وہ کون تھا؟ میں تو نام بھی نہیں جانتا مجھے یقین ہے آپ بھی یقیناً اس سے واقف نہیں ہوں گے لیکن اس کے خیال نے دنیا کو بدل کر رکھ دیا۔ بچپن میں نے بھی شوق سے پڑھی اور سنیں آپ نے بھی جنوں بھوتوں کی کہانیاں پڑھی نہ کہی سنی ضرور ہوں گی ملک کوئی بھی ہو یا کوئی چھوٹا بڑا شہر۔۔ پسماندہ ہو یا تہذیب یافتہ سب بچوں کو ایسی کہانیاں پڑھنے سننے کا شوق ہوتا ہے اور بیشتر کو ذوق بھی۔ خوفناک دیو یا جن جب شہزادی کو اٹھا کر آسمان کی طرف پرواز کرتا ہے تو بچوں کا اضطراب دیدنی ہو جاتا ہے میرے خیال میں اسے بھی یہ خیال اسی تخیل سے آیا ہوگا کہ جن یا دیو اڑ سکتا ہے میں کیوں نہیں اس لئے پرندوں کی طرح اڑنے کی کوشش کی جائے اس کے بعد یہ سوچ آنا یقینی بات ہے کہ کیسے اڑا جا سکتا ہے۔۔۔ میرا دل بے اختیار اس شخص کو سیلوٹ کرنے کو کر رہا ہے جو دنیا میں پہلی مرتبہ اپنے بازو اور ٹانگوں پر لمبے لمبے پر لگا کر اڑنے کی کوشش میں گر کر زخمی ہو گیا اس کے بعد اسی تگ و دو میں کئی افراد زخمی ہوئے کئی چل بسے دراصل نئی نئی اختراع ایجاد کرتے رہنا، بنی نوع انسانیت کی فلاح کیلئے کام کرنا یا کم از کم اپنی ذاتی ترقی کے بارے ہی سوچتے رہنا زندگی علامت ہے ہمارے ارد گرد پھیلے ایک جہاں۔۔ گنجان آبادی والے بڑے بڑے شہر اور ہر قسم کی سہولتوں سے مزین پر آسائش گھروں اور دفاتر اور کئی کئی منزلہ کاروباری مراکز کو غور سے دیکھئے یقیناً کچھ عرصہ قبل ان کا وجود تک نہیں ہوگا آپ کے دیکھتے ہی دیکھتے حیرت کا ایک نیا جہاں آباد ہو گیا اور بیشتر لوگ تعجب سے اسے دیکھ دیکھ کر اب تک حیران کچھ پریشان ہوتے رہتے ہیں کہ محو حیرت ہے دنیا کیا سے کیا ہو جائے گی۔۔ کیا سے کیا ہو گئی ہے؟ جو حیرت کا شکار ہیں۔۔۔ جو حیران کچھ پریشان ہیں اس کا بنیادی سبب یہ ہے کہ ان تمام لوگوں نے وقت کی نزاکت کا احساس نہیں دنیا قیامت کی چال چلتی رہی اور وہ فرسودہ خیالوں اور دقیانوسی ماحول سے باہر ہی نہیں نکلے انہوں نے سمجھ لیا یہ زندگی کا حاصل ہے یا وہ، جس ماحول میں رس بس گئے ہیں اسی میں قدرت خوش ہے یا کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو خود تو کچھ کرتے نہیں لیکن اپنا ہر معاملہ اللہ پر ڈال دیتے ہیں کہ اسے منظور ہوتا تو ہم بھی ترقی کرتے اس نے پرندوں کی طرح اڑنے کی کوشش کرنے والوں سے بھی کچھ نہیں سیکھا اپنے ارد گرد ہونے والی تبدیلی کو بھی محسوس نہیں کیا۔۔۔ تو پھر خدا سے گلہ کیسا؟ اپنی تقدیر سے شکایت کیوں؟ اور لوگوں سے جیلسی کس لئے؟ اللہ تعالیٰ نے واضح کر دیا ہے میں کسی کو اس کی محنت سے زیادہ نہیں دیتا۔۔۔

ہم تو مائل بہ کرم ہیں کوئی سائل ہی نہیں
راہ دکھائیں کسے راہرو منزل ہی نہیں
کوئی مانگنے والا ہو اسے شان کئی دیتے ہیں
ڈھونڈنے والے کو دنیا بھی نئی دیتے ہیں

نہ جانے وہ کون تھا؟ میں تو نام بھی نہیں جانتا مجھے یقین ہے آپ بھی یقیناً اس سے واقف نہیں ہوں گے لیکن اس کے خیال نے دنیا کو بدل کر رکھ دیا دنیا کی بڑی بڑی ایجادات۔ نئی نئی سوچ کی بدولت ہوئی ہیں اس لئے ہمیں قرآن نے غور و فکر کرنے کا حکم دیا ہے تاکہ بنی نوع انسانیت کا دامن نت نئی ایجادات سے بھرا ہے اور ہر دور کو درپیش چیلنجز سے نبرد آزما ہونے کیلئے نئی سوچ، نئے خیالات اور نئی ٹیکنالوجی سے لوگ فائدہ اٹھاتے رہیں۔ سب نے تسلیم کیا ہے دنیا کی سب سے بڑی ایجاد پہیہ ہے بظاہر ایک چھوٹی سی ایجاد نے ایسا انقلاب بپا کر دیا کہ اس کی بدولت زندگی آسان ہو گئی اور انسان کے ترقی کیلئے ایک نیا جہاں دریافت ہو گیا لیکن ایک بڑے دکھ کی بات یہ ہے مسلمان پچھلے 700 سالوں سے آہستہ آہستہ تنزلی کی طرف گامزن ہیں تنزلی کا یہ سفر اب تلک جاری ہے لیکن کسی کو مطلق احساس تک نہیں اسے اجتماعی بے حسی سے بھی تعبیر کیا جا سکتا ہے پرندوں کی طرح اڑنے کا شوق ایک نئی جہت کا آغاز تھا مگر ہم نے تو سوچنا ہی چھوڑ دیا ہے غور و فکر تو اس سے اگلی بات ہے۔ چاند کی تسخیر کا نظریہ پیش کرنے والے ولیم سے کسی نے پوچھا تمہیں کیا سوجھی۔۔۔ کیسے خیال آیا کہ چاند پر جانے کا بھی سفر کیا جا سکتا ہے؟۔۔۔ ویری سمپل۔۔۔ گورے نے ایک عجب سٹائل سے کہا میں نے مسلمانوں کی الہامی کتاب کی ایک آیت (ترجمہ) "ہم نے زمین آسمان کے دروازے تمہارے لئے کھول دیئے ہیں غور و فکر کرنے والے کیلئے بہت نشانیاں ہیں" پر غور کرنا شروع کیا زمین کے دروازے کھولنے کا مطلب معدنیات، تیل، گیس، سونا، چاندی لوہا، نمک، تانبا، یورینیم اور دیگر چیزوں کی دریافت ہے لیکن آسمانوں کے دروازے کھولنے سے کیا مراد ہے میں نے اس کے متعلق سوچنا شروع کر دیا لیکن کچھ سمجھ نہیں آ رہی تھی پھر جب میں نے آیت کے اگلے مفہوم "غور و فکر کرنے والے کیلئے بہت نشانیاں ہیں" پر ریسرچ شروع کی تو حیرت کے ایک نیا جہاں کا مجھ پر انکشاف ہوا میں حیرت سے ساری رات نہ سو سکا اس اینگل سے سوچا آسمان میں کچھ سیارے ایسے بھی ہو سکتے ہیں جن میں ہو سکتا ہے زمین کے طرح زندگی کا وجود ہو وہاں کسی خلائی مخلوق کی حکمرانی ہو اب اس موضوع پر کئی فلمیں بھی بن چکی ہیں یا وہاں انسان کی آباد کاری کی کوشش کی جائے اس نقطہ نظر سے ریسرچ کا دائرہ کار بڑھا یا نتیجہ آپ سب کے سامنے ہے" یعنی

کوئی مانگنے والا ہو اسے شان کئی دیتے ہیں
ڈھونڈنے والے کو دنیا بھی نئی دیتے ہیں

یہ بات یقینی ہے کہ ہم مسلمانوں کو آج بھی لوگوں نے وقت کی نزاکت کا احساس تک نہیں ہمارے دیکھتے ہی دیکھتے چین۔۔۔ جاپان کی ترقی کو نگل گیا اب جاپانی کمپنیاں چین میں مینوفیکچرنگ کرنا اپنے لئے اعزاز سمجھتی ہیں۔۔ بنگلہ دیش کی آزادی کو صرف 32 سال ہوئے ہیں اور وہاں کم و بیش 2000 پاکستانی تاجر صنعت کار اور سرمایہ کاروں نے ہیوی انوسٹمنٹ کر رکھی ہے اس کے برعکس ہم نے آج تک کیا کیا۔۔ بیکو جیسا شاہکار ادارہ تباہ کر ڈالا۔۔۔ پاکستان سٹیل ملز ہم سے چل نہیں رہی مسلسل خسارا اس کا مقدر بنا ہوا ہے۔ پاکستان ریلوے کی حالت سب کے سامنے ہے اور تو اور پی آئی اے PIA جیسا قومی ادارہ آخری ہچکیاں لے رہا ہے اس کے علاوہ انگنت سفید ہاتھی قومی خزانے پر مستقل بوجھ بنے ہوئے ہیں۔ کسی کے اچھوتے خیال نے دنیا کو بدل کر رکھ دیا اور ہم خوابوں، خیالوں کی دنیا سے ہی باہر آنے کو تیار نہیں۔۔۔ آئیے! ہم سب اس ماحول کو بدلیں پاکستان کو نئی سوچ دیں، اچھوتے خیال پیش کریں یہی زندگی کی علامت ہے اور ترقی کی بنیاد بھی۔ میرا دل تو بے اختیار اس شخص کو سیلوٹ کرنے کو کر رہا ہے جو دنیا میں پہلی مرتبہ اپنے بازو اور ٹانگوں پر لمبے لمبے پر لگا کر اڑنے کی کوشش میں گر کر زخمی ہو گیا دنیا قیامت کی چال چلتی جا رہی ہے اور ہم فرسودہ خیالوں اور دقیانوسی ماحول سے باہر ہی نہیں نکلتے کیا ترقی آپ کا حق نہیں؟ خدارا! اب تو سوچ بدلیں کہ دنیا بدل گئی ہے۔

ڈپٹی کمشنر نے منریگا و پی ایم آواس کو لیکر کیا جائزہ اجلاس، کہا مقررہ وقت میں مکمل کریں چالو منصوبہ کو

جمہوریت ٹائمز: نمائندہ

دمکا: کلیکٹریٹ ایڈیٹوریم میں ڈپٹی کمشنر کی صدارت میں منریگا، وزیراعظم رہائش بھیم راؤ امبیڈکر رہائش منصوبہ اور برسا ہریت گرام منصوبہ سے متعلق جلاس منعقد کیا گیا۔

جسمیں ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ تمام زیر التواء کاموں کو مقررہ وقت میں مکمل کرائیں۔ جائزہ کے دوران میں تمام بلاک ترقی افسران کو ہدایت دیا کہ منریگا کے تحت چالو منصوبہ اور وزیراعظم رہائش منصوبہ کے تحت رہائش تعمیری ہدف کے مطابق بر وقت مکمل کرانا یقین دہانی کریں۔ انہوں نے کہا کہ مسلسل علاقے کا دورہ کرتے ہوئے، وہ اسکیم کی تیزی سے تکمیل کو یقینی بنائیں گے۔ اس کے ساتھ، انہوں نے تمام بلاکس کے سینئر افسران کو ہدایت دی کہ بلاک سطح کے اجلاس ان کے اپنے علاقوں میں وقتاً فوقتاً نعقد کیے جائیں اور ساتھ ہی متعلقہ رپورٹیں بھی دستیاب کی جائیں۔ اجلاس کے دوران، وزیر اعظم کی رہائش گاہ کا جائزہ لینے کے لیے، تمام بلاک ڈویلپمنٹ افسران کو ہدایت دی گئی کہ وہ بلاک کے تمام زیر التوا کاموں کو مکمل کریں۔ اس کے ساتھ، ڈپٹی کمشنر نے مالی سال 2020-21 میں پردھان منتری آواس یوجنا فیز - 1 ، (2016-19) پردھان منتری آواس یوجنا فیز، (2019-20) 2 آواس یوجنا، باباصاحب کے تحت حاصل کردہ ہدف بھیم راؤ امبیڈکر آواس یوجنا، اندرا انڈرا آواس یوجنا(، (2011-16 دیدی باری یوجنا، ویرشہید پوٹو ہو کھیل ترقی یوجنا، کھیلوں کے میدان سمیت دیگر کاموں کی پیش رفت کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کی گئیں اور متعلقہ عہدیداروں کو ضروری ہدایات دی گئیں۔ پی ایم آواس، اندرا آواس اور امبیڈکر آواس یوجنا کا جائزہ لیتے ہوئے تمام بی ڈی اوز کو ہدایت دی گئی کہ وہ زیر التوا گھروں کو جلد از جلد مکمل کریں۔ پردھان منتری آواس یوجنا سال 2021-22 کے تحت منظور شدہ اسکیموں کے لیے واجب الادا قسط کی رقم وقت پر ادا کرنے اور مکانات کی مسلسل نگرانی کرنے، تحقیقین کے ساتھ مسلسل ہم آہنگی سے مکانات کی تعمیر کا کام مکمل کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ اس کے علاوہ ڈپٹی کمشنر نے طبی افسران کو بتایا کہ ضلع میں کورونا ویکسین کی پہلی خوراک لینے والے تحقیقین کی تعداد کافی اچھی ہے۔ اس میں بھی مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، لیکن دوسری خوراک لینے والے تحقیقین کی تعداد میں تیزی لانے کی ضرورت ہے۔ دوسری خوراک لینے والے تحقیقین پر خصوصی توجہ دیں۔ انہوں نے تمام بی ڈی اوز کو ہدایت کی کہ دوسری خوراک لینے کی تاریخ سے ایک دن پہلے تحقیقین کو کال کریں اور وقت اور جگہ سے آگاہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ ویکسینیشن کو تقویت دینے کے لیے لوگوں کو ہفتے میں دو مرتبہ خصوصی ویکسینیشن ڈرائیو چلا کر ویکسین کرنی چاہیے۔ نمونہ جمع کرنے میں پیش رفت دکھائیں۔ دیدی باری یوجنا کے تحت اسکیموں کی منظوری، لائیو سٹاک اسکیم زیادہ سے زیادہ وقت پر۔ جے ایس ایل پی ایس کے عہدیداروں کو ہدایت دی گئی کہ وہ دیدی باری یوجنا کے چھوڑے ہوئے تحقیقین کو سبزیوں کے بیج فراہم کریں اور دیدی باری یوجنا کے تحت منتخب فائدہ اٹھانے والوں میں بیج تقسیم کریں۔

سوچھ بھارت مشن کے تحت بنائے گئے تمام مکمل بیت الخلاء کی یوسی دیں۔ اجلاس میں، بی ڈی او کو ہدایت کی گئی کہ وہ 15ویں فنانس سے مکمل شدہ اسکیموں کی مکمل رقم خرچ کریں اور وہ سکیمیں شروع کریں جو مہمات بنا کر شروع نہیں کی گئیں۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر نیز ضلع الیکشن آفیسر نے الیکشن سے متعلق ضروری ہدایات دیں۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ الیکشن سے متعلق زیر التواء درخواستوں کو جلد از جلد نمٹایا جائے۔ اس کے علاوہ ڈور ٹو ڈور ویریفیکیشن رپورٹ، گروڈا ایپ کا استعمال، مردہ ووٹرز کی شناخت، ای پی آئی سی ڈاؤن لوڈ، غریب اور پچھلے درجے کے ووٹر شناختی کارڈ کی اصلاح، بی ایل او اور سپروائزر کی نگرانی اور دیگر مضامین پر کئی ضروری ہدایات دی گئیں۔

اجلاس میں ڈپٹی ڈویلپمنٹ کمشنر، ٹرینی آئی اے ایس، ضلع پلاننگ آفیسر، ضلع سوشل ویلفیئر آفیسر، سول سرجن، ضلع پبلک ریلیشنز آفیسر، ایگریکلچر آفیسر، ضلع الیکشن آفیسر، تمام بلاکس کے بی ڈی اوز اور دیگر موجود تھے۔

دمکا: لائبریری ڈویلپمنٹ کمیٹی" کا جائزہ ڈاکٹر عرفان انصاری کی صدارت میں کی گئی

دمکا: "لائبریری ڈویلپمنٹ کمیٹی" کا جائزہ ڈاکٹر عرفان انصاری، چیئرمین، لائبریری ڈویلپمنٹ کمیٹی، جھارکھنڈ کی صدارت میں لیا گیا۔ میٹنگ میں، انہوں نے آمدنی کے اخراجات اور لائبریری کی ترقی کے کاموں اور گزشتہ تین مالی سالوں میں اس سے متعلقہ اسکیموں کے بارے میں دریافت کیا اور متعلقہ افراد کو کئی ہدایات دیں۔ انہوں نے کہا کہ قبائلی بچوں کو لائبریری میں جاکر تعلیم حاصل کرنی چاہیے، ضلع دمکا میں سفر کرتے ہوئے اس سمت میں لائبریری بنانے کا کام کیا جا رہا ہے۔ اس کے ساتھ، ریاست کے تحت تمام اضلاع میں لائبریریاں چلانے سے متعلق کاموں کی مہم مسلسل جاری ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ضلع دمکا کے تحت تمام پنچایتوں میں لائبریریاں کھولنے کا کام کیا جا رہا ہے۔ ہماری کوشش ہے کہ ریاست کے بچے اچھی تعلیم حاصل کریں۔ انہوں نے تمام ممبران اسمبلی پر زور دیا کہ وہ اپنے اسمبلی حلقہ میں لائبریری کی تعمیر سے متعلقہ کام کریں۔

تالاب میں ڈوبنے سے بچوں کی موت

نارائن پور رجامتارا: نارائن پور تھانہ علاقہ کے دلدل علاقے میں کیلا تالاب میں ڈوبنے سے ایک سات سالہ بچہ کی موت ہوگئی ہے۔ یہ واقعہ منگل کی صبح 7.30 بجے پیش آیا۔ دلدل دیہاتی منوج منڈل کا سات سالہ بیٹا سمر منڈل دوسرے دنوں کی طرح منگل کو کیلے کے تالاب پر نہانے گیا تھا۔ بچہ نہاتے ہوئے گہرے پانی میں چلا گیا۔ بچے کے ڈوبتے دیکھ کر تالاب میں نہانے والی خواتین نے شور مچایا، پھر آس پاس کے لوگ تالاب پر پہنچے اور گہرے پانی میں ڈوبنے والے بچے کو باہر نکالا گیا۔ فوری طور پر بچے کو علاج کے لیے نارائن پور سی ایچ سی لے جایا گیا۔

جہاں ڈاکٹروں نے بچے کو مردہ قرار دے دیا۔ بچے کی موت کی خبر سن کر گھر میں افراتفری مچ گئی۔ بچے کی بے وقت موت سے لواحقین شدید صدمے میں ہیں۔ بچے کے والدین سمیت دیگر رشتہ داروں کی حالت خراب ہے۔ سارا گاؤں ماں کی فریاد سے خوفزدہ ہے۔ بچہ سمر منڈل نارائن پور بلاک کے اپ گریڈ پرائمری سکول، ویرسنگھ پور میں کلاس دو میں پڑھ رہا تھا۔ بچے کی موت کی خبر ملتے ہی، صباحت، سکریٹری، یو پی ایس، ویرسنگھ پور منوج منڈل کے گھر پہنچے اور بچے کی موت پر تعزیت کی۔ حال ہی میں کیلا تالاب میں ایک جگہ جے سی بی سے ایک گڑھا کھودا گیا۔ جہاں گہرا پانی جمع ہوتا ہے۔ خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ بچہ نہاتے ہوئے اسی گڑھے میں چلا گیا اور ڈوبنے سے جاں بحق ہوگیا۔

ماہی گیروں کی حفاظت کے لیے موٹر بوٹ کی گئی سہولت

جمہوریت ٹائمز: نمائندہ

دیوگھر: ڈپٹی کمشنر نیز ضلع مجسٹریٹ مسٹر منجوناتھ بھجنتری کی ہدایات کے مطابق ایڈیشنل کلکٹر مسٹر چندر بھوشن پرساد سنگھ کی صدارت میں موٹر ووٹ کے تحقیقین کے انتخاب کے لیے کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں ایک اجلاس کا اہتمام کیا گیا۔ اس دوران، ایڈیشنل کلکٹر نے متعلقہ افسران کو ضلع سطح کی سلیکشن کمیٹی کے اجلاس میں تالاب اور ریزروائر فشریز ڈویلپمنٹ اینڈ ریجوینیشن سکیم کے تحت ریزروائر فشریز کو آپریشن کمیٹی کو موٹرائزڈ کشتیاں فراہم کرنے کے لیے ضروری اور مناسب ہدایات دیں۔

اس کے علاوہ، میٹنگ کے دوران، ڈسٹرکٹ فشریز آفیسر شری پرشانت کمار دیپک نے بتایا کہ مائنر ہیڈ 101 میں 02 موٹر چلائی گئی کشتیوں کا ہدف مالی سال 2020-21 میں تالاب اور ذخائر میں ماہی گیری کی ترقی اور بحالی کے تحت حاصل کیا گیا ہے۔ اسکیم، جس کی مختص رقم جاسکوفش، جھارکھنڈ، رانچی کو پی ایل اکاؤنٹ میں رکھا گیا ہے اور موجودہ مالی سال 2021-22 میں، معمولی سر 101 میں 01 کا ہدف حاصل کیا گیا ہے، جس کا مختص دستیاب ہے۔ اس کے ساتھ، ریزروائر فشریز کو آپریشن کمیٹی کو ایک موٹر چلائی جانے والی کشتی کو آفت کی صورت میں 90 فیصد گرانٹ پر دستیاب کرانا ہے اور آفت کی صورت میں ماہی گیروں کو تالاب کے نیچے آبی ذخائر میں مچھلیوں کی کاشت کے دوران تحفظ فراہم کرنا ہے۔

ترقی اور تزئین و آرائش کی اسکیم اجلاس کے دوران، ضلعی سطح کی کمیٹی کی جانب سے ماہی گیروں کی حفاظت کے لیے موٹرائزڈ کشتی کے پی ایل اکاؤنٹ (20-21) کے تحت دو تحقیقین کا انتخاب کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ، موجودہ مالی 20-21 کے تحت، ایک فائدہ اٹھانے والوں کو موٹر بوٹ کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ کے لیے کیا گیا۔

مذکورہ بالا کے علاوہ ضلع فشریز آفیسر شری پرشانت کمار دیپک، ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر مسٹر امیت کمار، ضلع ایگریکلچر آفیسر کمل کمار بگور، ڈسٹرکٹ پبلک ریلیشن آفیسر مسٹر روی کمار، جنرل منیجر ضلع انڈسٹریز سنٹر شریوم برلا، ڈسٹرکٹ سپورٹس آفیسر شری راجیش کمار چودھری، ضلع کوآپریٹو آفیسر، چیف انجینئر (آبی وسائل)، دیوگھر، ایگزیکٹو انجینئر، پوسی ڈیم ڈویژن، فوڈ انسپکٹر، ای او ڈی پی منیجر مسٹر پیوش کمار، اسٹنٹ پبلک ریلیشن آفیسر مسٹر روہت کمار ودیارتھی اور متعلقہ محکمہ کے افسران اور ملازمین موجود تھے۔۔۔

خون عطیہ سے بلڈ بینک میں ہوئی خون کمی دور

جامتارا: ملک گیر خدمت اور لگن کے پروگرام کے تحت منگل کو بی جے وائی ایم کی قیادت میں دمکا رکن پارلیمنٹ سنیل سورین کی موجودگی میں بلڈ بینک میں بلڈ ڈونیشن کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ بی جے پی اور بی جے وائی ایم کارکنوں نے اس موقع پر 31 یونٹ خون کا عطیہ دیا۔ بلڈ بینک میں کافی عرصے سے خون کی کمی تھی۔ ہر روز ضرورت مند لوگ بغیر خون کے لوٹ رہے تھے۔ تھیلیسیمیا کے نصف درجن سے زائد مریضوں کے لواحقین اور رشتہ دار دوسرے اضلاع کے خون کے لیے دوڑ رہے تھے۔ ایسی مشکل صورتحال میں خون کا عطیہ دے کر بلڈ بینک کو خود انحصار بنانے کے اقدام کو سراہا گیا۔ رکن اسمبلی سنیل سورین نے کہا کہ خون کا عطیہ ایک عظیم عطیہ ہے۔ پارٹی کارکنوں نے خون کا عطیہ دے کر ہمارے درمیان خدمت کا جذبہ ظاہر کیا ہے۔ اس وقت جمتارا بلڈ بینک میں خون کا ایک یونٹ نہیں تھا۔ سابق نگر پنچایت صدر رویندر منڈل نے کہا کہ آج ضلع بھر سے کارکنوں نے خون کے عطیہ میں حصہ لیا۔ بلڈ ڈونیشن کیمپ بی جے وائی ایم کے قابل ستائش پروگراموں میں سے ایک ہے۔ خون کا عطیہ دے کر کسی کی جان بچانا انسانیت کی سب سے بڑی مثال ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی کی سالگرہ کے موقع پر ضلع بھر میں خدمت اور لگن کا پروگرام جاری ہے۔

ضلع میں کل 25 دھان خریداری مراکز کا انتخاب کیا گیا ہے

جمہوریت ٹائمز: نمائندہ

دیوگھر: ڈپٹی کمشنر نیز ضلع مجسٹریٹ مسٹر منجوناتھ بھجنتری کی ہدایات کے مطابق دھان کی خریداری کے حوالے سے ایڈیشنل کلکٹر مسٹر چندر بھوشن پرساد سنگھ کی صدارت میں کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں ایک اجلاس کا اہتمام کیا گیا۔ اس دوران قواعد کے مطابق متعلقہ عہدیداروں کو ہدایات دی گئیں کہ وہ رجسٹرڈ ضلع کے کسانوں سے دھان خریدیں، رائس مل کا اسٹاک لیں اور اسے رجسٹر کریں۔ اس کے علاوہ اجلاس کے دوران سب کو مطلع کیا گیا کہ گوپال پور، مانیک پور اور خاص کا پی اے سی ایس کا انتخاب کیا گیا ہے۔ نیز بالتھر، ہرکٹہ اور سرسانی پیک کو موہن پور بلاک کے تحت منتخب کیا گیا ہے۔ سونار تھاری بلاک کے تحت ماہ پور اور بنجھا پیک کے علاوہ، جیاکھر، رکتی اور اورنج پیک کو سروان بلاک کے تحت، تھادی، سدھاریا اور سپنر ور پیک کو سارا تھ بلاک کے تحت اور کنکری اور بیاگر جور پیک کو پلوجوری بلاک کے تحت منتخب کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ، کاروان بلاک کے تحت ٹیکرا، سرسا، بدھناڈیہ اور سالٹر پیک اور گدھیا، مادھوپور بلاک کے تحت گووند پور پیک کے علاوہ مارگومونڈا بلاک کے تحت پیر اپیک منتخب کیے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ، دیوپور بلاک کے تحت ٹیٹلیو، امدیہ پیک کا انتخاب کیا گیا ہے۔ مزید یہ کہ اجلاس کے دوران ایڈیشنل کلکٹر نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ گودام کی گنجائش، عمارت کی حالت وغیرہ کا جسمانی معائنہ کریں، تصاویر کے ساتھ رپورٹیں تیار کریں اور انہیں ضلع کے متعلقہ دفتر میں دستیاب کرائیں۔

مذکورہ بالا کے علاوہ، ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر شری امیت کمار، ضلع ایگریکلچر آفیسر کمل کمار بگور، ڈسٹرکٹ پبلک ریلیشن آفیسر مسٹر روی کمار، جنرل منیجر ڈسٹرکٹ انڈسٹریز سینٹر سمروم برلا، ضلع فشریز آفیسر شری پرشانت کمار دیپک، ڈسٹرکٹ سپورٹس آفیسر شری راجیش کمار چودھری، ای او ڈی بی منیجر شری پیوش کمار، اسٹنٹ پبلک ریلیشن آفیسر مسٹر روہت کمار ودیارتھی اور متعلقہ محکمہ کے افسران اور اہلکار موجود تھے۔

آیوشمان بھارت اروگیہ یوجنا کے تین سال ہونے پر کیا پروگرام کا انعقاد

جمہوریت ٹائمز: نمائندہ

دیوگھر: آیوشمان بھارت چیف منسٹر جن اروگیا یوجنا کے تین سال مکمل ہونے کی یاد میں منگل صدر اسپتال دیوگھر کے آڈیٹوریم میں ایک روزہ آگاہی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس دوران سول سرجن ڈاکٹر سی کے شاہی نے کہا کہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے مسلسل کوششیں کی جا رہی ہیں کہ زیادہ سے زیادہ ضرورت مند لوگ سکیم کا فائدہ حاصل کر سکیں۔ یہ سکیم ان لوگوں کے لیے ایک نعمت ثابت ہوئی ہے جن کے پاس علاج کے لیے پیسے نہیں تھے۔ شدید بیماری کی وجہ سے وہ باہر نکلنے کا کوئی راستہ نہیں دیکھ سکتا تھا۔ لوگوں کے دکھ کو معزز وزیر اعلیٰ نے سمجھا اور اس اسکیم کو نافذ کیا گیا۔ حکومت کے اس قدم سے لاکھوں لوگوں نے فائدہ اٹھایا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس وقت ضلع میں 27 مراکز میں جہاں سے آیوشمان بھارت-چیف منسٹر جن اروگیا یوجنا کے تحت گولڈن کارڈ بنایا جا سکتا ہے۔ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے سول سرجن نے کہا کہ آیوشمان بھارت-چیف منسٹر جن آروگیہ یوجنا کے تحت ضلع کے اہل لوگوں کے لیے سنہری کارڈ تیار کیا گیا ہے۔ باقی لوگوں کو جلد ہی کیمپ لگا کر یا سیویکا/اسسٹنٹ کی مدد سے گولڈن کارڈ بنایا جائے گا۔ ہسپتال کی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر منجولا مرمو نے کہا کہ حکومت لوگوں کو بہتر اور مفت علاج کی فراہمی کے لیے پرعزم ہے۔ حکومت اس سمت میں مسلسل کوششیں کر رہی ہے۔ پردھان منتری جن اروگیا یوجنا کے نفاذ کے بعد لوگوں کو کافی راحت ملی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسکیم کے فوائد ہر ضرورت مند تک پہنچانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ مذکورہ بالا کے علاوہ سابق سول سرجن ڈاکٹر ایس سی جھا، ڈاکٹر سنیل کمار، ڈضلع پروگرام آفیسر نیرج کمار، آیوشمان بھارت، سیویکا، سہیکا وغیرہ سے ضلع کوآرڈینیٹر پروین سنگھ وغیرہ موجود تھے۔

ڈی ایل سی سی، ڈی ایل اے آر سی کی پہلی سہ ماہی اجلاس کیا گیا منعقد

جمہوریت ٹائمز: نمائندہ

صاحب گنج: کلیکٹریٹ واقع ایڈیٹوریم میں ڈپٹی کمشنر رام نواس یادو کی صدارت میں منگل کو ڈی ایل سی سی، ڈی ایل اے آر سی کی پہلی سہ ماہی اجلاس 2021۔ 22 کا انعقاد کی گئی۔۔۔

ضلع میں ترقی کام کے لئے چالو کی گئی اس اجلاس میں حکومت اور بینک کے ذریعے نافذ کردہ کی گئی مختلف منصوبہ بندی کی جائزہ کی گئی، جسمیں پہلے کی اجلاس کی تصدیق پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس دوران، سی ڈی تناسب کا جائزہ لیتے ہوئے، سی ڈی کا تناسب 40 فیصد سے نیچے بڑھانے کے لیے کہا گیا، کہ بلاک کی سطح پر ذیلی کمیٹی کی میٹنگ ہو چکی ہے اور مانیٹری ایکشن پلان تیار کیا گیا ہے، جس کے ذریعے بینکوں کو آنے والے دنوں میں سی ڈی کا تناسب بڑھانے کی ہدایت کی ہے۔ میٹنگ کے دوران، اسی کامیابی پر سالانہ برانچ پلان 2021-22 میں جون تک پرائمری سیکٹر اور نان پرائمری سیکٹرز میں تبادلہ خیال کیا گیا، اس دوران بتایا گیا کہ کورونا کے دوران بینکوں کا کام متاثر ہوا ہے، تعلیمی قرض، ہاؤسنگ لون، ڈیری لون، پولٹری فارمنگ، فش فارمنگ کے لیے دیے گئے قرضے کا جائزہ لیا گیا اور بینکوں کو ہدایت کی گئی کہ زیادہ سے زیادہ کسانوں کو قرضے دیے جائیں۔ گاؤ یا ڈویلپمنٹ آفیسر، ڈسٹرکٹ اینیمل ہسبنڈری آفیسر اور فشریز آفیسر جانوروں کی پرورش اور ماہی گیری کی اسکیموں کے ساتھ، بینک کو کسانوں کو کے سی سی کا فائدہ اور موصول ہونے والی درخواست فراہم کرنی چاہیے۔ اس کے علاوہ پی ایم سودھی یوجنا کے تحت پی ایم ای جی پی اسٹینڈ اپ انڈیا وغیرہ جیسی اسکیموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا، نئے سیشن میں بجٹ کے مطابق ہدف حاصل کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس دوران، ڈی ایل آر اے سی کی میٹنگ کی کارروائی پر ڈپٹی کمشنر یادو نے تبادلہ خیال کیا۔ مالی سال 2021-22 کی پہلی سہ ماہی میں منعقدہ تربیتی پروگراموں کا جائزہ لیا گیا، نئے سیشن 2021-22 کے دوران منصوبہ بند سرگرمیوں کے دوران اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کے علاوہ ڈپٹی ڈویلپمنٹ کمشنر پربھت کمار بردیار، ڈی ڈی ایم نابارڈ نیاز عشرت، ڈسٹرکٹ اینیمل ہسبنڈری آفیسر، ڈسٹرکٹ ایگریکلچر آفیسر ایل ڈی ایم صاحب گنج، جنرل منیجر انڈسٹریز ڈیپارٹمنٹ، مختلف بینکوں کے نمائندے اور دیگر موجود تھے۔

ڈپٹی کمشنر نے کیا بیداری رتھ کو ہری جھنڈی دیکھا کر راوانہ

جمہوریت ٹائمز: نمائندہ

صاحب گنج: کلیکٹریٹ ایڈیٹوریم آحاطے میں منگل کو ڈپٹی کمشنر رام نواس یادو کے ذریعے ووٹر فہرست بیداری رتھ کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا گیا۔ یہ رتھ لوگوں کو ووٹر نظر ثانی پروگرام کے لئے لوگوں کو بیدار کرے گا۔

اس پروگرام میں ڈپٹی کمشنر مسٹر یادو نے بتایا کہ بھارت الیکشن کمشن کے ذریعے تاریخ یکم جنوری 2021 کو ووٹر تاریخ مانا تے ہوئے فوٹو ووٹر فہرست کا خصوصی مختصر نظر ثانی پروگرام کا آپریشنل ضلع کے تمام 3 اسمبلی علاقہ کے تمام ووٹر مرکز میں کیا جا رہا ہے۔ کمیشن سے موصولہ ہدایات کے مطابق، مربوط ووٹر لسٹ کا مسودہ 16 نومبر 2020 کو شائع کیا گیا ہے۔ ووٹر لسٹ کی حتمی اشاعت 15 جنوری 2021 کو کی جائے گی۔ پولنگ بوتھ میں 5 اور 6 دسمبر کو خصوصی کیمپ کا اہتمام کیا جائے گا۔ خصوصی کیمپ میں رجسٹریشن اور اصلاح کے لیے دعویٰ اور اعتراض فارم پولنگ سٹیشنوں پر بی ایل اوز وصول کریں گے۔

انہوں نے ضلع کے باسیوں سے اپیل کی ہے کہ وہ خصوصی نظر ثانی پروگرام کو کامیاب بنانے میں تعاون کریں۔ انہوں نے کہا کہ فوٹو ووٹر لسٹ 2021 کے خصوصی مختصر نظر ثانی پروگرام کے دوران، اگر ایک شہری 18 جنوری 2021 کو یا اس سے پہلے 18 سال مکمل کر چکا ہے اور ووٹر بننے کے اہل ہے تو وہ ووٹر لسٹ میں نام شامل کرنے کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔ رنگین تصویر اور عمر اور رہائش کے ثبوت کے ساتھ درخواست دے سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، این آر آئی فارم 6اے میں درخواست دے سکتے ہیں تاکہ ووٹر لسٹ میں اپنا نام درج کروا سکیں۔ آپ فارم 7 میں ووٹر لسٹ سے نام حذف کرنے کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ وہی فارم 8 میں ووٹر لسٹ میں اصلاح کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔ اس کے علاوہ، ووٹر ایک ہی پولنگ سٹیشن سے دوسرے پولنگ سٹیشن میں فہرست میں نام کی منتقلی کے لیے فارم 8اے میں درخواست دے سکتے ہیں۔ اس دوران انہوں نے بتایا کہ ضلع کے باشندے نام کی اصلاح، نام کا اضافہ، ٹرانسفر وغیرہ سے متعلقہ عمل پورٹل www.nvsp.in کے ذریعے خود کر سکتے ہیں۔

سکھی دیدی کی مصنوعات پلاش مارٹ میں فروخت کی جائیں گی

مہیش پور رپاکوڑ: جھارکھنڈ لائیو ہوڈ مشن کی طرف سے سینما ہال روڈ میں پلاش مارٹ کھول دیا گیا ہے۔ اس کا انعقاد سنکھ واہنی اجیویکا سکھی منڈل کی ریپا چودھری کریں گی۔ بی پی او موہن ساہا نے کہا کہ بلاک کے لوگ درجنوں مصنوعات خرید سکتے ہیں جن میں مسالے، دالیں، آٹا، چوڑیاں، بخور کی چھڑیاں، صابن، کھانے کی اشیاء سکھی منڈل کے دیدیوں نے اس پلاش مارٹ سے خریدی ہیں۔ اس کے ساتھ، بلاک کے لوگوں کو گھر بیٹھے پلاش ایپ کے ذریعے آن لائن خریداری کا موقع بھی ملے گا۔ بی پی ایم راجہ چکرورتی نے گاؤں کی خواتین کو خود انحصار اور خود روزگار بنانے کے لیے جھارکھنڈ اسٹیٹ لائیولیڈ پروموشن سوسائٹی کہاں کی؟ اس موقع پر بی پی او موہن ساہا آشیش رنجن اور دیگر موجود تھے۔

For and on behalf of owner **Digvijay singh** Published and Printed by **Amit Kumar Singh** , 220Makhija House, Near Kokar Bazar, Old H.B Road Kokar Ranchi 834001. Virinda Media Pvt.Ltd Divyayan Chowk, Tagore Hill Road, Morabadi,Ranchi-834008. Editor **Digvijay Singh**. Managing Editor : **Shafique Ansari**. Mob: 9431382426, Phone No : 0651-2545551 , Mob:07631067648 Responsible for Selection of News Urdu PRB Act.

شام اور عراقی سرحد پر ایرانی ملیشیا کے ٹھکانوں پر فضائی حملے

سرحد شام اور عراق، ۲۸ر ستمبر (پی ایس آئی) انسانی حقوق کی شامی رصدگاہ کے مطابق عراق اور شام کی سرحد پر البوکمال کے علاقے میں پیر کی شب نامعلوم طیاروں کی بمباری کے بعد زور دار دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں۔ یہ علاقہ دونوں ملکوں [عراق اور شام] میں ایرانی ملیشیاؤں کا گڑھ سمجھا جاتا ہے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق اس واقعے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ اس کے ساتھ شامی علاقے دیر الزور کے مضافات میں المیادین شہر کے المزارع میں بھی نامعلوم طیارے کی بمباری سے زور دار دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں۔ بمباری کا ہدف شامی سرزمین میں الفرات کے مغربی حصے میں واقع شامی ملیشیاؤں کے ٹھکانے بتائے جاتے ہیں۔ یاد رہے المزارع کا علاقہ ایرانی ملیشیائیں اپنی صفوں میں شامل ہونے والے نئے جنگجوؤں کی تربیت کے لیے استعمال کرتی ہیں۔ خالی علاقہ بتایا کہ نامعلوم طیاروں نے عراقی سرحد کے قریب مشرقی شام کی دیر الزور گورنری میں ایران کے پالتو مسلح گروپوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا۔ گذشتہ برس سے ایران نے علاقے میں اپنی عسکری موجودگی میں اضافہ کیا تھا، جس کے بعد ان کے نیٹ ورک میں مزید وسعت دیکھی گئی۔

ہائی الرٹ

اہالیان علاقہ نے خبر رساں ایجنسی کو مزید بتایا کہ فضائی حملہ دریائے فرات کے کنارے المیادین بلدیہ کے جنوب میں کیا گیا۔ عراق سے چار برس قبل نکالے گئے داعش کے ارکان کے بعد یہ علاقہ عراق سے تعلق رکھنے والے متعدد مسلح ایرانی گروپوں کا بڑا ٹھکانہ بن چکا ہے۔ یہاں رہنے والوں کے مطابق سڑکوں پر گشت کرنے ایران کے پروردہ مسلح گروپوں کو ہائی الرٹ کر دیا گیا ہے۔ دھماکوں کے بعد سائرن بجاتی ایمبولینس گاڑیوں کو شہر کے صحرائی علاقوں کی جانب جاتے دیکھا گیا۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ دیر الزور میں اپنی بھاری بھرکم موجودگی کے بعد ملیشیاؤں نے بلدیہ کا کنٹرول سنبھال لیا ہے۔

میزائل کی منتقلی

شامی آبزرویٹری نے 25 ستمبر کو ایک رپورٹ میں بتایا تھا کہ ایرانی پاسداران انقلاب نے مشرقی دیر الزور کے المیادین شہر میں الشبلی نامی تاریخی علاقے میں موجود ایرانی ملیشیاؤں کے اسلحہ گودام سے ایرانی ساختہ میزائلوں کو سخت حفاظتی نگرانی میں مشرقی الرقہ کے مضافاتی علاقے معدان منتقل کیا جہاں ایرانی ملیشیاؤں نے ڈیرے ڈال رکھے ہیں۔ رصدگاہ نے میزائل منتقلی کی اس کارروائی کی وجوہات سے متعلق کچھ نہیں بتایا اور نہ ہی اس بات کی کوئی تصدیق ہوسکی ہے کہ آیا یہ اقدامات مشرقی فرات میں اتحادی فوج کے ٹھکانوں کو نشانہ بنانے کے لیے کی جانے والی مسلسل کارروائیوں کا حصہ ہیں۔

اسرائیلی پریشانی

ماضی میں اسی نوعیت کی کارروائیوں سے متعلق اتحادی فوج اپنے ملوث ہونے سے انکار کرتی چلی آئی ہے جس کے بعد ان فضائی حملوں کو اسرائیل کے کھاتے میں ڈالے جانے کے حوالے سے تجزیے سامنے آتے رہے۔ یہاں اس امر کی جانب اشارہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ خطے میں بڑھتے ہوئے ایرانی نفوذ اور شام میں عسکری موجودگی پر اسرائیل کو تشویش لاحق ہے اور اس نے تہران کے نفوذ کو 'سلو ڈاؤن' کرنے کی خاطر شام میں سینکڑوں فضائی حملے کیے ہیں

البوکمال پر توجہ

بغیر پائلٹ اسرائیلی ڈرون طیاروں کے حملوں کا خصوصی ہدف المیادین کے جنوب مشرق میں البوکمال کی بلدیہ رہی ہے۔ یہ علاقہ ایران کے پروردہ مسلح گروپوں کی اسٹریجک سپلائی لائن کا روٹ ہے جس کے ذریعے تہران، عراق سے شام میں اپنے جنگجوؤں کو باقاعدہ سے امداد فراہم کرتا ہے۔ عراقی سرحد کے اندر بھی انہی گروپوں کا بڑے علاقے پر کنٹرول موجود ہے۔ مغربی انٹیلیجنس ذرائع کے مطابق اسرائیل نے فضائی حملوں کا دائرہ بڑھا دیا ہے جس سے اس شبہے کو تقویت ملتی ہے کہ ایران اپنے پروردہ گروپوں اور بشار الاسد اور شامی حکومت کی حمایت میں سرگرداں لبنان کی حزب اللہ کو یہ اسلحہ پہنچا رہا ہے۔

ہمیں گیند بازی اور بلے بازی پر کام کرنے کی ضرورت ہے: سنجو سیمسن

دبئی، 28 ستمبر (یو این آئی) راجستھان رائلز کے کپتان سنجو سیمسن نے سن رائزرس حیدرآباد کے خلاف یہاں منگل کو آئی پی ایل 14 کے 40 ویں میچ میں شکست کے بعد کہا کہ انہیں لگتا ہے کہ یہ ایک اچھا اسکور تھا۔ وکٹ تھوڑا گیلا تھا۔ حیدرآباد کے گیند باز اچھی گیند بازی کر رہے تھے۔ ہم 10 سے بیس رن اور بنا سکتے تھے۔ سیمسن نے میچ کے بعد کہا، "ایک گیلے وکٹ پر ایک بار جب آپ آغاز کر لیتے ہیں تو آپ کو آگے بڑھتے رہنا ہوتا ہے۔ میں پاور پلے کے بعد آگے بڑھنا چاہتا تھا، لیکن ہم وکٹ گنواتے رہے، اس لیے میں ایک سرے پر ٹکے رہنا چاہتا تھا اور شراکت داری کرنا چاہتا تھا۔ ہم انہیں چیلنج دینے کے لیے ایک اچھا ٹوٹل اسکور بورڈ پر لگانا چاہتے تھے، لیکن وقت ختم ہونے کے بعد جو ہدف ہم نے سوچا تھا وہ ہمیں مل گیا۔ ہمیں بولنگ اور بیٹنگ پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں ہر گیند کے ساتھ اپنا بہترین مظاہرہ کرنا ہوگا اور اچھی کارکردگی دکھانی ہوگی۔ ہمیں اپنے معیار کو بلند کرنے کی ضرورت ہے۔"

دل کا دورہ پڑنے کے بعد انضمام الحق کی انجیو پلاسٹی ہوئی

اسلام آباد، 28 ستمبر (یو این آئی) عظیم پاکستانی بلے باز انضمام الحق کی پیر کو دل کا دورہ پڑنے کے بعد انجیو پلاسٹی ہوئی ہے۔ وہ اس وقت اسپتال میں ہیں اور ان کی حالت مستحکم ہے۔ انضمام کے مینجر نے بتایا کہ انضمام کے دل میں ایک اسٹنٹ پڑا ہے۔ حال ہی میں سینے میں درد کی شکایت کے بعد ان کا ٹیسٹ کیا گیا جس میں دل کا دورہ پڑنے کا انکشاف ہوا جس کے بعد ان کی انجیو پلاسٹی کرنی پڑی۔ قابل ذکر ہے کہ انضمام نے 1991 کے آخر میں پاکستان کے لیے بین الاقوامی کرکٹ میں قدم رکھا تھا اور وہ 1992 کے ورلڈ کپ کی کامیاب مہم کا حصہ تھے۔ اس کے بعد وہ قومی ٹیم کی قیادت کرنے کے لئے آگے بڑھے۔ 20 ہزار سے زیادہ بین الاقوامی رنوں کے ساتھ وہ 2007 میں پاکستان کے عظیم بلے باز کے طور پر ریٹائر ہوئے۔ انہوں نے جولائی 2019 تک پی سی بی کے ساتھ بطور چیف سلیکٹر بھی کام کیا تھا۔

پیارے دوست اپنا خوب خیال رکھو، وسیم اکرم کا انضمام کو مشورہ

سڈنی: ۲۸ر ستمبر (پی ایس آئی) سابق کپتان وسیم اکرم دل کے عارضے میں مبتلا ساتھی کرکٹر انضمام الحق کے لیے فکر مند ہیں۔ سابق کپتان وسیم اکرم دل کے عارضے میں مبتلا ساتھی کرکٹر انضمام الحق کے لیے فکر مند ہیں۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر وسیم اکرم لکھتے ہیں کہ پیارے انضی تمہارا دل، اتنا پیارا دل، اس کو لگتا ہے نظر لگ گئی ہے، بہت فکر ہوئی کہ اتنے پیارے دل والے کو تکلیف ہوئی، وسیم اکرم نے کہا کہ دعا ہے کہ تم ٹھیک ہو کر جلد اپنے پیارے دل سے ہم سب کو اسی طرح خوش کروگے جیسا تم ہمیشہ کرتے ہو، پیارے دوست اپنا خوب خیال رکھو، جلد ملتے ہیں۔

حسن علی کی فٹنس پر شکوک دور، نیشنل ٹی 20 میچز کھیلیں گے

لاہور ۲۸ر ستمبر (پی ایس آئی): حسن علی کی فٹنس پر شکوک دور ہو گئے لہٰذا وہ نیشنل ٹی ٹوئنٹی کپ ٹورنامنٹ میں اگلے میچز کیلئے سینٹرل پنجاب کو دستیاب ہوں گے۔ پیسر خیبر پختونخوا کیخلاف میچ میں بیٹنگ کرتے ہوئے گیند ٹانگ پر لگنے کی وجہ سے انجری کا شکار ہوئے تھے، بولنگ کرتے ہوئے بھی وہ تکلیف میں دکھائی دیے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ حسن علی کو کپتان بابر اعظم نے آرام کا مشورہ دیا تھا لیکن انھوں نے خود کو ٹیم کے لیے دستیاب قرار دیا اور اب مکمل طور پر فٹ ہیں، پیسر اگلے میچز میں ایکشن میں نظر آئیں گے۔

خاتون ہاکی ٹیم کی کھلاڑیوں نے ملک کے باشندوں کا دل جیت لیا: شیوراج

بھوپال، 28 ستمبر (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ شیوراج سنگھ چوہان نے کہا ہے کہ ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم نے ٹوکیو اولمپکس میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ ان بیٹیوں نے ملک کے لوگوں کے دل جیت لیے۔ ملک کے دل مدھیہ پردیش میں ان کا اعزاز کرتے ہوئے ہم اپنا فرض پورا کر رہے ہیں۔ اگلے اولمپکس میں یہ لڑکیاں ضرور گولڈ میڈل جیت کر لائیں گی۔ مسٹر چوہان آج دوپہر اپنی رہائش گاہ پر ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم کے اعزاز میں ان کی طرف سے دیے گئے لنچ کے موقع پر خطاب کر رہے تھے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اولمپک میں ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم کی ارکان نے بہادری اور مہارت کے ساتھ کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اس سے اگلے مقابلوں میں ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم کے اور بھی اچھے پرفارمنس کی امیدوں میں اضافہ ہوا ہے۔

وزیر اعلیٰ نے ٹیم کی ہر ممبر کو سانچی کے استوپ کی کاپی یادگاری نشان کے طور پر پیش کی۔ انہوں نے ہندوستانی ٹیم کے کوچ تشار کھانڈیکر کو یادگاری تحفہ بھی پیش کیا۔ وزیر کھیل یشودھرا راجے سندھیا، انڈین اولمپک ایسوسی ایشن اور ایف آئی ایچ کے صدر ڈاکٹر نریندر دھروبترا، پرنسپل سکریٹری اسپورٹس اینڈ یوتھ ویلفیئر ڈپارٹمنٹ گلشن بامرا، ڈائریکٹر اسپورٹس روی گپتا، ڈائریکٹر پبلک ریلیشنز آشوتوش پرتاپ سنگھ اس موقع پر موجود تھے۔

انڈین ویمن ہاکی ٹیم میں رانی رامپال کپتان، سویتا نائب کپتان، ڈیپ گریس ایکا نائب کپتان، وندنا کٹاریہ، پی سشیلا چانو، نوجوت کور، نمتا ٹوپو، مونیکا، نکی پردھان، گرجیت کور، ای رجنی، نونیت کور، نیہا لالریمسیامی، رینا کھوکھر، ادیتا، سلیمہ ٹیٹے، شرمیلا دیوی اور نشا شامل ہیں۔ ان کھلاڑیوں میں وندنا کٹاریا اور ای رجنی مدھیہ پردیش اسٹیٹ ویمن اکیڈمی کی ایسوسی ایٹ ممبر رہی ہیں۔ ان دونوں نے قومی مقابلے میں مدھیہ پردیش کی نمائندگی بھی کی ہے۔ رینا کھوکھر، مونیکا اور پی سشیلا چانو مدھیہ پردیش اسٹیٹ ویمن ہاکی اکیڈمی سے ٹریننگ لے چکی ہیں۔

برطانوی رکن پارلیمنٹ شیر خوار کے ہمراہ دارالعوام پہنچ گئیں

لندن، ۲۸ر ستمبر (پی ایس آئی) برطانوی رکن پارلیمنٹ اپنے شیر خوار بچے کے ساتھ پارلیمنٹ پہنچ گئیں، جہاں ان کا کہنا تھا کہ نئی ماؤں کو پارلیمنٹ میں واپس آنے پر سپورٹ کرنے کی بجائے ڈانٹا جاتا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق سٹیلا کریسی جو والتھمسٹو کی نمائندگی کرتی ہیں نے اس سال کے شروع میں اپنے دوسرے بچے کو جنم دیا جبکہ وہ ہمیشہ سے ملک اور ممبران پارلیمنٹ کی خواتین کے لیے زچگی کے دوران سپورٹ کرنے کی مہم چلاتی رہی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ اپنے بچے کے ہمراہ آج اس لیے آئی ہیں تاکہ پارلیمان میں جدت پسندی کی سوچ کو مزید آگے بڑھایا جاسکے۔ انہوں نے پارلیمنٹ سے خطاب کے دوران کہا کہ ہم سب جانتے ہیں کہ قانون ایوان ممبران پارلیمنٹ کے ایوان میں واپسی دیکھنے کے خواہشمند ہوتے ہیں، لیکن آزاد پارلیمانی سٹینڈرڈ اتھارٹی نے انہیں زچگی کے مناسب فنڈ کو اس بنیاد پر دینے سے انکار کر دیا کہ لوگوں کو چیمبر میں بولنے کے لیے آنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ کو اس ملک میں ان چند کام کی جگہوں میں سے ایک بنا دیا گیا ہے جہاں نئی ماں آئے تو اس سے تعاون کیے جانے کی بجائے اسے ڈانٹ دیا جاتا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ زچگی کے دوران بچے کی ماں کی چھٹی اور تحفظ کے قانون کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے تاکہ کسی کو کوئی مشکل پیش نہ آئے۔ اس سال کے شروع میں اراکین پارلیمنٹ کی جانب سے نئی قانون سازی کی حمایت کی گئی تھی جس میں وزرا کو 6 ماہ کی زچگی کی چھٹی کا حق دیا گیا تھا لیکن اس میں بیک بینچرز شامل نہیں تھے۔

بحرین: اضافی قدری ٹیکس سے متعلق ترمیمی بل کا مسودہ پارلیمان کے سپرد!

منامہ، ۲۸ر ستمبر (پی ایس آئی) بحرین کی حکومت نے یکم جنوری 2022 سے نافذ العمل ہونے والے اضافی قدری ٹیکس (ویلیو ایڈڈ ٹیکس) میں ترمیم کی منظوری کے لیے باضابطہ طور پر ایک مجوزہ مسودہ پارلیمان کو بھیج دیا ہے۔ بحرین نیوز ایجنسی (بی این اے) کے مطابق حکومت نے ویلیو ایڈڈ ٹیکس کے قانون کی کچھ شقوں میں ترمیم کے لیے مسودہ قانون کو قانون ساز اتھارٹی کے سپرد کرنے کی منظوری دی ہے۔ اس میں یکم جنوری 2022ء سے وی اے ٹی کی شرح میں ترمیم تجویز کی گئی ہے۔ رپورٹ میں یہ واضح نہیں کیا گیا کہ آیا بحرینی حکومت وی اے ٹی میں اضافہ کرے گی یا کم کرے گی۔ فی الحال اس کی شرح 5 فی صد ہے۔ تاہم اتوار کے روز متعدد مقامی رپورٹس میں بتایا گیا تھا۔

ایران نے جوہری پروگرام کی 'سرخ لکیریں' عبور کرلیں: اسرائیلی وزیر اعظم بینیٹ

جنرل اسمبلی، اقوام متحدہ، ۲۸ر ستمبر (پی ایس آئی) اسرائیلی وزیر اعظم نفتالی بینیٹ نے کہا ہیکہ ایران نے اپنے جوہری پروگرام میں 'تمام سرخ لکیریں' عبور کرلی ہیں۔ انھوں نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ اسرائیل ایران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں اپنی پہلی تقریر میں بینیٹ نے کہا کہ ایران نے مشرق اوسط میں 'جوہری چھتری' تلے غلبہ حاصل کرنے کی کوشش کی۔ اس کی جوہری سرگرمیوں کو روکنے کے لیے مزید ٹھوس اور مربوط بین الاقوامی کوششوں کی ضرورت ہے۔ لیکن انھوں نے اسرائیل کی جانب سے ایران کے خلاف اپنے طور پر کارروائی کے امکانات کا بھی اشارہ دیا ہے۔ صہیونی ریاست کے لیڈر ماضی میں بھی ایران کے خلاف کارروائی کی بار بار دھمکیاں دیتے رہے ہیں۔ بینیٹ کا کہنا تھا کہ ایران کا جوہری پروگرام فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہوچکا ہے۔ اس نے ہماری رواداری بھی متاثر کی ہے۔ محض الفاظ سے سینٹری فیوجز کی حرکت کو روکا نہیں جاسکتا ہے۔ انتہائی دائیں بازو کے سیاست دان نفتالی بینیٹ جون میں اسرائیل کے وزیر اعظم منتخب ہوئے تھے اور انتہا پسند بنیامین نیتن یاہو کے 12 سالہ اقتدار کا خاتمہ ہوگیا تھا۔ بینیٹ اب یہ چاہتے ہیں کہ امریکی صدر جو بائیڈن اسرائیل کے علاقائی دشمن ایران کے خلاف سخت موقف اختیار کریں۔ وہ 2015ء میں ایران سے طے شدہ جوہری سمجھوتے کی بحالی کے لیے نئی امریکی انتظامیہ کی کوششوں کے بھی مخالف ہیں۔ بائیڈن کے پیش رو صدر ڈونلڈ ٹرمپ 2018ء میں اس سمجھوتے سے دستبردار ہوگئے تھے۔ ویانا میں امریکا اور ایران کے درمیان اس جوہری سمجھوتے کی بحالی کے لیے گذشتہ تین ماہ سے بالواسطہ مذاکرات تعطل کا شکار ہیں۔ دونوں ملکوں کے حکام کے درمیان اپریل سے جون تک بالواسطہ مذاکرات ہوئے تھے لیکن ان میں دوطرفہ اختلافی امور طے نہیں ہوسکے تھے۔ اب امریکا ایران کے نئے سخت گیر صدر ابراہیم رئیسی کے اگلے اقدام کا منتظر ہے۔ نفتالی بینیٹ نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 76 ویں اجلاس میں اپنے پیش رو نیتن یاہو کے مقابلے میں کم سخت اور ترش لہجہ اختیار کیا ہے۔ نیتن یاہو اکثر عالمی فورموں پر ایران کے خلاف اپنے الزامات کو ڈرامائی شکل دینے کے لیے بصری آلات پر انحصار کرتے تھے۔ ان کے طرز عمل کو ناقدین ایک سیاسی اسٹنٹ قرار دیتے تھے اور انھیں طنز کا نشانہ بناتے رہتے تھے۔ لیکن بینیٹ کا بھی نیتن یاہو کی طرح بالاصرار کہنا تھا کہ ایران کو جوہری ہتھیار بنانے سے روکنے کے لیے ہر ممکن اقدام کیا جائے گا کیونکہ اسرائیل ایک جوہری ایران کو اپنے وجود کے لیے خطرہ سمجھتا ہے جبکہ ایران مسلسل اس بات کی تردید کرتا چلا آ رہا ہے کہ وہ جوہری بم بنانا چاہتا ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ اس کا جوہری پروگرام پُرامن مقاصد کے لیے ہے۔

دوطرفہ سیاحت کے فروغ کے لیے اردن نے شام کے ساتھ سرحد کھول دی

عمان، ۲۸ر ستمبر (پی ایس آئی) اردن کے وزیر داخلہ مازن الفرایا نے اردن اور شام کی سرحد (جابر بارڈر پوسٹ) کو دوبارہ کھولنے کا اعلان کیا ہے۔ بارڈر کراسنگ سے 29 ستمبر بروز بدھ سے مال بردار گاڑیوں اور دیگر مسافروں کی آمد ورفت کا آغاز ہوگا۔ اردنی وزارت داخلہ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ یہ فیصلہ دونوں ممالک کے درمیان تجارت اور سیاحت کی نقل وحرکت کو فعال کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔ تاہم آمد ورفت کے لیے سکیورٹی اور صحت کے حوالے سے تمام ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں گی۔ دریں اثنا اردن کے وزیر ٹرانسپورٹ وجیہ عوایزہ نے کہا ہیکہ شامی حکومت کا ایک وفد اردن کے دورے پر ہے جو آج بروز سوموار کو اردنی حکومت کے ساتھ بھی بات چیت کرے گا۔ دونوں ملکوں کے نمائندے دوطرفہ حل طلب مسائل اور دونوں حکومتوں کے درمیان طے پائے سابقہ معاہدوں پر عمل درآمد کے طریقہ کار پر غور کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں اطراف کے درمیان ٹرکوں اور مسافروں کی نقل وحرکت پر تبادلہ خیال کیا جائے گا اور 10 سال سے حل طلب اردنی شامی کمپنی برائے لینڈ ٹرانسپورٹ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے کام کیا جائے گا۔ شام کی سرحد کے ساتھ جابر نصیب کراسنگ کے دوبارہ کھولنے کے بارے میں بات کرتے ہوئے عوایزہ نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان سرحد پر ٹرک کی نقل وحمل کے لیے کھلی ہیں اور کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ ہم تجارت اور نقل وحمل کے ذرائع کو اجازت دینے کے حوالے سے دیکھ رہے ہیں۔ اردن کے مال بردار ٹرک 'بیک ٹو بیک' پالیسی کے مطابق سرحد پر خالی کرانے کے بجائے 'ڈور ٹو ڈور' پالیسی کے مطابق شام کی حدود میں داخل ہوں گے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ شام کی طرف سے ٹرکوں کی ہموار نقل وحرکت موجود ہے اور یہ اردن کے تمام علاقوں کے ساتھ ساتھ خلیجی ممالک تک پہنچتی ہے۔

بی سی سی آئی نے خراب موسم کے سبب سات ریاستی ایسوسی ایشن کو گھریلو سیزن ملتوی کرنے کی صلاح دی

نئی دہلی، 28 ستمبر (یو این آئی) ملک میں ڈومیسٹک کرکٹ میں رکاوٹ آگئی ہے۔ در حقیقت انڈین کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے انڈر- 19 مرد وخواتین کے محدود اوورز کے ٹورنامنٹ کے پہلے راؤنڈ کی میزبانی کرنے والی 12 ریاستی کرکٹ ایسوسی ایشنوں میں سے سات کو ٹورنامنٹ کی شروعات کو 30 ستمبر تک ملتوی کرنے کا مشورہ دیا ہے۔

اصل میں گھریلو میچ 28 ستمبر سے شروع ہونے والے ہیں لیکن ملک بھر میں موجودہ خراب موسم کی وجہ سے اسے ملتوی کر دیا گیا ہے۔ حیدرآباد، وشاکھاپٹنم، اندور، بھوبنیشور، سورت، راجکوٹ اور ناگپور میں انڈر 19 بوائز ونو مانکڈ ٹرافی اور انڈر 19 گرلز ون ڈے ٹورنامنٹ کے میچز کچھ دنوں کے لیے ملتوی کر دیے گئے ہیں کیونکہ ان مقامات پر گزشتہ کچھ دنوں سے شدید بارش ہو رہی ہے۔ حالانکہ احمد آباد، دہلی، موہالی، جے پور اور رانچی میں میچ شیڈول کے مطابق شروع ہوں گے۔ بی سی سی آئی اور ریاستی ایسوسی ایشن کے عہدیداروں نے اس حوالے سے مطلع کیا ہے۔

قابل ذکر ہے کہ ملک کے کچھ حصے، خاص طور پر مشرقی اور جنوبی ہندوستان گزشتہ چند دنوں سے سائیکلون گلاب کی گرفت میں ہے۔ بی سی سی آئی کے اسپورٹس ڈیولپمنٹ کے جنرل منیجر دھیرج ملہوترا نے پیر کے روز میزبان کرکٹ ایسوسی ایشنز کو لکھے گئے ایک خط میں کہا، "محکمہ موسمیات کی جانب سے جاری بارشوں اور طوفان الرٹ کی وجہ سے بی سی سی آئی گروپ مرحلے کا آغاز 28 ستمبر سے 30 ستمبر تک ملتوی کرنے کے لئے مجبور ہے۔

محمد حفیظ بھارت کو دباؤ کا شکار کرنے کیلیے تیار

لاہور: ۲۸ر ستمبر (پی ایس آئی) محمد حفیظ ورلڈ کپ میں بھارت کو دباؤ کا شکار کرنے کیلیے تیار ہیں۔ ایک نجی ٹی وی کو انٹرویو میں محمد حفیظ نے کہا کہ پاکستان اور بھارت کا مقابلہ ہمیشہ ہائی وولٹیج ہوتا ہے، دباؤ والے میچ میں اعصاب قابو میں رکھتے ہوئے صلاحیتوں کا اظہار کرنے والی ٹیم ہی برتری حاصل کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چیمپئنز ٹرافی فائنل میں بھارت پریشر کا شکار ہوا اور ہار گیا، امید ہے کہ اس بار بھی ہم روایتی حریف کو نہ صرف دباؤ کا شکار کریں گے بلکہ اسے برقرار بھی رکھیں گے، پاکستان کے پاس میچ وننگ بیٹرز اور بولرز موجود ہیں مگر مجھے لگتا ہے کہ اسپنرز کو کم پریکٹس ملی۔ گزشتہ سال اپنی کارکردگی کا گراف تھوڑا اونچے آنے کے سوال پر محمد حفیظ نے کہا کہ بیٹنگ نمبر سے بھی فرق پڑا، میں کسی نہ کسی طور پر ٹیم کی فتوحات میں کردار ادا کرتا رہا ہوں، مجھے نمبر 3 یا 4 پر موقع ملے تو ٹیم کے بہتر کام آسکتا ہوں، میں پاکستان کے لیے ورلڈ کپ جیتنے کا خواب پورا کرنا چاہتا ہوں۔ ایک سوال پر محمد حفیظ نے کہا کہ نیوزی لینڈ کا یکطرفہ فیصلہ قابل قبول نہیں ہے، ہم نے اپنے کیریئر کے دوران کئی بار سیکیورٹی کی حساس صورتحال کے باوجود کرکٹ کھیلی، کورونا کے عروج میں فیملیز کو چھوڑ کر انگلینڈ کرکٹ کھیلنے کے لیے گئے، نیوزی لینڈ میں 14 روزہ قرنطینہ کی سختیاں برداشت کیں، ہوم میچز منسوخ ہونا مایوس کن اور تکلیف دہ ہے۔ دعا ہے کہ ہماری آئندہ کرکٹ پر اس کا کم سے کم اثر پڑے۔ محمد حفیظ نے چیئرمین پی سی بی کیلیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ رمیز راجہ کے ساتھ میرے تعلقات خوشگوار نہ ہونے کا تاثر درست نہیں، انھوں نے پاکستان کرکٹ کی خدمت کی اور اب ایک نئے کردار میں آئے ہیں۔

ورلڈ کپ اسکواڈ، مڈل آرڈر بیٹنگ پر تشویش کے بادل گہرے ہو گئے

لاہور: ۲۸ر ستمبر (پی ایس آئی) ورلڈ کپ اسکواڈ کی مڈل آرڈر بیٹنگ پر تشویش کے بادل گہرے ہوگئے۔ چیف سلیکٹر محمد وسیم نے ورلڈ کپ اسکواڈ کا اعلان کیا تو کارکردگی میں تسلسل نہ ہونے کے باوجود کئی کرکٹرز کی شمولیت پر حیرت کا اظہار کیا گیا، نیوزی لینڈ اور انگلینڈ کیخلاف 7 ہوم میچز کو کھلاڑیوں کی فارم اور فٹنس کا امتحان قرار دیتے ہوئے توقع ظاہر ہو رہی تھی کہ تجربات کی روشنی میں مینجمنٹ درست کمبی نیشن تشکیل دینے میں کامیاب ہوجائے گی۔ دونوں ملکوں نے سیریز کھیلنے سے انکار کیا تو نگاہیں نیشنل ٹی ٹوئنٹی کپ پر مرکوز ہوگئیں، ورلڈ کپ اسکواڈ میں شامل مڈل آرڈر بیٹسمین خاص توجہ کا مرکز تھے لیکن اب تک ہونے والے میچز میں کوئی حوصلہ افزا صورتحال سامنے نہیں آئی۔ چند کرکٹرز کی راولپنڈی میں جاری نیشنل ٹی ٹوئنٹی کپ میں کارکردگی نے کئی سوال چھوڑ دیے ہیں، صہیب مقصود، آصف علی، خوشدل شاہ اور اعظم خان ڈومیسٹک ٹورنامنٹ میں ابھی تک توقعات کے مطابق پرفارم نہیں کرسکے۔ صہیب مقصود نے 3 اننگز میں 18، 0 اور 24 رنز بنائے، آصف علی نے ایک اننگز میں قدرے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 43 ناٹ آؤٹ اور دوسری میں 10 رنز اسکور کیے، خوشدل شاہ نے 21، 24 اور 6 کی اننگز کھیلیں، اعظم خان نے 20، 14 اور 1 رن بنایا، ان اسکوررز کی فہرست میں محمد رضوان پہلے اور بابر اعظم تیسرے نمبر پر ہیں۔ صاحبزادہ فرحان اور محمد اخلاق سمیت دیگر چند کرکٹرز متاثر کن کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں، ورلڈ کپ کے لیے منتخب بیٹرز کے آؤٹ آف فارم ہونے کی وجہ سے مڈل آرڈر بیٹنگ پر پاکستانی مینجمنٹ کی تشویش مزید بڑھ گئی ہے، کھلاڑیوں کی کارکردگی ریڈار میں آ چکی، اگر اسی طرح کی صورتحال رہی تو اسکواڈ میں ایک سے زائد تبدیلیاں متوقع ہیں۔ یاد رہے کہ آئی سی سی کی جانب سے وضع کردہ قواعد وضوابط کے مطابق ورلڈ کپ کیلیے قرنطینہ شروع ہونے سے 5 روز قبل تک اسکواڈ میں تبدیلیاں ہوسکتی ہیں۔ میگا ایونٹ کا آغاز 17 اکتوبر کو ہوگا۔

پنجاب کانگریس صدر عہدہ سے نوجوت سنگھ سدھو نے دیا استعفیٰ

چنڈی گڑھ (ایجنسی): پنجاب کے وزیراعلیٰ چرنجیت سنگھ چنی کے کابینہ میں وزراء کے اعلان کے تھوڑی دیر کے بعد پنجاب ریاستی کانگریس کے صدر نوجوت سنگھ سدھو نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ نوجوت سنگھ سدھو نے کانگریس کی صدر سونیا گاندھی کو خط بھیج کر پنجاب ریاستی کانگریس کمیٹی کے صدر کا عہدہ چھوڑنے کا اعلان کیا لیکن یہ بھی کہا کہ وہ کانگریس پارٹی کی خدمت کرتے رہیں گے۔ پنجاب کی سیاست میں ہلچل پیدا کرنے والے سدھو نے اس خط میں کہا کہ 'سمجھوتہ کرنے سے انسان کے اخلاق کا زوال ہوتا ہے اور وہ پنجاب کے مستقبل اور پنجاب کی بھلائی کے ایجنڈے کے ساتھ سمجھوتہ نہیں کر سکتے، لہٰذا

وہ پنجاب ریاستی کانگریس کے صدر کے عہدے سے استعفیٰ دے رہے ہیں، لیکن وہ پارٹی کے لیے کام کرتے رہیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ چرنجیت سنگھ چنی کے وزراء کے محکموں کا آج اعلان کیا گیا ہے۔ سمجھا جاتا ہے کہ وزراء کے محکموں کے اختصاص میں رائے مشورہ نہ کیے جانے سے نوجوت سنگھ سدھو ناراض ہیں۔ اس درمیان دہلی میں ایک دلچسپ واقعہ میں نوجوت سنگھ سدھو کے سیاسی داؤں پیچ سے ناراض ہو کر وزیراعلیٰ کے عہدے سے استعفیٰ دینے والے کیپٹن امریندر سنگھ نے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ اور بی جے پی کے صدر جے پی نڈا سے ملاقات کی قیاس آرائیاں جاری ہیں۔ حالانکہ ان کے پی اے روین ٹھکرال نے ان قیاس آرائیوں سے انکار کیا ہے اور کہا کہ کیپٹن سنگھ، دہلی کے ذاتی دورے پر ہیں۔ اس دوران وہ اپنے کچھ دوستوں سے ملیں گے اور نئے وزیراعلیٰ کے لیے کپورتھلا ہاؤس بھی خالی کریں گے۔ اس پر کسی بھی طرح کے قیاس لگانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

جھارکھنڈ کی رولر سکیٹنگ ایسوسی ایشن کے ایک وفد نے کی وزیراعلیٰ سے ملاقات

رانچی، (جمہوریت ٹائمز): جھارکھنڈ کی رولر سکیٹنگ ایسوسی ایشن کے ایک وفد نے آج وزارت جھارکھنڈ میں وزیراعلیٰ جناب ہیمنت سورین سے ملاقات کی۔ وفد نے ریاستی حکومت کی جانب سے مورہابادی، رانچی میں بین الاقوامی سکیٹنگ رنگ کی تعمیر کے لیے سنگ بنیاد رکھنے پر تعاون کا شکریہ ادا کیا۔ وفد نے وزیراعلیٰ کو بتایا کہ ریاستی حکومت جھارکھنڈ میں کھیلوں کو فروغ دینے کے عزم کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ وفد نے اس یقین کا اظہار کیا کہ مورابادی، رانچی میں بین الاقوامی سکیٹنگ رنگ کا تعمیراتی کام مقررہ وقت کے اندر مکمل ہو جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے وفد کو نیک خواہشات پہنچائیں۔ اس موقع پر ریاست کے وزیر کھیل جناب حفیظ الحسن انصاری، رولر سکیٹنگ ایسوسی ایشن آف جھارکھنڈ کے صدر جناب وکاس سنگھ، سکریٹری سمیت شرما اور خزانچی جتنے پرکاش گپتا موجود تھے۔

جمعیتہ العلماء پوٹھیہ وکشن گنج بلاک کے زیر اہتمام دینی تعلیمی بورڈ کے تربیتی پروگرام کامیابی سے ہمکنار

کشن گنج (احمد حسین): مورخہ 27 ستمبر 2021 بروز پیر بمقام مدرسہ آمنہ للبنات بیلوا میں یک روزہ دینی تعلیمی بورڈ کا تربیتی پروگرام نہایت ہی تزک احتشام کے ساتھ منعقد ہوا پروگرام کی صدارت مولانا خالد انور جنرل سکریٹری جمعیتہ العلماء کشن گنج نے فرمائی اور مہمان خصوصی کے طور پر حضرت مولانا خالد گیاوی ناظم دینی تعلیمی بورڈ اور مولانا فضیل احمد اور حضرت مولانا محمد غیاث الدین صاحب صدر جمعیت علمائے کشن گنج نے شرکت فرمائی پروگرام کا آغاز جناب قاری عبدالماجد صاحب کی تلاوت قرآن پاک سے ہوا اور پھر ٹرینر حضرات نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا آج کے دور حاضر میں طلبہ عزیز تعلیمی میدان میں آگے کیسے بڑھیں وہ تمام باتیں الحمدللہ مہمان خصوصی علماء کرام نے بہت ہی اچھے انداز میں تعلیم سے متعلق پیش کی جسے سن کر آ، ہو، تمام شرکاء حضرات نے قلبی سکون محسوس کیا پروگرام از ابتدا تا انتہا خوب کامیاب رہا پروگرام کو کامیاب بنانے میں حضرت مولانا منظر عقیل جنرل سکریٹری جمعیتہ العلماء کشن گنج بلاک مولانا معظم حسین معاون جنرل سکریٹری جمعیتہ علماء پوٹھیہ حافظ اسرار الحق اہم رکن جمعیتہ علماء پوٹھیہ مولانا نورالزماں پٹیش امام جامع مسجد بیلوا مولانا اکرام الحق سکریٹری دینی تعلیمی بورڈ ضلع کشن گنج حاجی منا مہتمم مدرسہ آمنہ للبنات مولانا ساجد ندوی حافظ عبدالماجد انتھک کوششیں کی اور پروگرام کو کامیابی سے ہم کنار کیا پروگرام میں شامل رہے مولانا اقبال قمر قاسمی مولانا صدام قاسمی مولانا مشفق المظاہری قاری محبوب عالم قاری متحضر قاری شعیب اختر قاری مجیب حافظ نوید مولانا ہاشم اختر مولانا سجاد مولانا صغیر الدین مولانا منصور حافظ عقیل اور دیگر بہت سارے احباب... اور اخیر میں قاری جاوید اقبال جنرل سکریٹری جمعیتہ علماء پوٹھیہ نے آہو تمام مہمانوں کا دل سے شکریہ ادا کیا اور یہ اعلان بھی کیا کہ ہم ان شاء اللہ بہت ہی جلد حضرت مفتی صبیح اختر صاحب دینی تعلیمی بورڈ ضلع کشن گنج کے صدر محترم کی سرپرستی میں مختلف مساجد میں شروع کریں گے بعد ازیں حضرت مفتی عیسیٰ جامی صاحب کی رقت آمیز دعا پر پروگرام اختتام پذیر ہوا

یوپی: کورونا پابندیوں میں مزید نرمی کا اعلان، شادیوں میں شرکاء کی قید ختم

لکھنؤ (ایجنسی): عالمی وبا کورونا وائرس پر موثر کنٹرول حاصل کرنے کے بعد اترپردیش حکومت نے کھلے میں منعقد کیے جانے والے شادی و دیگر تقریبات میں مہمانوں کی تعداد کے سلسلے میں لگائی گئی پابندی کو ختم کر دیا ہے جس کے بعد کھلے علاقے میں کووڈ پروٹوکول پر عمل کرتے ہوئے رقبہ کے حساب سے مہمانوں کو مدعو کیا جا سکے گا۔ محکمہ داخلہ کے آفیشیل ٹوئٹر ہینڈل سے ٹوئٹ کر کے اس ضمن میں جانکاری دی گئی۔ ٹوئٹ کے مطابق اترپردیش انتظامیہ نے شادی و دیگر تقریبات کو کھلے مقام پر رقبہ کے مطابق اجازت دے دی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہر جگہ پر کووڈ پروٹوکول پر عمل کرنا ضروری ہوگا۔ اس دوران باب الداخلہ پر کووڈ ہیلپ ڈیسک کا لگایا جانا ضروری ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اترپردیش میں کورونا کے ایکٹیو مریضوں کی تعداد 177 رہ گئی ہے۔ 10 کروڑ 39 لاکھ 55 ہزار ویکسین لگا کر اترپردیش کووڈ ٹیکہ کاری میں بھی ملک میں سرفہرست ہے۔ ریاست کے 31 اضلاع میں کورونا وائرس کا ایک بھی مریض نہیں ہے۔

بزم تکمیل ادب جھاجھا کے زیر اہتمام، بزم مشاعرہ کی ایک شام

جموئی 28 ستمبر 2021 (محمد سلطان اختر): بزم تکمیل ادب جھاجھا کی جانب سے گزشتہ شب منعقدہ طرحی مشاعرہ انتہائی دلکش اور پرکشش ادبی ماحول میں اختتام پذیر ہوا۔ بزم مشاعرہ کی صدارت جھاجھا کے مشہور و معروف ادیب و شاعر جناب عتیق الرحمن صاحب نے کی۔ بزم کا افتتاح کرتے ہوئے انہوں نے بڑے پرجوش انداز میں سبھی شعراء و سامعین کرام کا استقبال کیا اور کہا کہ یہ بہت پرمسرت لمحہ ہے کہ اردو کی خدمتگاری کے لئے آج ہملوگ اس تقریب میں مجتمع ہوئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ شاعری کی روایت کا آغاز عربی زبان سے ہوا مگر مقبولیت اور چلن کے اعتبار سے اردو میں اس کی روایت زیادہ طویل اور مستحکم ہے۔ جموئی کے مشہور مصنف و شاعر جناب مولانا محمد ایوب صاحب نے بزم کو مہمان خصوصی کی حیثیت سے وقار بخشا۔ بزم مشاعرہ کی نظامت جموئی کے کہنہ مشق شاعر جناب امان ذخیروی صاحب نے کی۔ انہوں نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان میں ادب اور شاعری کو سب سے پہلے صوفیا نے جگہ دی اور یہیں سے شاعری پروان چڑھی ہے۔ جس میں مشاعرہ نے اہم رول ادا کیا ہے۔ خادم بزم جناب سعید اللہ شاذ نے استقبالیہ کلمات میں کہا کہ شاعری محض عوامی تفریح کا ذریعہ نہیں ہے بلکہ شاعری انسان کے پاکیزہ اور نیک جذبات و خیالات اور احساسات کے اظہار کا وسیلہ ہے۔ اس مشاعرہ کے لئے درج ذیل تین مصرعہائے طرح منتخب کیے گئے: ۱- نیند کیوں رات بھر نہیں آتی

شاعر: مرزا غالب

۲- آج تم یاد بے حساب آئے

شاعر: فیض احمد فیض

۳- شام کے وقت سفر کیا کرتے

شاعرہ: پروین شاکر

انتخاب شدہ مصرعے پر شعراء کرام نے نہایت ہی عمدہ درجات کے کلام پیش کیے۔ بزم مشاعرہ کا باضابطہ آغاز جہان ادب کے مشہور و معروف مصنف و قادر الکلام شاعر جناب امان ذخیروی صاحب نے اپنے کلام سے کیا۔ ملاحظہ ہوں:

اس کی روٹی تو کھا رہا ہوں میں
مجھ کو اردو مگر نہیں آتی

انکے کلام کی پرزور پذیرائی ہوئی، لوگوں نے دل کھول کر انہیں داد و تحسین سے نوازا۔

شہر میں کون آج آیا ہے
دور تک بوئے شر نہیں آتی،

پلوامہ میں دو ملی ٹنٹ اعانت کار گرفتار: پولیس

سری نگر، (ایجنسی): جموں و کشمیر پولیس نے منگل کے روز جنوبی کشمیر کے ضلع پلوامہ میں دو ملی ٹنٹ اعانت کاروں کو گرفتار کر کے سری نگر کے رازی کدل علاقے میں ملی ٹنٹوں کی ایک کمین گاہ کا پردہ فاش کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے ٹوئٹ کے ذریعے معلومات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ سری نگر پولیس نے پلوامہ پولیس اور فوج کی 50 آر آر کی ایک ٹیم کی مدد سے پلوامہ میں دو ملی ٹنٹ اعانت کاروں کو گرفتار کیا۔ انہوں نے بتایا کہ گرفتار شدہ اعانت کاروں نے دوران تفتیش انکشاف کیا کہ لشکر طیبہ نامی ملی ٹنٹ تنظیم کے کمانڈر ریاض ستھر گنڈ نے انہیں سری نگر کے رازی کدل علاقے میں ایک کمین گاہ بنانے کو کہا تھا۔ موصوف ترجمان نے کہا کہ اس انکشاف پر کارروائی کرتے ہوئے سی آر پی ایف کی ایک ٹیم کی مدد سے مذکورہ جگہ کا محاصرہ کیا گیا اور وہاں ایک کمین گاہ کو پائی گئی۔ انہوں نے کہا کہ 'تاہم کمین گاہ خالی تھی اور مالک مکان سے پوچھ تاچھ کی جا رہی ہے۔

انیل وج کو ویڈ سے پیچیدگیوں کے بعد ایمس میں داخل کیا

نئی دہلی، 28 ستمبر (پی ایس آئی): ہریانہ کے وزیر صحت اور وزیر داخلہ انل وج کو کوڈ 19 کے بعد شکایت کے بعد پیر کی شام آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنس میں داخل کیا گیا۔ سانس کی تکلیف کی شکایت کے بعد انہیں ایمس لے جایا گیا۔ وزیر نے پیر کی شام کوویڈ کے بعد سانس کی تکلیف کی شکایت کی، جس کے بعد انہیں دہلی کے ایمس اسپتال لے جایا گیا۔ انہیں ایمس کے ڈائرکٹر رندیپ گلیریا کی نگرانی میں رکھا گیا ہے۔ وہ آکسیجن سپورٹ پر ہے۔ اتوار کو ان کی آکسیجن کی سطح کم ہو گئی جس کے بعد ڈاکٹروں نے انہیں آرام کا مشورہ دیا۔ اس سے پہلے بھی، ہریانہ کے وزیر صحت کو اگست میں پی جی آئی چنڈی گڑھ میں داخل کیا گیا تھا جب ان کی آکسیجن کی سطح گر گئی تھی۔ انیل وج نے صحت کی خرابی کی وجہ سے ہریانہ قانون ساز اسمبلی کے مانسون اجلاس میں شرکت نہیں کی۔ بی جے پی کے سینئر لیڈر نے گزشتہ سال دسمبر میں بھارت بایوٹیک کے کوواکسین کے ٹرائل کے دوران خوراک لینے کے فوراً بعد کوویڈ 19 کا معاہدہ کیا۔ انہیں گروگرام کے ایک پرائیویٹ ہسپتال میں داخل کرایا گیا اور تین ہفتوں کے بعد ڈسچارج کر دیا گیا۔ انہیں بھارت بایوٹیک کے تیار کردہ کوویکسین کے تیسرے مرحلے کے پہلے رضاکار بننے کی پیشکش کی گئی تھی۔ اسے ویکسین کی دونوں خوراکیں دی گئی ہیں۔ تاہم اس نے کئی بار آکسیجن کی سطح میں کمی کی وجہ سے پوسٹ کوویڈ پیچیدگیوں کی شکایت کی ہے اور اسے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔

مساجد، قبرستانوں و خانقاہوں کے قانونی تحفظ کیلئے رجسٹریشن کرانا لازمی: قاضی سید ضیاء العارفین

اناؤ، بانگرمئو، 28 ستمبر (پی ایس آئی): قاضی سید ضیاء العارفین قاضی شہر و امام عیدگاہ بانگرمئو اناؤ نے ایک اخباری بیان میں خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اسلامک سینٹر آف انڈیا و دارالعلوم فرنگی محل کے ناظم مولانا خالد رشید فرنگی محلی قاضی شہر و امام عیدگاہ لکھنؤ کی طرف سے عیش باغ عیدگاہ میں ہر سنیچر کے دن 12 بجے سے شام 4 بجے تک مساجد و مقاصد و خانقاہوں و قبرستانوں کے رجسٹریشن کرانے کے لئے ایک کیمپ کا آغاز کیا گیا ہے۔ قاضی شہر نے مساجد و قبرستان و خانقاہوں کے ذمہ داران حضرات سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ مساجد و قبرستانوں و خانقاہوں کے قانونی تحفظ کیلئے تمام مساجد و قبرستانوں کا رجسٹریشن کرانا لازمی ہے اس لئے مسلمانوں کو چاہئے کہ جلد از جلد وقف بورڈ میں رجسٹریشن کرا لیں۔ قاضی شہر نے مزید کہا کہ عوام کی سہولت کے لئے فارم ہمارے سوشل میڈیا فیس بک پیج پر لنک دیا گیا ہے اور ہمارے آفس سے بھی دستیاب کر سکتے ہیں۔

ملک تیزی کے ساتھ جمہوریت سے فاشزم کی طرف جا رہا ہے

حیدرآباد، 28 ستمبر (پی ایس آئی): صدر کل ہند مجلس تعمیر ملت جناب محمد ضیاء الدین نیر نے بی جے پی زیر اقتدار ریاستوں میں مسلمانوں کے خلاف بڑھتے ہوئے تشدد، ہجومی حملوں، 'ظلم و نسق کی مخالفانہ کارروائیوں' پولیس کی زیادتیوں کے واقعات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان تمام واقعات سے مسلم اور اسلام دشمنی کا اظہار ہوتا ہے۔ جہاں ایک طرف غنڈہ عناصر کھلے عام پھر رہے ہیں اور مسلمانوں پر حملوں اور مار پیٹ کے لئے موقع کی تلاش میں رہتے ہیں وہیں ان ریاستوں میں ایسے قانون بنائے جا رہے ہیں جن کو مسلمانوں کو ہراساں و پریشان کرنے کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تمام واقعات اس بات کی طرف نشاندہی کرتے ہیں کہ ہمارا ملک بہت تیزی کے ساتھ جمہوریت سے فاشزم کی طرف جا رہا ہے جہاں صرف ایک ہی مذہب اور ایک ہی تہذیب کو ساری قوم پر تھوپنے کی سازشوں کو کامیابی کے ساتھ روبہ عمل لایا جا رہا ہے۔ یہ بہت افسوسناک رجحان ہے۔ صدر تعمیر ملت نے کہا کہ حال ہی میں آسام میں ایک انتہائی شرمناک واقعہ پیش آیا جس میں 800 مسلم خاندانوں کو حکومت نے بے گھر کر دیا ان کے گھروں کو اور مساجد کو منہدم کر دیا جس میں سارا سامان بھی تباہ ہو گیا۔ نہ صرف یہ بلکہ اس واقعہ پر ناراضگی ظاہر کرنے والوں پر فائرنگ کر دی گئی۔ سنگھ پریوار کے پروپگنڈے نے لوگوں کے ذہنوں کو اس قدر زہر آلود کر دیا ہے کہ ان کے اندر سے انسانیت ہی ختم ہو گئی اور وہ جانوروں سے بھی زیادہ وحشی ہو گئے ہیں۔ اس کا مظاہرہ اس وقت دیکھنے میں آیا جب پولیس کی فائرنگ میں زخمی اور تڑپتے ہوئے شخص پر پولیس کی موجودگی میں سرکاری ڈیوٹی پر تعینات فوٹوگرافر اچھل اچھل کر اس زخمی شخص پر کود رہا ہے اور اس کو مرتے دیکھنے کا جشن منا رہا ہے۔ جناب محمد ضیاء الدین نیر نے کہا کہ جہاں ایک طرف ظلم و بربریت کی انتہا کر دی گئی وہیں دوسری چیف منسٹر آسام نے اس انہدامی کارروائی اور پولیس کے ایکشن کو حق بجانب قرار دیا اور اس انہدام کے منصوبوں کے خلاف نمائندگیاں کرنے والوں کو ہی تشدد کا ذمہ دار قرار دیا۔ انہوں نے حکومت آسام سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ نہ صرف مظلوموں کے ساتھ انصاف کرے، مقتولین کے وارثوں کو معاوضہ ادا کرے اور ان کو سرکاری ملازمت فراہم کرے۔ اس کے علاوہ جس فوٹوگرافر نے ایک زخمی شخص پر کود کود کر اس کو موت کے گھاٹ اتار دیا اس پر قتل کا مقدمہ دائر کرے۔ انہوں نے بتایا کہ اس سلسلہ میں وہ چیف منسٹر آسام کو ایک مکتوب بھی روانہ کر رہے ہیں۔ ملک میں اقلیتوں کے خلاف جو مظالم ہو رہے ہیں۔

کروڑوں نوجوان سمجھ گئے ہیں کہ کانگریس نہیں بچا تو ملک نہیں بچے گا: کنہیا کمار

نئی دہلی، (ایجنسی): راہل گاندھی سے ملاقات کے بعد آج کنہیا کمار اور جگنیش میوانی نے کانگریس کو مضبوط کرنے اور ملک مخالف طاقتوں سے لڑنے کا عزم ظاہر کیا۔ ایک پریس کانفرنس کے دوران کنہیا کمار نے کانگریس کی رکنیت اختیار کی اور اس کے بعد میڈیا سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ ''اس ملک کے لاکھوں کروڑوں نوجوانوں کو یہ سمجھ میں آ گیا ہے کہ اگر کانگریس نہیں بچی تو ملک نہیں بچے گا۔ ہم کانگریس میں اس لیے شامل ہوئے ہیں کیونکہ کانگریس گاندھی کی وراثت کو لے کر آگے چلے گی۔ میں کانگریس میں اس لیے شامل ہو رہا ہوں کیونکہ مجھے یہ محسوس ہوتا ہے کہ ملک میں کچھ لوگ صرف لوگ نہیں ہیں بلکہ ایک سوچ ہیں۔'' اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے کنہیا کمار نے کہا کہ ''کچھ شخصیتیں ایسی ہیں جو ملک کے اقتدار پر نہ صرف قابض ہوئے ہیں، بلکہ فکر کی روایت، ثقافت، اقدار، تاریخ، مستقبل کو خراب کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ آج ملک 1945 سے پہلے کی حالت میں چلا گیا ہے۔ کانگریس وہ پارٹی ہے جو گاندھی، نہرو، بھگت سنگھ، مولانا آزاد کے نظریات کو آگے لے کر چلتی ہے۔ یہ ملک کی سب سے پرانی پارٹی ہے۔ سب سے بڑی اپوزیشن پارٹی کو نہیں بچایا گیا تو چھوٹی چھوٹی کشتیاں بھی نہیں بچیں گی۔ ہم نے کانگریس کا انتخاب کیا کیونکہ یہ ملک کی سب سے جمہوری پارٹی ہے۔'' کنہیا کمار نے اپنے خطاب کے دوران آر ایس ایس کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا۔ انھوں نے اس کا نام لیے بغیر کہا کہ ''یہ کیسی فیملی ہے جو گھر پریوار کو ہی چھوڑ دیتی ہے۔ ہمیں گھر پریوار کے ساتھ رہ کر ہی جدوجہد کرنا ہے۔ ملک میں نظریاتی جدوجہد کی قیادت کانگریس ہی کر سکتی ہے۔ کچھ لوگ ملک کا مستقبل خراب کرنا چاہتی ہیں۔ اپوزیشن کمزور ہوتا ہے تو اقتدار تاناشاہ ہو جاتا ہے۔''